فہرست مخطوطات آزاد

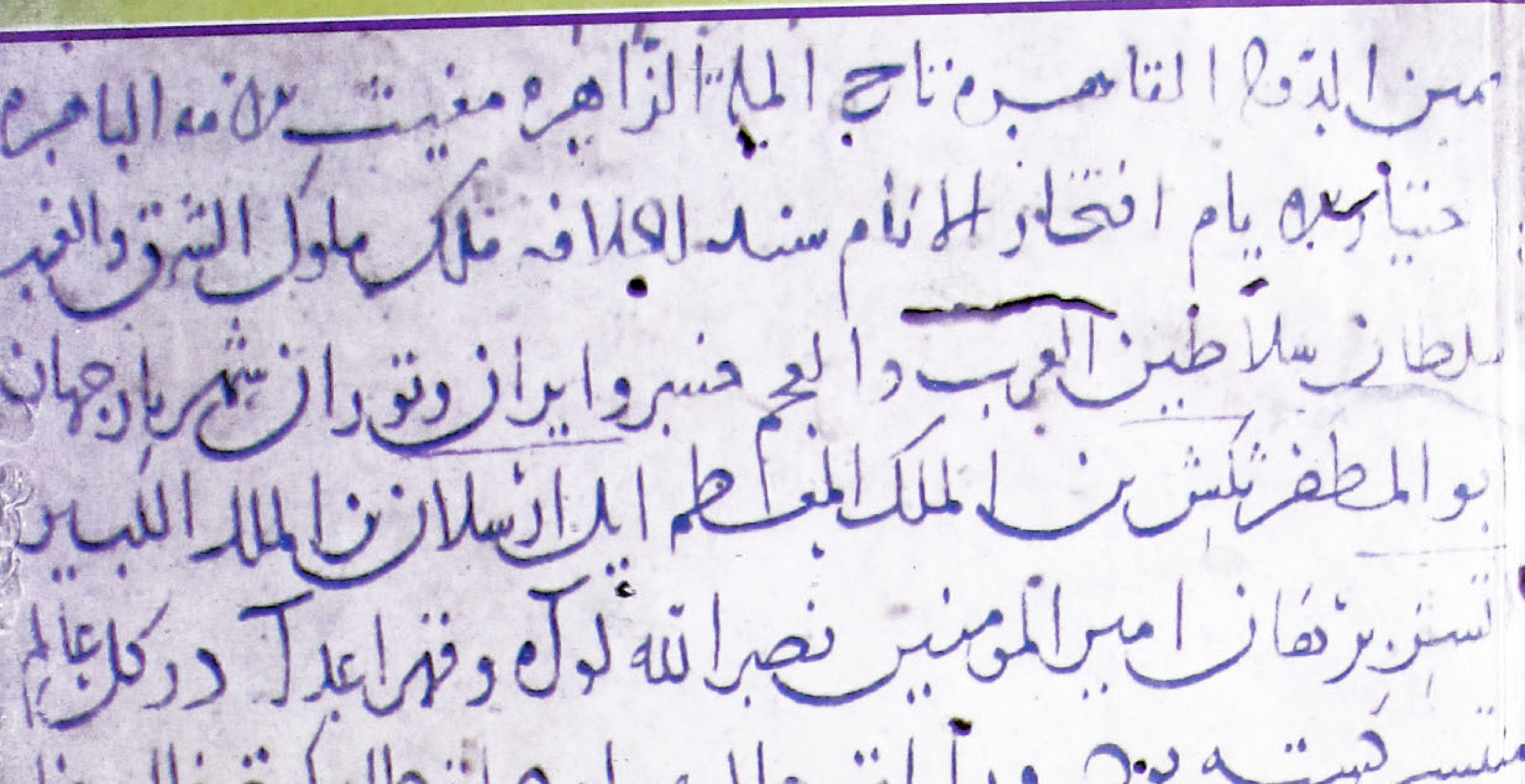

ممن الدولة القاهرة تاج الملة الزاهرة مغیث … الباهر
… ایام افتخار الانام سنه … ملک ملوک الشرق والغرب
سلطان سلاطین العرب والعجم خسرو ایران و توران شهریار جهان
ابو المظفر تکش بن الملک المعظم ایل ارسلان بن الملک الکبیر
… برهان امیر المومنین نصر الله لوا و قهر اعدا … در کل عالم
منتشر گشته بود و آیات عالیه او بر اقطار گیتی ظاهر …
… و معاقد … مسند سلطنت او انتظام یافته …

عارف نوشاہی

محمد اکرام چغتائی

Collection of Prof. Muhammad Iqbal Mujaddidi
Preserved in Punjab University Library.

پروفیسر محمد اقبال مجددی کا مجموعہ
پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں محفوظ شدہ

Marfat.com

Marfat.com

فہرست مخطوطات آزاد

ذخیرۂ محمد حسین آزاد، پنجاب یونیورسٹی لائبریری، لاہور
کے فارسی، عربی اور اردو مخطوطات کی توضیحی فہرست

عارف نوشاہی

محمد اکرام چغتائی

شعبۂ اردو
پنجاب یونیورسٹی، اورینٹل کالج، لاہور

Marfat.com

137494

فہرست مخطوطات آزاد

ذخیرۂ محمد حسین آزاد، پنجاب یونیورسٹی لائبریری، لاہور
کے فارسی، عربی اور اردو مخطوطات کی توضیحی فہرست

مؤلفین: عارف نوشاہی، محمد اکرام چغتائی

ناشر: ڈاکٹر تحسین فراقی، شعبۂ اردو، اورینٹل کالج، پنجاب یونیورسٹی، لاہور

حروف چینی و صفحہ بندی: VPrint، راول پنڈی

مطبع: پنجاب یونیورسٹی پریس، لاہور

تاریخ اشاعت: جنوری ۲۰۱۰ء (طبع اوّل)

صفحات: ۲۵۲

تعداد: ۵۰۰

قیمت: ۳۰۰ روپے

978-969-9011-01-6:ISBN

Marfat.com

مولانا محمد حسین آزاد (۱۸۳۰-۱۹۱۰ء)

کے صد سالہ یوم وفات کی مناسبت سے

Marfat.com

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پروفیسر ڈاکٹر مجاہد کامران

وائس چانسلر

پنجاب یونیورسٹی

حوالہ نمبر: ۳۱۶/ وی سی

مورخہ: ۴ جنوری ۲۰۱۰

پنجاب یونیورسٹی کا شمار برعظیم کی قدیم ترین درس گاہوں میں ہوتا ہے۔ اس کی مرکزی لائبریری ایک عرصے سے طلبہ، اساتذہ اور علما کی تدریسی، علمی اور تحقیقی ضرورتوں کو کماحقہ پورا کر رہی ہے۔ اس لائبریری کی عالمی شہرت کا ایک سبب اس کے قلمی اور مطبوعہ کتب کے وہ نجی ذخائر بھی ہیں جو نامور ارباب علم و دانش نے خود یا ان کے لواحقین نے قیمتاً یا بہ طور عطیہ اسے پیش کیے۔

مقامی علما و ادبا میں اردو کے صاحب طرز انشا پرداز محمد حسین آزاد پہلی جانی پہچانی شخصیت ہیں جن کا نجی کتب خانہ ۱۹۱۳ء میں ہماری اس لائبریری کی زینت بنا۔ چند برسوں سے اس لائبریری میں محفوظ نادر و نایاب قلمی اور مطبوعہ کتب کے نجی ذخائر کی فہرست سازی کا کام شروع ہو چکا ہے۔ اس سلسلے کی اہم کڑی ذخیرۂ آزاد کی مفصل فہرست ہے جس میں عربی، فارسی، اردو اور پنجابی مخطوطات و مطبوعات کو الگ الگ جلدوں میں پیش کیا جا رہا ہے۔ یہ بات طمانیت کا باعث ہے کہ انتہائی مختصر وقت میں انھیں ترتیب دے کر آزاد صدی دو روزہ عالمی سیمی نار (۲۱،۲۰ جنوری ۲۰۱۰ء) کے موقع پر پنجاب یونیورسٹی کے شعبۂ اردو کے زیر نگرانی شائع کیا جا رہا ہے۔ مجھے امید ہے کہ یہ گراں قدر علمی کارنامہ شعبہ اردو کے اساتذہ و طلبہ ہی کے لیے نہیں، تمام اہل دانش کے لیے بھی ایک قیمتی ارمغان ثابت ہوگا اور اس سے اردو، فارسی، عربی اور پنجابی ادبیات میں تحقیق و تفتیش کی نئی راہیں کھلیں گی۔

پروفیسر ڈاکٹر مجاہد کامران

وائس چانسلر

پنجاب یونیورسٹی، لاہور

92-42-9231098

Marfat.com

Marfat.com

فہرست

حرفے چند (پروفیسر تحسین فراقی)	9
مقدمہ (ڈاکٹر عارف نوشاہی)	11

فہرست فارسی مخطوطات

مجموعہ ہائے کتب و رسائل	۳
بیاضیں	۱۵
دائرۃ المعارف	۱۹
فلسفہ	۲۳
منطق	۲۴
اخلاق	۲۵
ہندویات	۲۷
اسلامیات	۲۹
تذکرہ ہائے مشائخ	۵۲
اوراد و ادعیہ	۵۵
قانون	۵۷
اصول زبان شناسی / لسانیات	۵۸
لغات	۵۹
قواعد زبان	۶۷
ریاضیات	۷۱
نجوم و احکام نجوم	۷۴
کیمیا	۸۱

Marfat.com

طبیعیات	۸۲
حیوانیات	۸۳
جفر	۸۴
رمل	۸۹
طب	۹۱
خوشنویسی	۹۵
فن تیراندازی	۹۶
نثری ادب	۹۷
انشاو نامہ نگاری، مجموعہ ہائے منشآت	۹۹
قصص	۱۰۱
علم بلاغت، بدایع و معانی و صنایع، اصناف سخن	۱۰۲
تذکرہ ہائے شعراء	۱۰۳
منظوم ادب	۱۰۷
جغرافیا	۱۱۳
انساب	۱۱۵
تذکرے	۱۱۶
عمومی تاریخ	۱۱۸
سیرت النبیؐ	۱۱۹
مذہبی تذکرے	۱۲۱
تاریخ برّعظیم	۱۲۴
تاریخ ایران، ماوراء النہر	۱۳۵

فہرست عربی مخطوطات

دیباچہ (محمد اکرام چغتائی)	۱۴۳
مجموعہ ہائے رسائل	۱۴۵

Marfat.com

فلسفہ ۱۴۷

منطق ۱۴۸

اسلامیات ۱۴۹

تصوّف ۱۵۹

لغات (مع دیگر لسانی موضوعات) ۱۶۰

ریاضیات ۱۶۵

نجوم ۱۶۶

علمِ بحر ۱۶۷

منظوم ادب ۱۶۸

تاریخ وسوانح ۱۶۹

فہرست اُردو مخطوطات

قواعد زبان ۱۷۳

تاریخ ۱۷۴

منظوم ادب ۱۷۵

متفرقات ۱۷۷

اشاریے

کتب ورسائل ۱۸۱

اشخاص وقبائل ۱۹۱

مقامات ۲۰۶

مُہروں کی عبارتیں ۲۰۹

فہرست مآخذ ۲۱۱

تصاویر ۲۱۳

Marfat.com

Marfat.com

حرفِ چند

انسانی تہذیب کی پیش رفت میں قلمی نسخوں اور کتابوں کی علم گستری اور خرد افروزی کا کردار بڑا بنیادی رہا ہے۔ پنجاب یونیورسٹی لاہور کو نہ صرف برعظیم کی قدیم ترین جامعات میں شمار ہونے کا اعزاز حاصل ہے بلکہ یہ شرف بھی اس کا مقدر ہے کہ اس کی مرکزی لائبریری میں نادر قلمی نسخوں اور نایاب مطبوعات کا ایک بڑا قابلِ قدر ذخیرہ موجود ہے۔ انھی میں نامور ادیب مولانا محمد حسین آزاد کا ذخیرہ مخطوطات و مطبوعات بھی شامل ہے جن کا توضیحی کیٹیلاگ شایع کرنے کا اعزاز شعبہ اردو یونیورسٹی اورینٹل کالج کو حاصل ہو رہا ہے۔

آزاد اردو کے ارکانِ خمسہ کے رکن رکین، اور ایک ایسے بے مثال انشا پرداز ہیں جن کے دستِ مسیحائی سے بے جان لفظوں کو نئی زندگی، جوشِ بیان، توانائی اور اظہار کی ایسی ندرت عطا ہوئی ہے جو اردو کے ذخیرۂ نثر میں نایاب کے حدود میں داخل ہے۔ وہ عمر بھر لفظ کی حرمت کے علم بردار اور اس سے مرتب ہونے والے قلمی نقوش کی تلاش میں سرگرداں رہے۔ ازل سے ایک بے قرار روح لے کر آئے تھے۔ پاؤں میں چکر تھا۔ ۱۸۵۷ء کے سانحے میں بے سروسامانی کے عالم میں دلّی سے نکلے اور دسیوں قریوں، خرابوں کی خاک چھانتے ۱۸۶۱ء میں شہروں کے قطب لاہور پہنچے تو اس شہرِ اخلاص کیش نے ان کے لیے اپنی باہیں وا کر دیں اور انھیں آغوشِ مادر کی نرمی اور گرمی فراہم کی [کیا یہ محض اتفاق ہے کہ دہلی سے نکلے تو لاہور کے دہلی دروازے کے جوار میں اقامت اختیار کی!!] ۱۸۶۱ء سے ۱۸۹۰ء کے اوائل تک کا زمانہ ان کی قلمی تگ و تاز کا عہدِ ہمیشہ بہار رہا مگر اس عرصے میں بھی وہ نچلے نہیں بیٹھے۔ دو لمبے سفر کر آئے۔ ۱۸۶۵ء میں پولیٹیکل مشن پر وسط ایشیا گئے تو کم و بیش ڈیڑھ برس تک سیر و سفر میں مصروف رہے اور پرچہ نویسی کے دوش بدوش بخارا و بدخشاں کی کتابوں اور قلمی نسخوں کے جواہر ریزے بھی چنتے رہے۔ ۱۸۸۵ء میں پھر انگڑائی لی اور ''مژدہ اے دشتِ جنوں تلوا مرا کھجلائے ہے'' کا ورد کرتے ہوئے سرزمینِ ایران کی طرف رہگرا ہوئے۔ آزاد کے آبا و اجداد کا تعلق اسی سرزمین سے تھا۔ والدہ امانی خانم ایرانی تھیں۔ اپنی اصل کی طرف کیوں نہ کھنچتے مگر منّی سے زیادہ کا غذ کی کشش تھی۔ اپنی ساری جمع پونجی کتاب اور قلمی نسخوں کی خریداری میں جھونک دی۔ ان کی ''سیرِ ایران'' میں جگہ جگہ ان کے اس جنون کے آثار ملتے ہیں۔ بقائے دوام کے دربار میں جگہ پانے کے لیے وہ قلمی کد و کاوش کے ساتھ ساتھ کتب خانہ آزاد کا قیام بھی لازمی سمجھتے تھے۔ یہ ان کا خواب تھا۔ ان کی آنکھیں مشہدِ مقدس کے پہلو میں بے مثل کتاب خانہ آستانِ رضوی للچائی نظروں سے دیکھ آئی تھیں۔ نو دس ماہ بعد لاہور لوٹے تو کتابوں، قلمی نسخوں اور معاصر ایرانی روزمرہ و محاورہ کا ایک نادر ذخیرہ دست و دماغ میں سمیٹ لائے تھے۔ یہاں آئے اور دہلی دروازے کے باہر کتب خانہ آزاد کا ڈول ڈالا۔ فراغتے و کتابے و گوشۂ چمنے!!! ایک صحافی نے کتب خانے کی بنا کاری کا راز جاننا چاہا تو گویا ہوئے:

> ''فقیر کا تکیہ ہوتا ہے۔ اس میں ایک کنواں ہوتا ہے۔ پانی کا مٹکا بھرا ہوتا ہے۔ خمیرے میں اپنا سلکتا رہتا ہے۔ کوئی مسافر آ نکلتا ہے۔ حقہ بھر کر پیتا ہے۔ پانی سے ٹھنڈا ہوتا ہے۔ فقیر آزاد کا تکیہ علم کا تکیہ ہے۔ چوکی بچھی ہو گی، قلم دوات کاغذ رکھا ہوگا۔ درختوں کا سایہ بھی ہے، چمن ہرے ہیں۔ نالیوں میں پانی جاری ہے۔ راہ گیر مسافر آئیں، کتاب سے دل بہلائیں، اخباروں سے شگفتہ ہوں۔ فقیر آزاد کو اس کے سوا کسی چیز کا طالب نہیں۔''

کتب خانہ آزاد تو آباد ہو گیا مگر تھوڑے ہی عرصے بعد آزاد کو عالمِ وارفتگی کے دورے آنے لگے۔ حوادث نے آزاد کا گھر دیکھ لیا تھا۔ مدتوں پہلے ان کی ایک شیر خوار بچی ۱۸۵۷ء کے سانحے میں چل بسی تھی۔ ۱۸۶۵ء میں امۃ السکینہ نے اپنی جان حق دی۔

Marfat.com

آزاد کا داہنا ہاتھ تھی۔ سولہ بچوں میں صرف محمد ابراہیم دیر تک زندہ رہے۔ انھی کے توسط سے آزاد کی وفات (۲۲ر جنوری ۱۹۱۰ء) کے بعد ان کی نایاب کتابوں اور قلمی نسخوں کا ذخیرہ ۱۹۱۳ء میں پنجاب یونیورسٹی کو عطیے کے طور پر ملا۔ خوش قسمتی سے آزاد کے پڑپوتے مکرمی آغا سلمان باقر کی عنایت سے مجھے پنجاب یونیورسٹی لائبریری کو عطیہ کیے گئے ذخیرے کی کامل فہرست میسر آئی ہے جو اور کہیں نہیں ملتی۔ اس سے پتا چلتا ہے کہ مخطوطات و مطبوعات کی کل تعداد ایک ہزار آٹھ سو پندرہ (۱۸۱۵) تھی۔ اب ذخیرۂ آزاد میں موجود مخطوطات و مطبوعات کی تعداد اس کے مقابلے میں کم ہے اور لائبریری کے ارباب بست و کشاد کے لیے لمحۂ فکریہ!

۲۰۰۹ء کے اوائل میں جب میں نے اپنے احباب و رفقائے کار کے مشورے سے ۲۰ اور ۲۱ جنوری کو آزاد کے صد سالہ یوم وفات کی مناسبت سے شعبۂ اردو کے زیر اہتمام دو روزہ عالمی سیمی نار کے انعقاد کا فیصلہ کیا تو یہ بھی طے پایا کہ موقعے کی مناسبت سے یونیورسٹی لائبریری میں موجود ذخیرۂ آزاد کا ایک توضیحی کیٹلاگ بھی تیار ہو جائے تو کیا ہی اچھا ہو۔ وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی جناب پروفیسر ڈاکٹر مجاہد کامران نے اس تجویز پر صاد کیا۔ ایک کمیٹی تشکیل دی جس نے باہمی مشاورت سے مخطوطات اور مطبوعات کے دو الگ الگ کیٹلاگ تیار کرنے کے لیے ڈاکٹر عارف نوشاہی اور جناب محمد اکرام چغتائی کے نام تجویز کیے۔

دونو حضرات کی شبانہ روز مساعی کے نتیجے میں مخطوطات کا توضیحی کیٹلاگ تیار ہے اور پریس میں بھیجا جا رہا ہے۔ مطبوعات کے توضیحی اشاریے پر نظر ثانی کا کام جاری ہے۔ امید ہے یہ بھی جلد مکمل ہو کر طباعت کے مرحلے سے گزرے گا ان شاء اللہ۔ تین سو سے متجاوز فارسی، عربی اور اردو مخطوطات کا یہ توضیحی کیٹلاگ اشاریہ سازی کے سائنٹفک اصولوں کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔ اس اشاریے کے مطالعے سے بخوبی اندازہ ہوگا کہ اس میں حدایق الانوار فی حقایق الاسرار (ساتویں/آٹھویں صدی ہجری کا مکتوبہ نسخہ) جنت الولایت، مطلع الولایت اور مجمع الفاظ (شاہ محمد ہانسوی) جیسے کتنے ہی نہایت کمیاب اور قدیم نسخے مذکور ہیں جو کسی بھی لائبریری کے لیے باعث افتخار ہو سکتے ہیں۔ عربی مخطوطات کی اس توضیحی فہرست پر نظر ثانی کی زحمت ڈاکٹر خورشید رضوی صاحب نے اٹھائی جب کہ فارسی اور اردو مخطوطات پر میں نے اور انھوں نے مشترکہ نگاہ ڈالی۔ الانسان عبید الاحسان۔ میں بھی بندۂ احسان ہوں، سو ڈاکٹر عارف نوشاہی، جناب محمد اکرام چغتائی اور ڈاکٹر خورشید رضوی کے سامنے سراپا امتنان ہوں۔

۱۹۱۳ء میں عطیہ کیے گئے ذخیرۂ آزاد کو ٹھیک ستانویں برس بعد ۲۰۱۰ء میں اشاریہ سازی اور طباعت کی روشنی نصیب ہو رہی ہے۔ یہ جہاں شعبۂ اردو کے لیے اعزاز ہے وہیں بحیثیت مجموعی یونیورسٹی لائبریری اور خود پنجاب یونیورسٹی کے لیے بھی ایک شرف سے کم نہیں۔ یہ منصوبہ کبھی پایۂ تکمیل کو نہ پہنچتا اگر رئیس جامعہ پروفیسر ڈاکٹر مجاہد کامران صاحب کی علم دوستی اور معارف پروری میری معین و مددگار نہ ہوتی۔ امید ہے کہ رئیس جامعہ کے ایماء پر ذخیرۂ آزاد کی طرح یونیورسٹی لائبریری میں موجود دیگر بے مثل ذخائر مخطوطات و مطبوعات (پیرزادہ کلکشن، پرسیول کلکشن، شہاب الدین کلکشن، ڈاکٹر شیخ محمد اقبال کلکشن اور کیفی کلکشن وغیرہ) بھی توضیحی اشاریوں کی صورت میں مدوّن ہو کر شایع ہوں گے، ان شاء اللہ۔ مجھ پر یونیورسٹی لائبریری کے کتاب دار اعلیٰ جناب چودھری محمد حنیف اور ان کے معاون جناب حامد صاحب کا تشکر بھی واجب ہے، جنھوں نے فہرست سازی کے ہر مرحلے پر مؤلفین سے بھرپور تعاون کیا۔ محمد حسین آزاد گورنمنٹ کالج کے علاوہ پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج سے بھی بطور استاد وابستہ رہے اور اپنی دانش و بینش کے گوہر طالبانِ علم پر نچھاور کرتے رہے۔ شعبے کے اساتذہ اپنے ادارے کے اس نامور سابق استاد کے حضور خراجِ تحسین اور اظہارِ امتنان کے طور پر یہ توضیحی کیٹلاگ پیش کرتے ہیں۔

ڈاکٹر تحسین فراقی

صدر شعبۂ اردو

پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج، لاہور

۴ر جنوری ۲۰۱۰ء

Marfat.com

مقدّمہ

شمس العلماء محمد حسین آزاد (۱۲۴۵-۱۳۲۸ھ / ۱۸۳۰-۱۹۱۰ء) عربی، فارسی اور اردو زبان و ادب کے نامور محقق، زبان شناس اور ادیب تھے اور اپنی گوناگوں تصانیف -آب حیات، دربار اکبری، سخن دان فارس، نیرنگ خیال وغیرہ- کے باعث ادب کی تاریخ میں ایک خاص مقام رکھتے ہیں۔ ان کا آبائی وطن دہلی تھا۔ ان کے والد محمد باقر کو ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی میں شرکت اور انگریزوں کے خلاف اپنے اخبار میں جہاد کا فتویٰ شایع کرنے کی پاداش میں جب سزاے موت ہوئی تو آزاد دہلی چھوڑ کر مختلف شہروں میں پناہ لیتے ہوئے آخر کار ۱۸۶۱ء میں لاہور آ بسے اور یہاں کے تعلیمی اور تدریسی اداروں سے وابستگی اختیار کی اور اپنی تصنیفات اور مقالات کے ذریعے سب کی توجہ کا مرکز بنے رہے۔ وفات لاہور ہی میں پائی اور بھاٹی دروازے کے باہر کربلا گامے شاہ میں پیوندِ خاک ہوئے۔

کتب خانۂ آزاد

آزاد کو نہ صرف اپنے علمی اور تحقیقی امور کی تکمیل بلکہ خاص اپنے ادبی ذوق کی تسکین کے لیے کتب جمع کرنے سے بے حد شغف تھا۔ نادر مخطوطات اور نایاب مطبوعات کی تلاش میں وہ دہلی سے نکلے اور الور، جے پور اور بھارت کے دیگر شہروں کا سفر کیا۔ ۱۲۸۲-۱۲۸۴ھ / ۱۸۶۵-۱۸۶۷ء کے عرصے میں وہ پنڈت من پھول کے ہمراہ وسطی ایشیا میں پھرتے رہے اور وہاں کے تاریخی شہروں بخارا، خیوہ، سمرقند اور تاشقند سے نایاب اور نفیس کتب جمع کر کے اپنے ساتھ وطن لائے۔ وہ اپنے دوستوں اور شاگردوں کو بھی اہم اور قیمتی قلمی اور مطبوعہ کتابیں مہیا کرنے کی تاکید کرتے رہتے تھے۔ ۱۳۰۳ھ / ۱۸۸۵ء میں جب وہ دس مہینوں کے لیے ایران کی سیر کو گئے تو سارے سفر میں کتب جمع کرتے رہے۔ اس سفر میں آزاد نے کئی ایرانی دانشوروں اور امرا سے ملاقاتیں کیں، جو انھیں مالی اعانت کے ساتھ ساتھ کتابوں کے تحایف بھی پیش کرتے رہے اور وہ کتابوں سے لدے پھندے لاہور لوٹے۔

Marfat.com

انھیں کتب حاصل کرنے کا اس حد تک شوق تھا کہ اہم مخطوطات اگر قیمتاً یا ہدیۃً حاصل نہ ہوتے تو خود اپنے ہاتھ سے نقل تیار کر لیتے۔ خواجہ عبدالکریم بن عاقبت محمود کشمیری کی تصنیف بیان واقع کے انھیں دو نسخے کہیں نظر آئے تو انھوں نے اسے نقل کرلیا۔ جیسا کہ اس کے ترقیمے میں لکھتے ہیں: ''۲۷ جمادی الثانی روز پنجشنبہ ۱۲۹۳ھ مطابق ۱۹ جولائی ۱۸۷۴ء بہ اتمام رسید و این نسخہ دو جا بہ نظر آمدہ، افسوس کہ تا ہمین جا بود، محمد حسین آزاد عفی عنہ۔'' (نسخۂ ذخیرۂ آزاد، نمبر Apf IV 6)

ایران سے لاہور واپس پہنچ کر آزاد کو اپنا ذاتی کتب خانہ قائم کرنے کی فکر ہوئی۔ بلدیہ لاہور نے (دہلی دروازہ اور اکبری دروازہ کے درمیان واقع) شاہ محمد غوث لاہوری کے مزار کے پاس انھیں ایک قطعۂ زمین دے دیا۔ وہاں آزاد نے اپنی گرہ سے، لاہور کے معروف ماہر تعمیرات رائے بہادر گنگا رام کی نگرانی میں کتب خانہ کی عمارت بنوائی، فرنیچر رکھوایا اور ''کتب خانۂ آزاد'' کی سنگی تختی نصب کی۔ ۱۳۰۴ھ / ۱۸۸۷ء میں پنجاب کے لفٹیننٹ گورنر نے وہاں کا دورہ کیا اور پنجاب پبلک لائبریری، لاہور کا ڈائریکٹر جنرل ہونے کی حیثیت سے یہ منظور کیا کہ پنجاب پبلک لائبریری سے فالتو کتابیں خارج کر کے کتب خانۂ آزاد کو تحفۃً دے دی جائیں۔

محرم ۱۳۰۸ھ/ اگست ۱۸۹۰ء تک کتب خانۂ آزاد بڑی آب و تاب سے کام کرتا رہا اور مولانا آزاد اس میں برابر قیمتی کتب کا اضافہ کرتے رہے۔ اسی سال آزاد جنون میں مبتلا ہوئے تو اُن کے لیے کتب خانہ چلانا ممکن نہ رہا۔ مولانا کے بیٹے آغا محمد ابراہیم نے، جو ملازمت پیشہ تھے اور کتب خانہ کا انتظام کرنے کے لیے وقت نہیں نکال سکتے تھے، کتب خانہ بند کر دیا۔ آخر بلدیہ نے عمارت خالی کروالی اور آغا محمد ابراہیم وہاں سے کتابیں اٹھا کر لے گئے جو ۱۳۱۹ھ/ ۱۹۰۱ء میں انھوں نے اپنے نئے مکان ''آزاد منزل'' واقع چوک نواب صاحب (اکبری دروازہ) میں سجا دیں اور یہ کتب خانہ اسی مکان میں قائم رہا۔ تا آنکہ ۱۳۲۸ھ/ ۱۹۱۰ء میں آزاد کا انتقال ہو گیا اور کتب خانہ بند کرنا پڑا۔

۱۸۹۰ء تا ۱۹۱۰ء کا زمانہ کتب خانۂ آزاد کے زوال کا زمانہ ہے۔ آزاد جنون کے باعث، ذاتی طور پر اس کتب خانے کی حفاظت سے معذور تھے۔ لہذا اس عرصے میں کتابیں مسلسل چوری ہوتی رہیں اور چوہے اور دیمک بھی اپنی خوراک ان سے حاصل کرتے رہے۔

۱۳۳۱ھ/ ۱۹۱۳ء میں آغا محمد ابراہیم نے تمام کتابیں - جن کی تعداد اُس وقت ایک ہزار آٹھ سو سولہ (۱۸۱۶) تھی - پنجاب یونیورسٹی، لاہور کو تحفۃً دے دیں، جہاں مرکزی کتب خانے میں اب یہ ''ذخیرۂ آزاد'' کے نام سے موجود ہیں۔

Marfat.com

مخطوطاتِ ذخیرۂ آزاد

کتب خانۂ آزاد کی جو کتابیں پنجاب یونیورسٹی کو منتقل ہوئیں، ان میں مطبوعات کے ساتھ مخطوطات بھی تھے۔ یونیورسٹی کے جاری کردہ حالیہ اعداد و شمار کے مطابق ایک ہزار پانچ سو چھپن (١۵۵٦) مطبوعہ اور تین سو اٹھانوے (٣٩٨) قلمی نسخے ہیں اور ان کا کوڈ نمبر A (یعنی Azad) ہے۔ کتب خانے میں رجوع کرنے والوں کی راہ نمائی کے لیے ان مخطوطات کی دستی فہرست، یونیورسٹی کے ایک رجسٹر میں درج ہے۔ جب سے یہ نسخے یونیورسٹی منتقل ہوئے ہیں ان کی کوئی وضاحتی یا مستند فہرست تیار نہیں ہوئی ہے۔ ماسوا تاریخ اور فارسی شاعری کے ان چند نسخوں کے جو ڈاکٹر سید عبداللہ (١٩٠۴-١٩٨٦ء) کی تیار کردہ حسب ذیل فہرست میں آ گئے ہیں:

A Descriptive Catalogue of Persian ,Urdu & Arabic Manuscripts in the Punjab University Library,

Vol.1 Persian Manuscripts,Fasciculus I History,University of the Punjab,Lahore,1942.

Vol.1 Persian Manuscripts,Fasciculus II Persian Poetry, University of the Punjab,Lahore,1948.

حسب ذیل مقالات میں بھی اکا دکا مخطوطات متعارف ہوئے ہیں:

سید عبداللہ، ڈاکٹر: ''خزائن مخطوطات پنجاب یونیورسٹی لائبریری، لاہور''، اورینٹل کالج میگزین، لاہور، مئی ١٩٢٦ء تا ١٩٣٦ء (٢۵ مختلف شمارے)

افضل ملک: ''اردو مخطوطات پنجاب یونیورسٹی لائبریری''، قومی زبان، کراچی، جنوری ١٩٧١ء، صفحات ۴٠-۵٢، مارچ ١٩٧١ء، ص ٦۴-٦٧، اپریل ١٩٧١ء ص ٣٦-۴٩، جون ١٩٧١ء، ص ۵٦-٦٠

راقم السطور نے پنجاب یونیورسٹی کے تمام ذخائر کتب میں ان فارسی مخطوطات کی فہرست تیار کرنے کا عزم کیا ہے جن کی ابھی تک کوئی فہرست تیار نہیں ہوئی یا ان کے کوائف مختلف فہرستوں میں شائع تو ہوئے ہیں لیکن وہ کافی نہیں ہیں یا ان کوائف میں تسامحات پائے جاتے ہیں۔ اس منصوبے کے تحت پنجاب یونیورسٹی لائبریری کے حسب ذیل ذخیرہ ہائے مخطوطات کی فہرست تیار ہو رہا ہے:

Marfat.com

-ذخیرۂ آزاد (محمد حسین آزاد ۱۸۳۰-۱۹۱۰ء)،

-ذخیرۂ پیرزادہ (پیرزادہ محمد حسین عارف ۱۸۵۶-۱۹۲۸ء)،

-ذخیرۂ شیرانی (حافظ محمود خان شیرانی ۱۸۸۰-۱۹۴۶ء)،

-ذخیرۂ کیفی (برج موہن دتاتریا کیفی ۱۸۶۶-۱۹۵۵ء)،

-ذخیرۂ عام (General Collection) کے وہ فارسی مخطوطات جو نمبر 14482 تک فہرست نہیں ہوئے تھے۔

مذکورہ بالا تمام ذخائر کے فارسی مخطوطات کی جب الگ الگ فہرستیں تیار ہو جائیں گی تو انھیں آپس میں مُدغم کر کے اور موضوعی ترتیب دے کر اس سے ایک مشترک فہرست /Union Catalogue فارسی زبان میں تألیف کی جائے گی جو

فہرست نسخہ ہای خطی فارسی کتابخانۂ مرکزی دانشگاہ پنجاب لاہور (پاکستان)

(مجموعہ ہای: آزاد، پیرزادہ، شیرانی، کیفی و عمومی)

کے نام سے، دو جلدوں میں شائع ہوگی۔

***

فہرست مخطوطات ذخیرۂ آزاد

جنوری ۲۰۱۰ء میں آزاد کی صد سالہ برسی کے موقع پر ذخیرۂ آزاد کے فارسی مخطوطات کی فہرست ترجیحاً پہلے مرتب کر کے اہل علم کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔

یہ کل دو سو چھتیس (۲۳۶) فارسی مخطوطات کی فہرست ہے، جنھیں مختلف موضوعات پر تقسیم کر کے، کتب کے اسماء کی تہجی ترتیب کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ ہر اندراج (Entry) دو حصّوں پر مشتمل ہے، جسے فہرست نگاری کی اصطلاح میں ''کتاب شناسی'' اور ''نسخہ شناسی'' کہتے ہیں۔ ان دو حصّوں کو ایک دوسرے سے چوکور علامت ▣ سے متمایز کیا گیا ہے۔ کتاب شناسی کے تحت صرف کتاب / متن (Text) سے متعلق بنیادی کوائف درج ہوئے ہیں، جیسے:

-کتاب کا نام، اگر ایک سے نام ہیں تو سب نام،

-مؤلف کا نام، پوری فہرست میں ''مؤلف'' ہی کی اصطلاح استعمال کی گئی ہے، خواہ وہ مصنف ہے یا مؤلف، بعض مقامات پر مؤلف کا سال ولادت و وفات اور مختصر تعارف بھی دیا گیا ہے، لیکن یہ اہتمام معروف

Marfat.com

مؤلفین کے لیے نہیں کیا گیا۔ اگر کتاب کسی دوسری زبان سے فارسی میں ترجمہ کی گئی ہے تو مترجم کا نام بھی دیا گیا ہے۔ اگر کتاب کی تلخیص کی گئی ہے تو تلخیص کرنے والے کا نام بھی بتایا گیا ہے۔

- تاریخ تألیف یا عہد تألیف، ترجمہ کی صورت میں تاریخ ترجمہ، کہیں کہیں مادۂ تاریخ تألیف بھی،

- کتاب کا بنیادی موضوع، اگر کتاب غیر متعارف ہے تو اس کے دیباچے سے ماخوذ اس کا سبب تألیف اور ابواب وفصول (یا مؤلف نے جیسی بھی تقسیم کی ہو) کی تفصیل،

- ''آغاز'' کے تحت کتاب کی ابتدائی سطور، اگر کتاب منظوم ہے تو اس کا مطلع۔

چونکہ یہ تمام کوائف اختصار کے ساتھ درج ہوئے ہیں، ان کے مؤلفین یا زیر بحث تصنیف کے بارے میں تفصیل جاننے کے لیے ہم نے دوسرے مآخذ کی طرف رجوع کرنے کے لیے کہا ہے۔ فہرست کے اندران مآخذ کا حوالہ ان کے مختصر نام کے ساتھ ہوا ہے، جب کہ مکمل کتابیات فہرست کے آخر میں ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔ یہاں اس بات کا ذکر ضروری ہے کہ اس وقت پاکستان میں فارسی مخطوطات کے جملہ کوائف کے لیے ایرانی فہرست نویس احمد منزوی کی **فہرست مشترک نسخہ ہای خطی فارسی پاکستان** ایک طرح سے اُمّ الفہارس کا درجہ رکھتی ہے۔ اس لیے ہم نے اپنی فہرست میں زیادہ تر اسی فہرست کا حوالہ دیا ہے۔ ذخیرۂ آزاد کے جو نسخے ڈاکٹر سید عبداللہ کی انگریزی فہرست (دو جلدیں) میں آ گئے ہیں، صرف ان کی حد تک سید عبداللہ کی فہرست سے بھی رجوع کرنے کے لیے کہا گیا ہے۔ کہیں کہیں بعض کتابوں کی اشاعت کا ذکر بھی کر دیا ہے لیکن یہ التزام ہر کتاب کے بارے میں نہیں ہے، نہ اس کی ضرورت تھی۔ زیادہ تر غیر معروف کتابوں کی، یا غیر متعارف اشاعتوں کا ذکر کیا گیا ہے۔

حصۂ ''کتاب شناسی'' یہاں پر ختم ہو جاتا ہے۔ حصۂ ''نسخہ شناسی'' میں زیر بحث نسخے کے حسب ذیل پہلو واضح کیے گئے ہیں:

- تاریخ کتابت، جن نسخوں پر کتابت کی تاریخ درج نہیں ہے، تخمیناً کتابت کی صدی لکھ دی گئی ہے۔

- کاتب کا نام،

- مقام کتابت،

- خط

- تزئینات (لوح، جدول، تصاویر)

- تعداد اوراق

اس حصے میں آپ کو ایک اور اہتمام بھی نظر آنے گا جو دیگر پاکستانی فہرستوں میں کم کم دیکھنے میں آیا

Marfat.com

ہے۔ہم نے ہر نسخے کے ترقیمہ کی پوری عبارت، اس نسخے پر لگی مہروں کی عبارت اور مختلف یادداشتوں کو بلفظہ نقل کر دیا ہے۔

ترقیمہ

''ترقیمہ'' قلمی نسخے کا اہم جزو ہوتا ہے۔ ترقیمہ، متن کے اختتام پر اس دستخطی عبارت کو کہتے ہیں جو اس نسخے کا کاتب اپنی طرف سے لکھتا ہے اور وہ عبارت کتاب کے متن کا حصہ نہیں ہوتی۔ ترقیمے میں درج باتوں کا دائرہ بہت وسیع ہو سکتا ہے ہے لیکن عام طور پر اس میں کاتب کا نام اور تاریخ کتابت درج کیا جاتا ہے۔ بعض کاتب مقامِ کتابت اور جس شخص کے لیے نسخہ کتابت کیا گیا اس کا نام بھی درج کر دیتے ہیں۔ میں نے اس فہرست میں نسخوں کے ترقیمے کی پوری عبارت بلفظہ درج کرنے کا التزام کیا ہے تا کہ اس میں درج اضافی معلومات بھی سامنے آ جائیں۔ مثلاً شرف الدین یزدی کے ظفر نامہ (مخطوطہ Ape II 3) کا یہ ترقیمہ:

''به تاریخ پانزدهم ماه مبارک ماه رمضان روز یکشنبه هشتم؟ ۱۰۸۴ در شهور دارالضرب... به عهد... سلطان سکندر عادل شاه... از ابتدا تا تسخیر آمل و ساری بر نسخه [= از نسخهٔ] شیخ باقر... [خالی جگہ] و از ساری و آمل تا به پایان بر نسخه [= از نسخهٔ] حکیم مظفر نبیرهٔ حکیم ابوالفتح گیلانی که این نسخهٔ مذکور هم در یزد ثبت شده اند، ثبت نمود.''

اس ترقیمے میں جو اضافی معلومات آ گئی ہیں وہ بہت اہم ہیں۔ ایک، یہ کہ کاتب نے بتا دیا ہے کہ اس نے اپنا نسخہ دو مختلف نسخوں سے نقل کیا ہے؛ دوسرا، یہ کہ وہ نسخے کس کی ملکیت تھے؛ تیسرا، یہ کہ وہ نسخے کہاں لکھے گئے تھے۔ یہ ضمنی معلومات بجائے خود اہمیت کی حامل ہیں۔ مثلاً ایک نسخہ کو حکیم مظفر نبیرۂ حکیم ابوالفتح گیلانی کی ملکیت بتایا گیا ہے۔ حکیم ابوالفتح گیلانی (م ۹۹۸ھ، مدفون حسن ابدال) اکبر کے دربار کے معروف طبیب تھے اور ان کا پورا خاندان صاحبِ حکمت و دانش تھا اور اس ترقیمہ سے بھی یہ بات سامنے آ گئی کہ ان کا پوتا کتابوں کا شائق تھا۔ دونوں منقول عنہ نسخوں کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ وہ یزد میں کتابت ہوئے تھے۔ یزد، شرف نامہ کے مصنف کا وطن ہے۔ فنِ نسخہ شناسی میں ایسے نسخوں کو بہت اہمیت دی جاتی ہے جو مصنف کے مسکن یا مدفن میں بیٹھ کر لکھے جائیں، کیوں کہ احتمال یہ ہوتا ہے کہ کاتب کے پیشِ نظر نسخۂ مصنف یا مصنف کے عہد سے قریب تر کوئی نسخہ تھا۔

Marfat.com

ظہریہ

''ظہریہ'' قلمی نسخے کے پہلے ورق کی پیشانی کو کہتے ہیں۔ یہ ورق اس لیے اہم ہوتا ہے کہ اس پر نسخے کے پرانے مالکان اور قارئین اپنا نام، مُہر اور کوئی بات (تاریخ، واقعہ، رائے) اختصار کے ساتھ لکھ دیتے ہیں۔ ہم نے یہ مہریں اور یادداشتیں بھی نقل کی ہیں کیوں کہ ان کا زیر بحث مخطوطہ سے گہرا تعلق ہے۔ اگر یہ مُہریں تاریخ کی اہم شخصیات کی ہیں تو ان کی اہمیت بالکل واضح ہے۔ بعض اوقات نسخہ کی تاریخ کتابت کی عدم موجودگی میں ان مُہروں میں کندہ سال، نسخہ کی قدامت تعین کرنے میں مدد دیتا ہے۔ ان تمام مہروں کا ایک الگ اشاریہ آخر میں دیا گیا ہے جو مہروں پر تحقیق کرنے والے محققین کے لیے کارآمد ہو سکتا ہے۔

یادداشتوں کے ضمن میں بھی نہ صرف ظہریہ پر درج ہونے والی یادداشتیں، بلکہ نسخے کے کسی بھی ورق یا حصے میں اگر کوئی اہم یادداشت درج ہوئی ہے تو اسے بتمام وکمال نقل کر دیا گیا ہے۔ ان یادداشتوں کے ذریعے ہمیں کئی ضمنی معلومات مل جاتی ہیں۔ بعض کا تعلق نسخے سے ہے۔ مثلاً نسخے کی کتابت وغیرہ کی اُجرت یا قیمت یا تقابل نُسخ وغیرہ، جیسے مرج البحرین و جامع الطریقین کے ایک نسخے (Apc IV II) کے خاتمہ پر یہ یادداشت: ''تمام شد مقابلہ... روز پنجشنبہ در ماہ جماد الثانیہ [کذا] ۱۱۴۴ھ برای خاطر مهربان میان مستقیم جیو به اُجرتِ دوازده آنه بدون کاغذ نویسانده شد.'' اس مختصر یادداشت میں نسخہ شناسی کے نقطۂ نظر سے کئی اہم باتیں موجود ہیں۔ نسخے کا مقابلہ کیا گیا، مقابلے کی تاریخ، جس کی خاطر یہ کام انجام دیا گیا، اس کی اجرت کی مقدار اور دل چسپ بات یہ کہ اس اجرت میں کاغذ شامل نہیں تھا! اس بات کا اظہار غالباً کاتب نے اس لیے ضروری سمجھا ہے کہ پرانے زمانے میں جو افراد کسی سے نسخہ لکھواتے تھے وہ ساتھ کاغذ بھی مہیا کرتے تھے۔ دوسری صورت میں اضافی اُجرت دینا پڑتی تھی۔

بعض یادداشتوں کا تعلق نسخوں کے اپنے موضوع سے ذرا ہٹ کر ہے۔ جیسے کسی تاریخی واقعہ کا بیان، کسی عزیز کی ولادت یا وفات کی تاریخ وغیرہ۔

جن نسخوں میں مختصر ''یادداشت'' نویسی کے ساتھ مفصل ''ملحقات'' نویسی دیکھنے میں آئی ہے، ان کا ذکر بھی کر دیا گیا ہے۔ مثلاً طب کی ایک کتاب زاد المسافرین (Aph III 52) کے آخر میں کاتب نے طبی یادداشتوں کے علاوہ ۱۳ ورق پر مشتمل تاریخی اور معاشرتی واقعات کا ایک ضمیمہ لکھا ہے۔ یہ تمام واقعات شیراز سے متعلق ہیں جو کاتب کے دور میں پیش آئے تھے۔ ان میں ایک اہم واقعہ ۱۲۶۳ھ / ۱۸۴۷ء کے طاعون کا ہے۔ کاتب نے اس وبا سے شیراز میں ہلاکتوں کا ذکر کیا ہے۔ ان ملحقات کی بنیاد پر ایک ایسا مقالہ تیار کیا جا سکتا ہے جس میں تیرہویں صدی ہجری میں شیراز کی تصویر پیش کی گئی ہو۔ اس نسخہ میں کاتب نے اپنا وطن

Marfat.com

نہیں لکھا، لیکن انھی ملحقات کے مضمون کی روشنی میں یقین سے یہ بات کہی جا سکتی ہے کہ کاتب خود بھی شیراز کا رہنے والا تھا۔

طلب نمبر

ذخیرۂ آزاد کے قلمی نسخوں کا طلب نمبر / Call No ہر کتاب کے نام سے پہلے دیا گیا ہے۔ جو Ap سے شروع ہوتا ہے۔ بعض مقامات پر اس نمبر کے نیچے بٹا لگا کر دوسرا نمبر بھی لکھا گیا ہے۔ وہ اس نسخے کا کتب خانے کے رجسٹر میں شمارۂ اندراج / Accesion No ہے۔ نسخہ طلب کرنے کے لیے صرف اوپر والے نمبر کا حوالہ دینا کافی ہے۔ کسی کتاب کے ایک سے زائد نسخے ہونے کی صورت میں یہ طلب نمبر بجائے کتاب کے نام کے ابتدا میں دینے کے، حصۂ نسخہ شناسی میں ہر نسخے کے تعارف سے پہلے دیا گیا ہے۔

فارسی مخطوطات کی اس فہرست کو دو حصّوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا حصّہ ایسے نسخوں کے تعارف پر مشتمل ہے جن میں ایک سے زائد کتابیں اور رسائل پائے جاتے ہیں۔ اسے فہرست نگاری کی اصطلاح میں ''فنِ مجامیع'' کہا گیا ہے۔ قلمی مجموعہ ہائے کتب و رسائل کی فہرست نویسی کا احسن طریقہ یہ ہے کہ مجموعے کو توڑا نہ جائے اور اسے یک جا فہرست کیا جائے۔ اس سے پورے مجموعے کی کیفیت ایک جگہ معلوم ہو جاتی ہے۔ البتہ کسی مشترک فہرست / Union Catalogue میں روش اس کے برعکس ہوگی یعنی مجموعے کو توڑ کر ہر نسخے کا حال علیحدہ رقم کیا جائے گا۔

ہمارے ہاں مخطوطات کی فہرست نگاری کے کئی اسالیب رائج ہیں۔ توضیحی فہرست، جیسے مشفق خواجہ کی **جائزہ مخطوطات اردو** (جلد اوّل) یا قاضی عبدالنبی کوکب کی **پنجاب یونیورسٹی لائبریری کے نادر عربی مخطوطات کی فہرست مفصّل**؛ بنیادی معلومات کی حامل متوسط فہرست، جیسے ڈاکٹر سید عبداللہ کی دانشگاہ پنجاب میں فارسی، اردو اور عربی کی وضاحتی فہرست (بزبان انگریزی، محولہ بالا) یا دستی فہرست، جیسے ڈاکٹر محمد بشیر حسین کی **فہرست مخطوطات شیرانی**۔ میں نے فہرست مخطوطاتِ آزاد میں درمیانی راستہ انتخاب کیا ہے۔ یعنی جو کتابیں پہلے فہارس میں بارہا متعارف ہو چکی ہیں، ان کے بارے میں تفصیل دینے سے گریز کیا ہے اور جو کتابیں پہلی بار متعارف ہوئی ہیں یا نسبتہً کم جانی جاتی ہیں، ان کے بنیادی کوائف درج کر دیے ہیں۔

ذخیرۂ آزاد کے بعض اہم مخطوطات

نسخوں کی اہمیت اور نُدرت کے تعیّن کے لیے اگرچہ کچھ ہمہ گیر اصول موجود ہیں، جیسے تاریخ کتابت کی قدامت، نسخہ کا بخطِ مؤلف ہونا، اس پر شاہی مواہیر کا ثبت ہونا، موضوع کا اہم ہونا، اس کتاب کے نسخے کم

Marfat.com

یاب ہونا، وغیرہ۔ بعض اوقات یہ معاملہ ذوقی بھی ہوتا ہے۔ کسی شخص کو اپنے ذوق اور مطلب کی کوئی چیز کہیں سے مل گئی، وہی اس کے لیے اہم اور نادر ہے۔ جیسے ذخیرۂ آزاد کی ایک بیاض (Ape III 4) جو میرے لیے اس لیے اہم ہے کہ اس میں ''نوشہ'' تخلص والا کلام اور نوشاہی بزرگوں کی تواریخ وفات درج ہیں۔ لیکن تیرہویں صدی ہجری کی لکھی ہوئی یہ بیاض ممکن ہے کسی دوسرے شخص کے لیے اتنی اہم نہ ہو۔ پھر بھی مندرجہ ذیل نسخوں کے بارے میں کہا جاسکتا ہے کہ یہ قابل توجہ ہیں:

اہم موضوعات پر کتب

- **جنت الولایت اور مطلع الولایت** (Apf II 15)، ہندوستان میں مہدوی تحریک کے بانی اور مہدی موعود ہونے کے مدعی سید محمد بن یوسف جونپوری (۸۴۷-۹۰۱ھ) کے حالات پر دو نادر رسالے ہیں۔
- **رسالہ در احوال ابوعلی سینا** (Aph I 1)، حکیم بوعلی سینا کے حالات پر بہت کم مستقل رسائل لکھے گئے ہیں۔ یہ انھی کم یاب تصانیف میں سے ایک ہے۔ اس میں بوعلی سینا کے فارسی کلام کا نمونہ بھی ہے۔

کسی معاشرے میں دینی، مذہبی اور مسلکی اقلیتیں جب مل جل کر رہتی ہیں تو ان کے اعتقادات اور نظریات میں اختلافات کا کسی نہ کسی صورت میں ظاہر ہونا فطری امر ہے۔ ان اختلافات کا اظہار اور مخالفین کو ''راہ راست'' پر لانے کے لیے مسلم معاشروں میں مناظروں اور ردّیہ نویسی کی روایت بہت مستحکم رہی ہے۔ ہمارے ادب کی تاریخ ردّیات سے بھری پڑی ہے۔ ذخیرۂ آزاد میں مخطوطات کی تعداد کم ہونے کے باوجود، ردّیات پر چند اچھے رسالے موجود ہیں۔ شاید مولانا آزاد کو اس موضوع سے دل چسپی تھی۔ حسب ذیل رسائل کی طرف اشارہ کافی ہے:

- **ترجمۂ حجۃ الہند** (Apc II 5)، ہندو مت کے ردّ میں اس رسالے کی خصوصیت یہ ہے کہ ہندوستان کے دیہات میں مسلمان، ہندو معاشرت کی وجہ سے جن بدعات اور توہمات کا شکار ہو گئے تھے، ان کا تذکرہ بھی کر دیا گیا ہے۔
- **ردّ رسالۂ ارمنی از طرف نصاریٰ** (Apc III 37)، عیسائیوں کے دو فرقوں کے اختلافات پر مبنی ہے۔
- **ردّ المکاتیب** (Apc III 17)، ہندوستان میں شیعہ سنی تنازعات کے تناظر میں ہے۔

جب ہندوستان میں عیسائی مشنریاں فعال ہوئیں تو مسلمان علما اور مسیحی پادریوں کے درمیان کئی مناظرے ہوئے اور ایک دوسرے کے ردّ میں کتابیں لکھی گئیں۔ تیرہویں صدی ہجری میں پادری فنڈر اس سلسلے میں پیش پیش تھا۔ رسالہ **کشف الاستار عن وجوہ الاسرار** (Apc II 2)، ہمارے ہاں کے شیعہ علما کی

Marfat.com

طرف سے پادری فنڈر کے ردّ پر مبنی ہے۔

ایران میں صفوی حکومت اگر چہ خود ایک صوفی صفی الدین اردبیلی سے منسوب ہے، لیکن وہاں تشیّع کو مملکت کا رسمی مذہب قرار دینے کے بعد تصوّف گریز رجحانات دیکھنے کو ملتے ہیں اور کئی ایرانی شیعہ علما نے ردّ تصوف پر کتابیں لکھی ہیں۔ایسے ہی چند رسالے ذخیرۂ آزاد میں موجود ہیں جو یقیناً آزاد ایران سے لائے ہوں گے۔**اصول فصول التوضیح** (Apc III 26A)، **اعلام المحبین** (Apc III 19A) اور **سلوة الشیعة و قوة الشریعة** (Apc III 26) ردّ تصوّف پر ایرانی نقطۂ نظر کے حامل رسائل ہیں۔

خود تصوّف کی حمایت میں ذخیرۂ آزاد پر کئی اچھے مخطوطات موجود ہیں۔آزاد اور ان کا خاندان دہلی والے تھے۔وہاں کے خواجہ محمد ناصر عندلیب (م ۱۱۷۲ھ) اور خواجہ میر درد (م ۱۱۹۹ھ) کے مشربِ تصوّف پر انھوں نے چند ایک اچھے رسائل اپنے ذخیرہ میں جمع کیے ہیں۔خود میر درد کے رسائل **آہ سرد** (Apc IV 16 V.2) اور **نالۂ درد** (Apc IV 16) کے علاوہ ایک کتاب **چراغ ہدایت** (Aph III 68) بھی اسی خاندان تصوّف اور طریقۂ محمدیہ سے وابستہ ایک مرید کی تصنیف ہے جس میں اٹھارہویں صدی عیسوی میں دہلی کی معاشرتی اور تہذیبی زندگی کے بارے میں چشم دید باتیں لکھی گئی ہیں۔

لسانیات پر سراج الدین علی خان آرزو کی وقیع تصنیف **مثمر** (Api II 15) کا واحد قلمی نسخہ اسی ذخیرے کی زینت ہے۔

قواعد زبان پر شاہ محمد ہانسوی کی کتاب **مجمع الالفاظ** (Api II 11) کا ذکر عام طور پر اس فن کی معروف کتابیات میں نہیں ملتا۔یہ بھی نادر کا حکم رکھتی ہے۔

علم ہیئت پر ایک کتاب **بدایع الخیال فی اثبات قاعدة القوم من المحال** (Aph II 4) کا نسخہ، تیرہویں صدی ہجری کی ایک ایسی تصنیف ہے جب زمین کے سکون کا نظریہ عام تھا، لیکن ایک مسلمان سائنس دان نے زمین کی حرکت کے اثبات پر یہ رسالہ لکھا ہے۔

علم جفر سے وابستہ لاہور کے ایک خاندان کی تین پشتوں کی تصانیف بھی اس ذخیرے میں ہیں۔جن کا ذکر اپنے مقام پر ہوا ہے۔

آزاد کو صوفیہ، شعرا، امرا کے تذکرے جمع کرنے کا خاص شغف رہا ہے۔اس ذخیرے میں ان تینوں طبقات کے تذکرے موجود ہیں۔شعرا کے جو تذکرے اس مجموعے میں موجود ہیں ان میں سے اب کوئی ایسا نہیں ہے جو شائع نہ ہو چکا ہو۔لیکن سوائے **مجموعہ نغز** (Apf I 18) کے نسخے کے، جو حافظ محمود شیرانی نے اپنی تدوین میں استعمال کیا تھا، دیگر تذکروں کی اشاعت میں آزاد کے کسی نسخہ کو استعمال نہیں کیا گیا۔

Marfat.com

ذخیرۂ آزاد کا حصۂ تاریخ بھی تذکروں کی طرح بھرپور ہے۔اگرچہ بیشتر کتابوں کے نسخے عام ملتے ہیں لیکن یہ سب امّہات کتب ہیں۔پنجاب کی تاریخ کے حوالے سے **تاریخ بہاول خان**(Ape II 15)،**تاریخ پنجاب بوٹے شاہ**(Ape II 8)،**ظفرنامۂ رنجیت سنگھ**(Ape II 32) قابل ذکر ہیں۔

قدیم نسخے بہ لحاظ تاریخ کتابت

مجموعی طور پر ذخیرۂ آزاد میں قدیم تاریخ کتابت کے حامل نسخے بہت کم ہیں۔زیادہ تر نسخے دسویں صدی ہجری کے بعد کے ہیں۔صرف ایک نسخہ ایسا ہے جس کا ذکر ضرور ہونا چاہیے۔**حدائق الانوار فی حقائق الاسرار/جامع العلوم/ستینی** (Aph I 2)،اگرچہ یہ نسخہ ناقص ہونے کے باعث تاریخ کتابت کا حامل نہیں ہے،لیکن رسم الخط سے صاف معلوم ہے کہ ساتویں یا آٹھویں صدی ہجری میں کتابت ہوا ہے۔میرے خیال میں یہ ذخیرۂ آزاد کا قدیم ترین مخطوطہ ہے جو مولانا ایران یا وسطی ایشیا سے لائے ہوں گے۔

باتصاویر نسخے

-**ترجمۂ عجائب المخلوقات وغرایب الموجودات**(Aph III 19)

-**معلومات الآفاق**(Apg 2)

-**احوال قواعد صاحبانِ انگریز**(Aph III 40)

آزاد کے خاندان، بخط آزاد یا آزاد کی یادداشتوں والے نسخے

-**ردّالمکاتیب**(Apc III 17)،آزاد کے والد کو پیش کیا گیا۔

-**چراغ ہدایت**(Api I 10)،آزاد کے حواشی،

-**فرہنگ رشیدی**(Api I 7)،آزاد کی یادداشت،

-**نوادرالالفاظ**(Api I 11)،آزاد کے حواشی،

-**تذکرۂ نشترعشق جلد اول**(Apf I 15 V.1)،ورق ۲۲۹ب،آزاد کی یادداشت جس میں انھوں نے اپنے سفر ایران (۱۳۰۳ھ) کا ذکر کیا ہے۔

-**بیان واقع**(Apf IV 6)،بخط آزاد

Marfat.com

ایران میں آزاد شناسی

مولانا محمد حسین آزاد، جو اپنی حیثیت میں بیک وقت فارسی اور اردو ادب کے ادیب اور محقق تھے، اب ہمارے ہاں آہستہ آہستہ فارسی حلقوں میں فراموش ہوتے جا رہے ہیں اور ان پر زیادہ توجہ اردو والوں کی ہے۔ وہی ان پر اپنا حق سمجھتے ہیں، وہی ان پر تحقیق کر رہے ہیں، وہی ان کی اردو تصانیف کو از سرِ نو ترتیب و تدوین کر رہے ہیں اور وہی ان کے بارے میں کتابیں اور مقالات لکھ رہے ہیں۔ آزاد کے اجداد ایرانی تھے اور خود فارسی شعروادب کے لیے ان کی جو خدمات ہیں، اس بناء پر انھیں ایران میں تیار ہونے والی انسائیکلوپیڈیاوں میں جگہ مل گئی ہے۔ فارسی اور ایران میں حالیہ برسوں میں مقالات کی صورت میں آزاد پر کچھ مواد شائع ہوا ہے۔ اس سلسلے میں جو مقالات میرے محدود علم میں ہیں، سال اشاعت کی ترتیب سے ان کی فہرست حسب ذیل ہے:

۱۹۷۶ء: ''آزاد، محمد حسین''، دانش نامۂ ایران و اسلام، تہران، ج ۱، ص ۸۱-۸۲، انسائیکلوپیڈیا آف اسلام ***Encyclopaedia of Islam*** (مطبوعہ لائیڈن) میں شیخ عنایت اللہ کے انگریزی مقالہ کا فارسی ترجمہ ہے۔

۱۹۸۹ء: ''آب حیات'' از سید علی آل داود، **دائرۃ المعارف بزرگ اسلامی**، تہران، ج ۱، ص ۳۸، فارسی میں۔

۱۹۸۹ء: ''آزاد، محمد حسین''، **دائرۃ المعارف بزرگ اسلامی**، تہران، ج ۱، ص ۳۱۶-۳۱۷، یہ مقالہ مرکز دائرۃ المعارف بزرگ اسلامی تہران کے شعبۂ ادبیات نے تیار کیا ہے۔ فارسی میں۔

۱۹۹۰ء: ''سیر ایران''، فارسی ترجمہ عارف نوشاہی، آیندہ، تہران، سال ۱۶، شمارۂ ۱-۴، ص ۸۸-۹۳؛ شمارۂ ۵-۸، ص ۴۷۰-۴۸۱، آزاد کے اردو مضمون ''سیر ایران'' کا ترجمہ ہے۔

۱۹۹۰ء: ''سید جمال در ہند''، فارسی ترجمہ عارف نوشاہی، آیندہ، تہران، سال ۱۶، شمارۂ ۹-۱۲، ص ۵۸۹، آزاد کی سید جمال الدین افغانی کے بارے میں ایک مختصر اردو تحریر کا ترجمہ ہے۔

مذکورہ بالا دونوں ترجمے ایران کے شہیر محقق ایرج افشار نے مجھ سے کروائے تھے۔

۱۹۹۱ء: ''آب حیات'' از سید علی آل داود، **دائرۃ المعارف الاسلامیۃ الکبریٰ**، تہران، ج ۱، ص ۱۰، عربی میں۔

۱۹۹۱ء: ''آزاد، محمد حسین'' از افسانہ منفرد، **دائرۃ المعارف الاسلامیۃ الکبریٰ**، تہران، ج ۱، ص ۲۲۳-۲۲۵، عربی میں۔

۱۹۹۱ء: آزاد، محمد حسین''، **دایرۃ المعارف تشیّع**، تہران، ج ۱، ص ۵۱-۵۲، فارسی میں۔ مقالہ نویس کا نام نہیں ہے۔ گمان ہے کہ محمد حسین مشایخ فریدنی نے لکھا ہے۔

137499

Marfat.com

۱۹۹۶ء: ''آزاد، محمد حسین''، از برزگر، **دانش نامۂ ادب فارسی: ادب در شبہ قارہ (ہند، پاکستان، بنگلادش)**، بہ سرپرستی حسن انوشہ، تہران، ج ۴، ص ۱۵-۱۷

۲۰۰۵ء: ''آزاد، کتاب خانہ''، از عارف نوشاہی، **دانش نامۂ زبان و ادب فارسی در شبہ قارہ**، زیر نظر فرہنگستان زبان و ادب فارسی، تہران، ج ۱، ص ۴۱-۴۲

۲۰۰۵ء: ''آزاد، محمد حسین''، از محمد سلیم مظہر، **دانش نامۂ زبان و ادب فارسی در شبہ قارہ**، زیر نظر فرہنگستان زبان و ادب فارسی، تہران، ج ۱، ص ۴۲-۴۳

فارسی کے حوالے سے ''آزادیات'' صرف ایران تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ افغانستان اور تاجکستان کو بھی اس میں شامل کرنا چاہیے۔ آزاد کی کتاب **سخن دان فارس** کا فارسی ترجمہ ملک الشعرا عبداللہ خان نے کیا تھا جو انجمن ادبی، کابل (۱۳۱۵ھ) سے شائع ہوا تھا۔ ایرانی محقق احسان یار شاطر کی نگرانی میں نیویارک سے شائع ہونے والے انسائیکلوپیڈیا ایرانیکا ***Encyclopaedia Iranica*** میں بھی K. N. Pandita (کاشی ناتھ پنڈتا) کا لکھا ہوا آزاد پر مقالہ موجود ہے۔ ہماری دانش گاہوں کا یہ کام ہونا چاہیے کہ وہ اپنے مشاہیر پر ایسے کتابیاتی جائزے طالب علموں اور ریسرچ اسکالروں سے مرتب کروائیں اور دیکھیں کہ باہر کی دنیا میں ہمارے تہذیبی مفاخر کی کیا قدر و قیمت ہے۔

سپاس گزاری

میں نے ۲۰۰۲ء میں جب پنجاب یونیورسٹی لائبریری کے مخطوطات کی فہرست نویسی کا وسیع کام شروع کیا تو اپنی معاونت کے لیے دوست مکرم پروفیسر ڈاکٹر معین نظامی صاحب (صدر شعبۂ فارسی و مسند ہجویری، اورینٹل کالج، پنجاب یونیورسٹی) کو بھی بلا لیا۔ انھوں نے ذخیرۂ آزاد کے متعدد مخطوطات کے بنیادی کوائف قلم بند کر کے مجھے مہیا فرمائے، جن سے میں نے اس فہرست کی تیاری میں استفادہ کیا ہے۔ اس کے لیے میں ان کا ممنون ہوں۔

پنجاب یونیورسٹی لائبریری کے سابق چیف لائبریرین، جن کی اجازت سے میں یہ مخطوطات دیکھ سکا، اور شعبۂ مخطوطات کے انچارج حامد علی صاحب کا بھی شکر گزار ہوں، جنھوں نے ذخیرۂ آزاد سے تین نو دریافت مخطوطات کے کوائف اور ان کی تصاویر مہیا کیں۔

خدا بھلا کرے پروفیسر ڈاکٹر تحسین فراقی (صدر شعبۂ اردو، اورینٹل کالج، پنجاب یونیورسٹی) کا جن کے ثقہ علمی ذوق اور اس نوعیت کے حوالہ جاتی اور بنیادی کاموں سے گہری دل چسپی کے باعث ذخیرۂ آزاد کے

Marfat.com

تمام مخطوطات کی یہ تفصیلی فہرست، آزاد کی صد سالہ برسی پر ان کے موطن- لاہور- سے شائع ہو رہی ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے میری تیار کردہ اس فہرست کو طباعت سے قبل، اوّل تا آخر اس باریک بینی اور دقت نظر سے دیکھا کہ بعض لغزش ہائے قلم کی نشان دہی تو اپنی جگہ، اگر کسی لفظ پر فتحہ، کسرہ، ضمہ، الف مقصورہ اور نقطہ نہیں تھا تو وہ بھی ان کی نگاہ سے اوجھل نہیں رہا اور انھوں نے اسے نشان زد کیا! اُن جیسی عقابی نظر کے لیے ناصر خسرو نے کہا تھا:

''می بینم اگر ذرّہ ای اندر تہہ دریاست''

محمد اکرام چغتائی نے ذخیرۂ آزاد کے عربی اور اردو مخطوطات کی جو فہرست تیار کی ہے، اسی جلد کے آخر میں شامل ہے۔ ان مخطوطات کے بارے میں ان کے تعارفی کلمات اپنے مقام پر آئیں گے۔ اِس حصے میں بھی چند ایک فارسی مخطوطات عربی مخطوطات کے ساتھ متعارف ہوئے ہیں۔

عارف نوشاہی

عیدالفطر ۱۴۳۰ھ / ۲۱ ستمبر ۲۰۰۹ء

اسلام آباد

اس مقدمہ کی تیاری میں حسب ذیل مآخذ سے مدد لی گئی ہے:

- آزاد، محمد حسین، مکاتیب مولانا محمد حسین آزاد، مرتبہ مرتضی حسین فاضل لکھنوی، لاہور، ۱۹۶۶ء، ص ۴۶۸-۴۹۱

- عارف نوشاہی ''آزاد، کتاب خانہ''، دانش نامۂ زبان و ادب فارسی در شبہ قارہ، زیر نظر فرہنگستان زبان و ادب فارسی، تہران، ۲۰۰۵ء، ج ۱، ص ۴۱-۴۲

- محمد باقر، آغا، ''کتب خانۂ آزاد''، الزبیر، کتب خانہ نمبر، بہاول پور، ۱۹۶۷ء، شمارہ ۱۱، ص ۲۳۲-۲۴۰

- مختار الدین احمد، ''کتب خانۂ محمد حسین آزاد دہلوی''، قومی زبان، کراچی، جنوری ۱۹۹۷ء، شمارہ ۱

Marfat.com

فہرست فارسی مخطوطات

از

عارف نوشاہی

Marfat.com

Marfat.com

مجموعہ ہائے کتب ورسائل

مجموعہ: Ape II 3

ا۔ظفرنامہ

مؤلف: شرف الدین علی یزدی

دیکھیے: مشترک، ۱۵۹/۱۰

◙ ۱۰۸۴ھ، ترقیمہ: ''بہ تاریخ پانزدهم ماه مبارک ماه رمضان روز یکشنبه هشتم؟ ۱۰۸٤ در شهور دارالضرب... به عهد... سلطان سکندر عادل شاه... از ابتدا تا تسخیر آمل و ساری بر نسخه [= از نسخهٔ] شیخ باقر... [خالی جگہ] و از ساری و آمل تا به پایان بر نسخه [= از نسخهٔ] حکیم مظفر نبیرهٔ حکیم ابوالفتح گیلانی که این نسخهٔ مذکور هم در یزد ثبت شده اند، ثبت نمود''، نستعلیق، معمولی سرلوح، ورق ۳۹۵-۷؛ اس کے ساتھ ایک نامعلوم مصنف کا نامۂ صاحبقرانی بھی ہے جس کا آغاز اس طرح ہے: اللّٰهم كما افضيت نعمة الشروع متممّها، ورق ٦-١

۲۔گلستان

مؤلف: سعدی شیرازی

◙ ۱۷رجب ۱۱۸۲ھ، کاتب: جے کرن بن گھاسی رام، برائے محمد فاضل خان، یہ نسخہ حاشیے پر کتابت ہوا ہے، ورق ۶۱الف-۷ب

۳۔رقایم کرایم

مؤلف: سیّد اشرف خان ملتفت ٹھٹھوی

اورنگ زیب عالم گیر کے شقہ جات (خطوط) ہیں۔ایس ایم عزیز الدین حسین نے انگریزی ترجمہ کے ساتھ ۱۹۹۰ء میں دہلی سے شائع کر دیے ہیں۔

◙ ۱۱شعبان ۱۱۸۲ھ، کاتب: جے کرن بن گھاسی رام، بمقام کالانور، یہ نسخہ حاشیے پر کتابت ہوا ہے۔

Marfat.com

ورق ۸۹الف-۶۱ب

۴۔شرف نامہ

مؤلف: نظامی گنجوی

◙ ناقص الآخر، یہ نسخہ حاشیے پر کتابت ہوا ہے، ورق ۱۰۸ب-۸۹ب، نیز دیکھیے: عبداللہ، 1/36

مجموعہ: Apf II 15

۱۔حجت الولایت

مؤلف: نامعلوم

ہندوستان میں مہدوی تحریک کے بانی اور مہدی موعود ہونے کے مدعی سیّد محمد بن یوسف جونپوری (۸۴۷-۹۰۱ھ) کے حالات پر ایک نادر رسالہ ہے۔

۵باب: ۱. در سفر قبل از دعوتِ مهدویت (ورق۷ ب)؛ ۲. در بیان حضرت میران همه یاران را جمع کرده فرمودند که هجده سال است که بدین امر مأمور هستیم (ورق ۱۲ الف)، ۳. در بیان چون از موضع برنی انتقال شد، امر باری تعالیٰ رسید که سیّد محمد [به] طرف تهتهه روان شود (ورق۱۵ الف)؛ ۴. در بیان اخبار دادن به یاران از ماهیّت ایشان (۲۵ الف)؛ ۵. چند منقولات از حضرت مهدی، در ۸ باب (ورق۲۸ الف- ۳۹ ب)

آغاز: مدّاللّه تعالیٰ امره فی محبّة و رحمة اللّه من الصف و تامّل فی هذا الکتاب ثم آمن و صدق.

دیکھیے: نزہتہ الخواطر، ۴/ ۳۲۲: تذکرۂ علماے ہند (اردو ترجمہ)، ۴۴۴، محمد ایوب قادری نے سیّد محمد جونپوری کے حالات میں جن مآخذ کا اضافہ کیا ہے، وہاں اس رسالہ کی طرف کوئی اشارہ نہیں کیا گیا۔

◙ قیاساً تیرہویں صدی ہجری، ترقیمہ: ''تحریر فی التاریخ بیست و پنجم شهر ذی القعده سنه ۲۰، به دستخط اخوند غریب اللّه، ساکن سانبهر، برای خاطر داشت سیدن جیو صاحب ارقام یافت''، معمولی نستعلیق، شنگرفی عنوانات، ورق ۶۹-۱

۲۔مطلع الولایت: مولود حضرت میران سیّد محمد مہدی جون پوری

مؤلف: میاں سیّد یوسف

تاریخ تألیف: ۱۰۱۶ھ

Marfat.com

مؤلف دیباچہ میں لکھتے ہیں:

"موجب تحریر این قصصِ دین در سنه سادس عشر و الف بود، چون مصطفی خان از اجماع این گروه که در قصبهٔ کوکاله مجمع بوده، حجّت مهدویت حضرت میران علیه السّلام طلبیده، ایشان هم بندگی میان سیّد اشرف و بندگی میان یوسف را... مخصوص داشتند. بنابر آن سیّد اشرف به منزلِ سیّد یوسف تشریف آورده گفتند که این را چه جواب دهم؟ میان فرموده که برهان نظام شاه، مردی جهان دیده و طرّار بود، وقتی که با ما ملاقات کرده، قصّهٔ حضرت میران از مولد و مبعث تا رحلت از ما پرسیده، استماع نموده و شیخ فیضی که علّامهٔ زمان و ماهر هر مذاهب و ادیان بوده، او هم ملاقات کرده، از ما همین التماس داشته. اینجا نیز اگر به خاطر عزیزان رسد همین ذکر فرا نمایند. پس میان اشرف بسیار پسند کرده فرموده که خدای تعالی شما را ذهن مدرکه و حافظه داده است و شما سامع بندگی میان سیّد محمود هستید بل که سماع بعضی صحابه و اکثر تابعین دارید، اتفاق مایان است هر نقلی که شما می کنید صحیح و درست است... پس آن حضرت به این فقیر اشارت فرموده و این ضعیف... املاء کرده به حضور آورد."

آغاز: الحمدللّٰہ الرؤف الرحمان الانسان النبی الهدایة الرحمة و الغفران.

دیکھیے: تذکرۂ علماے ہند (اردو ترجمہ)، ۴۴۴، کہ لکھتے ہیں مولوی محمد زمان شاہ جہان پوری (شہادت: ۱۲۹۲ھ) نے ہدیۂ مہدویہ تالیف کرتے وقت مطلع الولایت سے استفادہ کیا تھا۔

◙ ترقیمہ: "تمت تمام شد رسالهٔ مولود الحضرت میران سیّد المهدی الموعود... به تاریخ بیست و سیم رجب المرجب سنه احد، به دستخط اخوند غریب اللّٰه ساکن قصبهٔ سانبهر، به وقت عصر، به روز شنبه به اتمام رسید، برای خاطر داشت سیادت و نجابت پناه میان سیدن جیون صاحب ارقام یافت."

معمولی نستعلیق، عنوانات شنگرفی، ورق ۱۴۴-۰۷

مجموعہ: Apf II 16

منظوم نصابات کا ایک معمولی مجموعہ:

Marfat.com

ا۔نصابِ منظوم

◙ ورق ۵ب-۱۱الف

۲۔معاینۂ ابوالبشر علیہ السّلام

بنو قریش کے حضرت آدم تک شجرہ ناموں پر مشتمل ہے۔

◙ ورق ۲۸-۷

۳۔فرہنگ لغاتِ قرآن مجید بہ فارسی

◙ ورق ۳۴-۲۹

۴۔نصاب الصبیان

مؤلف: ابونصر فراہی

◙ ورق ۵۲-۳۵

مجموعہ: **Aph I 1**

ا۔دانشنامۂ علائی

مؤلف: ابن سینا، ابوعلی حسین بن عبداللہ بن سینا

◙ بلا تاریخ، نستعلیق خوش، ورق ۳۳۲الف-۱

۲۔رسالہ دراحوال ابوعلی سینا

مؤلف: پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں اس کے دو نسخے ہیں اور دونوں نسخوں میں مؤلف کا نام مذکور نہیں ہے، لیکن فہرست نسخہ ہای خطی فارسی کتابخانہ رضا، ج ا،ص ۶۶۴ میں مؤلف کا نام پیر محمد بن شیخ جلال قنوجی (م ۱۰۸۰ھ یا ۱۰۸۵ھ) آیا ہے۔

تاریخ تألیف: اوائل ماہ ربیع الاوّل ۱۰۴۱ھ

مؤلف مقدمہ میں لکھتا ہے کہ بہت سے مؤرخوں نے ابن سینا کے حالات اپنی کتابوں میں اجمال سے لکھے ہیں، لیکن کسی نے تفصیل سے کچھ نہیں لکھا۔ناچار اُس نے یہ کام انجام دیا ہے۔مؤلف نے پہلے ابن سینا کے حالات لکھے ہیں اور رسالہ کے آخری حصے میں ابن سینا کے فارسی کلام کا نمونہ اور ان کی تصانیف کی فہرست دی ہے۔

آغاز:جهان جهان سپاس خدای خرد آفرین را و گوناگون درود پیغمبر گزین و فراوان سلام.

Marfat.com

یہ رسالہ پنجاب یونیورسٹی کے دو نسخوں کی بنیاد پر راقم السطور اور ڈاکٹر معین نظامی نے مرتب کیا اور تین بار شائع ہوا: اورینٹل کالج میگزین، لاہور، جلد ۸۰، شمارۂ ۱-۲ (۲۰۰۵ء)، شمارۂ مسلسل ۲۹۵-۲۹۶، ص ۴۳-۵۸؛ آینۂ میراث، تہران، شمارۂ ۳۲ (۱۳۸۵ شمسی)، دورۂ جدید، سال چہارم، ص ۲۷۳-۲۸۷؛ مقالات عارف، دفتر دوم، تہران، ۲۰۰۷ء، ص ۲۹۸-۳۱۲

▣ بلا تاریخ، نستعلیق خوش، ورق ۳۵۳ب-۳۴۷ب

۳۔ رسالۂ حقیقت نزول قرآن

مؤلف: ابن سینا، ابوعلی حسین بن عبداللہ بن سینا

آغاز: سپاس خداوند زمین و آسمان و ستایش دهندهٔ دین و جان.

▣ صرف ایک ورق ۳۵۴، ناقص الآخر

مجموعہ: $\frac{\text{Aph II 3}}{127}$

۱۔ تحقیق الارواح

مؤلف: فتح محمد لاہوری

مختلف مذاہب و مسالک میں انسانی روح کے بارے میں جو کچھ کہا گیا ہے، مؤلف نے حسب ذیل کتابوں سے انتخاب کر کے یک جا کر دیا ہے: معدن الاسرار، فواتح میبدی، ترجمۂ نزہتہ بہجۃ تصنیف حکیم شیخ داود، مفتاح الخزاین، حفظ مراتب از خوب محمد چشتی، اخلاق ناصری، مبداء و معاد از عزیز الدین نسفی، از کتاب ابونصر پیر محمد بن نصیب شاہ ادہمی بہاری مرید شیخ محمد ہروی ثم لاہوری ثم دہلوی۔

آغاز: الحمدلله... اما بعد چون... کتاب قواعد حکمت عملیست و آن عبارت است از علم.

▣ نستعلیق؛ ورق ۶۶الف-۱، نامکمل، کتاب اور مؤلف کا نام خاتمہ میں آیا ہے۔

۲۲۔ نان و حلوا

مؤلف: شیخ بہاالدین بہائی عاملی

▣ ورق ۵۷الف-۶۲ب

Marfat.com

مجموعہ: Aph III 25 / 143

۱۔دل پسند

مؤلف: پنڈت راج بنمدھر[؟]۔نواب امیر الدولہ انتظام الملک حیدر بیگ خان بہادر نصرت جنگ نے مؤلف کو ''پنڈت راج'' کا خطاب دیا تھا اور نواب موصوف کے حکم پر ہی انھوں نے ۱۲۰۴ھ / ۱۸۴۷ بکرمی میں ہندی سے فارسی میں ترجمہ کیا۔

سعد و نحس ، احکام نجوم اور اچھے برے شگون کے بارے میں پوتھی باہی سکتا و بسنت راج وغیرہ سے چند عجیب وغریب ''بچار'' کا انتخاب ہے۔

آغاز: حمد بیحد و ثنای بیعد مر صانعی را سزاست که خوانِ کنی؟ [کُن] پُر از نعمت های گوناگون آراستهٔ اوست.

◙ ۱۲۲۹ھ،ترقیمہ:''قد تمّت هذا نسخه مسمی دل پسند تصنیف بنمدهر [؟] پنڈت به خط خام بالک رام، حسب الفرمایش لاله رام سهاے صاحب و گوبند پرشاد پسر لالهٔ موصوف، به تاریخ بست و نهم ربیع الاوّل ۱۲۲۹ هجری، در مقام بُجلی پور، عملهٔ پرگنهٔ بلرام پور''،ص۱۶۷-۱

۲۔نظمِ ہندی،۱۰ص

۳۔قواعد برآوردن برکھ پھل

آغاز: باید دانست که مقدار سال هایی که از عمر گذشته باشند، تا شروع سالی که بر او مطلوب است.

◙ ۶۳ص،بعض عبارتیں ناگری لپی میں ہیں۔

مجموعہ: Api II 6

سات رسالوں کا مجموعہ جوتُرکی زبان کے الفاظ ولغات سکھانے کے لیے فارسی اشعار میں لکھے گئے ہیں:

۱۔نورالابصار

مؤلف: راے دھن سنگھ کاشی عرف راے شتاب راے،متوطن ملانوہ،سرکار لکھنو،بتعاون حیات علی دہلوی

Marfat.com

تاریخ تألیف: ۶ جمادی الثانی ۱۱۹۵ھ

ترکی-فارسی نصاب ہے۔

آغاز:

برگزید از جنس حیوان نوع انسان را به نطق

بست نقش انتظام و نسق امکان را به نطق

دیکھیے: مشترک، ۱۳/ ۲۵۳۳

۱۲۳۹ھ، ترقیمہ: ''تمت هذا الکتاب... در سنهٔ یک هزار و دو صد و سی و نه، در صوبهٔ پیشاور، از دست رحمت اللّٰه کشمیری تحریر یافت''، نستعلیق و نسخ خوش، ورق ۱۵ب-۳

مہریں: ۱۔''علاء الدین محمد مولوی سلطان علی قادری نقشبندی المعروف بہ قاضی خیل''

۲۔''عبدہ محمد علاء الدین؟؟ ۱۲ھ'' (ظہریہ)

یادداشت: ''هفت نسخه که حاوی است برای شناختن و دانستن زبان ترکی، گذرانیده خواجه صاحب خواجه محمد شاه نقشبندی، در لاهور، به تاریخ محرم ۱۲۵۲ هجری، در انار کلی'' (درابتدائے مجموعہ)

۲۔نصاب ترکی

مؤلف: رائے لعل جے مل، برادرزادۂ راجہ امیر سنگھ عظیم اللہ خانی، دیوان لاہور۔

ترکی-فارسی نصاب ہے۔

آغاز:

تینگری دیدور ولار خدایی پاکنی

هم یلاورچ صاحب لولاکنی

۱۲۳۹ھ، ترقیمہ: ''این نصاب ترکی تصنیف رای لعل جی برادر زادهٔ راجه امیر سنگھ عظیم اللّٰه خانی قوم کایستھ... در صوبهٔ پیشاور، از دست رحمت اللّٰه کشمیری، به تاریخ نهم شهر شعبان ۱۲۳۹ هجری کسوت ارقام پوشید''، نستعلیق، ورق ۶۷ب-۵۳الف

مہر: ''علاء الدین محمد مولوی سلطان علی قادری نقشبندی المعروف بہ قاضی خیل''

Marfat.com

۳۔نصاب ترکی وفارسی

مؤلف: فضولی رومی، یہ نام ترقیمہ میں آیا ہے، شاید فضولی بغدادی (وفات: ۹۶۳ھ) مراد ہے جو ترکی اور فارسی زبانوں کے معروف شاعر گذرے ہیں۔

آغاز:

القطعة الاوّل فی البحر الرمل:

پُرس در بحرِ رمل معنیِ ترکی را زمن

۱۲۳۹ھ، ترقیمہ: ''تمام شد نصاب ترکی مولانا فضولی رومی، ۲۵ شوال ۱۲۳۹ھ، در دار السلطنة کابل''، رحمت اللہ کشمیری، نستعلیق، ورق ۸۰ الف-۶۹ ب

۴۔نصاب ترکی

مؤلف: امیر خسرو

۴۷ قطعات ہیں جن میں مجموعی طور پر ۱۹۹ بیت آئے ہیں۔

آغاز قطعۂ اوّل:

اوغان ایزی و تینگری بہ ترکی نام ایزد دان

وگر یا لواچ و تینگری ایلچسی گوئی پیغمبر خوان

۱۲۳۹ھ، رحمت اللہ کشمیری، کابل، نستعلیق خوش، ورق ۹۱-۸۱ ب

مہر: ''علاء الدین محمد مولوی سلطان علی قادری نقشبندی المعروف بہ قاضی خیل''

۵۔نصاب ترکی

مؤلف: میرزا عاشور بیگ محمد شاہی، حاکم کوہستان کشمیر (م ۱۱۷۱ھ)

آٹھ قصیدوں پر مشتمل ہے۔

آغاز:

ای طالبِ کیف و کمِ امکان و محال

تا چند اسیرِ وھم و پابند خیال

۱۲۳۹ھ، رحمت اللہ کشمیری، کابل، نستعلیق، ورق ۱۰۵ الف-۹۲ ب

مہر: ''علاء الدین محمد مولوی سلطان علی قادری نقشبندی المعروف بہ قاضی خیل''

Marfat.com

۶۔نصاب ترکی

مؤلف: شیخ عبدالمومن معروف بہ ملّا دوپیازہ (م۱۰۳۰ھ)

باب اوّل در ۱۱ فصل، باب دوم در بیان صیغۂ امر حاضر، باب سوم در بیانِ اسماء وافعال مختلفہ وہوالخاتمہ۔

آغاز:

فــــاعــــلات فــــاعــــلات فــــاعــــلات فــــاعــــلات

تینـگـری و ایـز و اذعـان اسـمـا حـق ایضا بیات| کذا: بدان |

دیکھیے: روز روشن، ۲۶۳ جہاں ملّا دوپیازہ کی ترکی زبان میں مہارت اور اس کی تصنیف کردہ ترکی لغت اتراک عالمگیری کا ذکر ہوا ہے۔

▣ ۶ ذی الحجہ ۱۲۳۹ھ، رحمت اللہ کشمیری، نستعلیق خوش، ورق ۱۳۰ب-۱۰۶ب

۷۔نصاب ترکی

مؤلف: ملّا محمد یعقوب بلخی

مشتمل بر ۳۲ قطعہ و ۲ فرد

آغاز:

ایـزی و اوغـانسـت تینگری خدای

ایـرو ریـول کـورستگوچی رهنمای

▣ (۱۲۳۹ھ، رحمت اللہ کشمیری)، ناقص الآخر، تا قطعۂ ۱۷، ۱۳۸ب-۱۳۱الف

اعتذار: مذکورہ بالا نصابات کے تعارف کے ضمن جہاں جہاں ترکی اشعار بطور نمونہ درج ہوئے ہیں وہ ہمارے ترکی نہ جاننے کے باعث دقیق نہیں ہیں اور محض نقل ہے۔ اس نقل کو ہمارے دوست ڈاکٹر نجدت طوسون (استنبول) نے دیکھ کر از روے قیاس صحیح کیا ہے اور یہاں اس تصحیح کے مطابق درج کر دیا گیا ہے۔

مجموعہ: $\frac{\text{Api X 19C}}{309}$

۱۔دستور الصبیان

مؤلف: نوندہ راے

فارسی انشاء پر معروف کتاب ہے۔

دیکھیے: مشترک، ۵/ ۳۱۳

Marfat.com

▣ ۱۲۴۹ھ، ترقیمہ: ''تحریر بتاریخ دهم ماه رمضان المبارک ۱۲۴۹ھ، مطابق ۲۲ جلوس محمد اکبر شاه پادشاه غازی''، نستعلیق، ورق ۲۹الف-اب

۲۔قواعد سلطنت شاہ جہان

مؤلف: نامعلوم

انشا کی ایک کتاب جس میں شاہجہان بادشاہ (۱۰۶۸-۱۰۳۷ھ) کے دربار کے آداب اور امور سلطنت چلانے کی کیفیت بیان کی گئی ہے۔مثلاً بادشاہ کا درشن جھروکہ سے خاص و عام جھروکہ میں آنا، غسل خانہ، عدالت کے اوقات، علما سے ملاقات کے بعد حریم خاص میں مجلس سجانا، شاہی شکار وغیرہ؛ بعض عنوانات یہ ہیں: در بیان تشریف آوردن پادشاه جهان پناه در جهروکۀ درسن، تشریف فرمودن پادشاه جمجاه از جهروکۀ درسن به جهروکۀ خاص و عام، بیان رونق افزاشدن پادشاه ملک فصل [؟] در غسل خانۀ فردوس مثال، بیان اوقاتِ عدالت و حالات عدل پادشاه عدالت پناه، بیان آرایش مجلس عشرت قرین در حریم معلی بعد از فراغ مجلس علما... بیان احوال صید و شکار خاصه (آخری عنوان)۔

آغاز: بیان علم و دانش و حسن نیت و فیض نعمت پادشاه در هنگام انکشاف صبح.

▣ ۱۲۴۹ھ، نستعلیق، ورق ۱۶الف-۳۰الف

۳۔قواعد نوشیروانی و اکبر شاہی: قواعد السلطنت اکبری

مؤلف: مؤلف کا نام موجود تھا لیکن ترقیمہ میں مٹا دیا گیا ہے۔

آداب سلطنت و حکومت پر رسالہ ہے۔مؤلف دیباچہ میں لکھتا ہے:

''بدان که این مختصری است لُبّ لباب از قواعد نوشیروانی و اکبر شاهی وغیره که از توفیق الٰهی به چندین جد و جهد به عبارات صاف و ضبط مهمات و حفظ مراعات به موجب فرمایش آن مملکت پیرای بزم افروز ارجمندی... (با حذف القاب) دریای بی انتها را بر امواج مسطورین قرطاس آوردم.''

اپنے ممدوح کا نام اس شعر میں لکھا ہے:

بفخریم از لطف ربّ زمین
که شه دادگر دادۀ فخر الدین [؟]

Marfat.com

اور بتایا ہے کہ ''از لفظ سرّ یت نام مبارک می آید''۔ شاید یہ اشارہ محمد اکبر شاہ ثانی (۱۲۵۳-۱۲۲۱ھ) کی طرف ہے۔

خاتمۂ کتاب میں مؤلف کہتا ہے:

''این همه قانون برای امیران و صاحب مقدوران ضرور است که به عمل آرند، خصوصاً پادشاهان را لازم و متحقّق است که قواعد سلطنت بدین عبارت متعلق و متضمن است، نه برای جاهلان که هر چند آنها صاحب حشم و نعم از تأیید معبود حقیقی می شوند مگر بوی آدمیت را هیچ ندانند.''

آغاز: الحمدللّه که جمیع عالم را از یک ندای فیض ردای ''کُن فیکون'' در.

▣ ۱۲۵۰ھ، ترقیمہ: ''تمّت تمام شد نسخهٔ ملحض قواعد السلطنت اکبری وغیره من تصنیف فقیر حقیر ... (نام مٹا ہوا) بتاریخ دوازدهم شوال ۱۲۵۰ هجری مطابق ۳۰ جلوس معلّیٰ''، نستعلیق، ورق ۱۷ب-۶۰ب

چار کونوں والی مُہر: ''میرزا محمد سلطان فتح الملک شاہ بہادر ابن محمد بہادر شاہ بادشاہ غازی ۱۲۵۶'' (ظہریہ)

یادداشت: ''مالک این کتاب فخر الدین''

مجموعہ: Api X 27A / 311

۱۔ کارنامہ

مؤلف: شاہ محمد گھڑتلی

انشا پر معروف کتاب ہے۔

آغاز: بندهٔ خاکپای سگان جناب قادری شاه محمد گهرتلی.

دیکھیے: مشترک، ۵/ ۳۵۷

▣ (تقریباً ۱۲۵۳ھ)، ترقیمہ: ''تمام شد انشای کارنامه من تصنیف شاه محمد گهڑتلی به اتمام رسید، به روز شنبه، به تاریخ بیستم ماه بهادون ۱۸۹٤'' | ...، شکستہ مائل، ورق ۱۱۴الف-اب

Marfat.com

۲۔ مرصّع کار

مؤلف: قاسم علی کلانوری

انشا پر کتاب ہے۔

دیکھیے: مشترک، ۵/ ۴۰۱

▣ (تقریباً ۱۲۵۳ھ)، ترقیمہ: ''تمام شد نسخۂ مرصّع کار، به وقت یک پاس روز باقی مانده، به تاریخ بیست و سیوم ماه بهادون ۱۸۹٤ به اختتام رسید۔'' شکستہ مایل، ورق ۳۲ب-۱۵ب

Marfat.com

بیاضیں

Ape III 4
81

بیاض

اس بیاض میں زیادہ تر یادداشتیں ہندوستان میں تیموری بادشاہوں کے بارے میں ہیں۔ بیاض کے شروع میں اس کائنات کی عمر کا ابتدائے تخلیق سے ۱۷۶۴ بکرماجیت تک کا اشارہ موجود ہے جس سے یہ قیاس ہوتا ہے کہ یہ بیاض ۱۷۶۴ بکرمی کے لگ بھگ یا اس کے بعد لکھی گئی ہوگی۔ یہ بیاض لاہور کے ''فقیر خاندان'' سے متعلق رہی ہے اور اس میں ایسے ہندی / پنجابی اشعار بھی لکھے ہوئے ہیں جن میں تخلص ''نوشاہ'' استعمال ہوا ہے، مثلاً:

پاک محمد آکھیا ہکو من اللہ
سچ سچے دامن لے، کہے فقیر نوشاہ

اس بیاض میں مختلف تاریخیں بھی ہیں، جیسے تاریخ وفات نوشہ صاحب [حضرت حاجی محمد نوشہ گنج بخش] ۱۰۶۴ھ، تاریخ بیعت حافظ صاحب ۱۱۱۱ھ، ولادت قبلہ گاہی ۱۱۴۱ھ، تاریخ بیعت بہ حافظ جیو شیخ اسحاق ۱۰۸۰ھ، وفات؟ ۱۱۹۲ھ (ورق ۲۷۴ب)

ذخیرۂ شیرانی کی ایک ایسی ہی قلمی بیاض (نمبر ۶۲۲۳) ہے، جس میں ''نوشاہ'' تخلص والا اردو اور پنجابی کلام ہے، سید شریف احمد شرافت نوشاہی (۱۹۰۷-۱۹۸۳ء) نے حضرت نوشاہ گنج بخش کا کلام نکال کر انتخاب گنج شریف اور گنج شریف (پنجابی) کے نام سے شائع کیا ہے، جس پر خورشید احمد خان کو اعتراض ہوا کہ یہ فقیر غلام محی الدین بخاری ملقب بہ نوشاہ ثانی کا کلام ہے۔ بہر حال ذخیرۂ آزاد کی یہ بیاض بھی اس سلسلے میں قابل توجہ ہے اور دیکھنا چاہیے کہ آیا اس میں ذخیرۂ شیرانی کی بیاض سے مختلف کلام درج ہوا ہے یا وہی کلام ہے؟

دیکھیے: عبداللہ، 1/58، یہ نسخہ ''دستور العمل'' کے نام سے متعارف ہوا ہے۔

▣ نستعلیق، ۲۷۶ ورق

Marfat.com

Ape III 4C
194

بیاض

حسب ذیل کتب سے انتخاب ہے: چہار شربت از محمد حسن قتیل لاہوری (۳۷ الف-۱)، مرآۃ الخیال شیر علی خان لودھی، ابطال ضرورت، پادشاہ نامۂ عبدالحمید لاہوری اور کچھ اُردو اشعار۔

▣ تیرہویں صدی ہجری، معمولی نستعلیق، ۹۷ ورق

Ape XI 21
320

بیاض

''مجلس'' عنوان کے تحت قصص انبیاء بیان ہوئے ہیں: ۱۔ حکایت آدم، ۲۔ آمدن آدم، ۴۔ نوح، ۵۔ ہود، ۶۔ صالح، ۷۔ ابراہیم، ۹۔ لوط، ۱۰۔ یوسف، ۱۴۔ ایوب، ۱۵۔ شعیب، ۱۶۔ موسیٰ، ۱۸۔ سلیمان، ۲۰۔ ابوذر، ۲۱۔ دقیانوس واصحاب کہف، اس کے بعد واقعات کربلا و آئمہ شروع ہوجاتے ہیں: ۲۲۔ امام محمد باقر، ۲۴۔ حکایت جوان، ۲۵۔ بیان کفار، ۲۶۔ معجزۂ بساط، ۲۸۔ بعثتِ پیغمبر، ۲۹۔ حکایات مختلفہ، ۳۲۔ شہادت حضرت علی، ۳۴۔ حکایت زید بن الحسن ومنصور، ... حیات القلوب سے تعویذ واوراد بھی منقول ہیں۔

آغاز: خروج حضرت از مکه و احرام حج را به عمره مبدل کردن.

▣ تیرہویں صدی ہجری، نستعلیق مائل بہ شکستہ، ۱۰۴ ورق

یادداشت: ''صبح یوم سه شنبه، سیم ماه رمضان ۱۲۶۱ [کذا] حاجی محمد اسمعیل اقرار نموده طلب شکر الله خان را صلح نمودم با بی بی جان صبیه خود و آن معادل هزار و نهصد و هفت تومان است پس از وضع آنچه خود باید بگیرم.'' (ظہریہ) .

Ape XI 22
321

بیاض

نثر ونظم میں فارسی اور اُردو یادداشتوں اور اشعار پر مشتمل یہ بیاض پیر مراد شاہ قریشی لاہوری (وفات: ۱۲۱۵ھ) اور قلندر شاہ لاہوری (۱۱۸۵-۱۲۴۸ھ) کے خاندان سے متعلق ہے اور اس بیاض میں اس خاندان اور دیگر رجال کی تاریخیں درج ہوئی ہیں۔ پیر غلام دستگیر نامی (۱۸۸۳-۱۹۶۱ء) نے اپنی دو کتابوں

Marfat.com

تاریخ جلیلہ، طبع لاہور، ۱۹۳۷ء اور بزرگان لاہور، طبع لاہور، ۱۹۶۶ء نیز اذکارِ قلندری تالیف پیر فرح بخش، بہ اہتمام غلام دستگیر نامی، لاہور، ۱۹۵۷ء میں اس بیاض سے استفادہ کیا ہے۔ جب میں اس بیاض کی فہرست نگاری کر رہا تھا تو نامی صاحب کی مذکورہ کتابوں سے اس بیاض کی تطبیق کر لی تھی۔ بیاض کے شروع میں لکھا ہے ''یادگارِ صدق علی شاہ جیو''، جس سے یہ قیاس ہوتا ہے کہ یہ بیاض ان کی تیار کردہ ہے یا ان کی ملکیت میں رہی ہے۔

بیاض کے مندرجات حسب ذیل ہیں:

۱۔ نامۂ مراد، کلام پیر مراد شاہ؛

آغاز:

صبا ای مشفق حال غریبان

تسلی بخش سوز عندلیبان

نامۂ مراد، اردو مثنوی ہے اور بہ اہتمام غلام دستگیر نامی چھپ چکی ہے۔ اس کے دیباچے میں ۱۱۶ اشعار فارسی کے ہیں۔

۲۔ غزل از شاہ قلندر سلمہ اللہ؛

۳۔ اردو غزل، فقیر عزیز الدین آزاد:

اگر ہوتا دل بے تاب پر کچھ اختیار اپنا

نہ ہوتا اس قدر لوگوں پہ ظاہر اضطرار اپنا

قلندر شاہ کے فقیر عزیز الدین آزاد (م ۱۲۶۲ھ / ۱۸۴۶ء) کے ساتھ دوستانہ روابط تھے (تاریخ جلیلہ، ۲۰۹):

۴۔ اُردو غزلیں جو ''ارشاد'' تخلص اور ''لراقمہ'' عنوان کے تحت درج ہوئی ہیں، اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ کم از کم ان غزلوں کا کاتب ارشاد تخلص کا شاعر ہے:

۵۔ رسالۂ انیس کمترا ؟]، اخلاقیات پر ایک اُردو رسالہ جس میں سراج الدین علی خان آرزو کے اردو کلام سے مثالیں پیش کی گئی ہیں:

۶۔ قصیدۂ فارسی در تاریخ رفتنِ شاہ زمان، از مراد (شاید: مراد لاہوری)

مراد از جودت طبع رسائی

بگفتا ''ناگہان شاہ زمان رفت''

Marfat.com

۷۔ مگس نامہ از مراد لاہوری؛

اُردو مثنوی جو نامۂ مراد کے ساتھ یک جا شائع ہو چکی ہے؛

۸۔ موش نامہ؛

۹۔ نواب فیاض الدین خان کا خط جو انھوں نے قلندر شاہ کو لکھا، قلندر شاہ کا منظوم اُردو جواب۔

Marfat.com

دائرۃ المعارف

Aph I 2
124

حدائق الانوار فی حقائق الاسرار: جامع العلوم: ستینی

مؤلف: امام فخرالدین ابوعبداللہ محمد بن عمر بن حسین طبری رازی معروف بہ امام فخر رازی (۵۴۳-۶۰۶ھ)

تاریخ تألیف: ۵۷۴ھ، انتساب علاء الدین تکش خوارزمشاہ بن ایل ارسلان بن اتسز کے نام ہے۔

۶۰ مختلف علوم وفنون پر مشتمل ہے۔ بمبئی (بہ اہتمام ملک الکتّاب، ۱۳۲۳ھ) اور تہران سے ستینی (بہ اہتمام محمد حسین تسبیحی) کے نام سے چھپی ہے۔ تازہ ترین ایڈیشن جامع العلوم "ستینی" (بہ اہتمام سید علی آل داود، تہران، ۱۳۸۲ش / ۲۰۰۳ء) نام سے شائع ہوا ہے۔

▣ قیاساً ساتویں یا آٹھویں صدی ہجری، قدیم طرز کا نسخ، ابتدا سے ایک ورق ناقص، دیباچہ کی اس عبارت سے شروع ہوتا ہے: یمین الدوله القاهره، تاج الملّة الزّاهره، مغيث الامة الباهره، اختيار الايام، افتخار الانام، سندالخلافة، ملک ملوک الشرق و الغرب، سلطان سلاطين العرب و العجم، خسرو ايران وتوران، شهريار جهان، ابوالمظفر تكش [مطابق باطبع آل داود، ص ۶۹]، آخر سے بھی ناقص ہے اور علم رمل سے متعلق باب الدکی" اصل چهارم: در ترتيب خانه ها كه در وقت عمل بيرون آيد، شكل اوّل دليل نفس باشد، شكل دوم دليل مال." [مطابق باطبع آل داود، ص ۴۳۵] پر ختم ہوجاتا ہے۔ ۱۱۹ ورق

اس نسخہ کے بارے میں مذکورہ معلومات اس کے اول و آخر کی ان تصاویر سے اخذ کی ہیں جو حامد علی صاحب نے مجھے مہیا کی ہیں۔ نسخہ میں خود نہیں دیکھ سکا۔ لیکن ان تصاویر کی روشنی میں چند باتوں کا اظہار میں وثوق سے کرسکتا ہوں۔ اولاً یہ نسخہ ذخیرۂ آزاد کا قدیم ترین نسخہ ہے جیسا کہ اس کے رسم

Marfat.com

الخط سے معلوم ہے۔اس میں کـــــہ کو کـــــی کی صورت میں لکھا گیا ہے۔حرف د اور ن کا گھیرا بہت کھلا رکھا گیا ہے۔حیرت انگیز طور پر اُس دَور کے طرز کتابت کے برخلاف، دال کو ذال نہیں لکھا گیا اور ذ کا نقطہ نیچے ڈالا گیا ہے۔س کے نیچے بھی ایک نقطہ دکھائی دیتا ہے۔عربی لفظ لا کا مخصوص طرز کتابت ہے، جیسے دو ٹیڑھے رُخ کے الف ہوں یا انگریزی زبان کا حرف V۔کاتب کو اِلا لکھنا ہو تو تینوں حروف کو متصل کرتا ہے۔

دوسرا یہ کہ اس نسخہ کا طبع آل داود سے کچھ اختلاف بھی ہے۔مثلاً دیباچہ کی یہ عبارت:

سعادت تقبیل سدۂ شریفه و عتبۂ منیفه که ملاذ اکابر کیهان و مویّد اعظم جهان و ملجأ قهّاران عالم و کعبۂ حاجات جبّاران بنی آدم است،میسّر گردانید،خواست تا کتابی سازد که معتکفان حضرت جلال و ملازمان عتبۂ اقبال خدایگان جهان را به مطالعۂ آن استیناسی بود. (ورق ۱ الف)

طبع آل داود میں اس طرح ہے:

سعادت تقبیل سدۂ شریفه و عتبۂ منیفه که ملجأ قهّاران عالم و کعبۂ حاجات جبّاران بنی آدم است،میسّر گردانید،خواست تا کتابی سازد که معتکفان حضرت جلال و ملازمان کعبۂ اقبال خدایگان جهان را به مطالعۂ آن استیناسی بود. (ص ۷۰)

آغاز میں سلطان تکش کے نام کے ساتھ ہمارے نسخہ میں جو القاب ہیں وہ طبع آل داود میں نہیں ہیں۔

Api XI 5
315

ترجمۂ کشکول بہائی

مؤلف: شیخ بہاالدین بہائی عاملی

مترجم: شیخ احمد عاملی

آغاز: مجموعۂ حمد و سپاس واجب الوجود.

دیکھیے: مشترک، ۱/ ۸۲۷

▣ شکستہ، ناقص الآخر۔نسخہ اس عبارت پر ختم ہوتا ہے: ، هفت طرح کند و اگر، ۹۵ ورق

مُہر: ''غلام حسین بن [فیض] علی'' (ظہریہ)

Marfat.com

یادداشت:''مالک این کتاب خیر علی ملتانی است، خریده شد''(ظہریہ)

Apg 2

معلومات الآفاق

مؤلف: میر امین الدین خان ہروی ٹھٹھوی (م ۱۱۲۷ھ)

متفرقہ علوم بالخصوص جغرافیا پر معلومات ہیں۔

آغاز: هوالكريم يعني كريم كرم بخش رحمت گستر خليفه پرور.

دیکھیے: مشترک،۱۰/ ۲۴-۲۵

▣ بارہویں صدی ہجری، واضح نستعلیق، مرصّع سرلوح، باتصاویر، عنوانات شنگرفی، ۲۳۶ ورق

Aph II 2 / 126

[مفتاح؟]

مؤلف اور کتاب کا نام نامعلوم۔ ترقیمہ کی عبارت سے کچھ اس طرح قیاس ہوتا ہے کہ کتاب کا نام مفتاح ہے۔ لیکن یہ ادھورا سا نام معلوم ہوتا ہے۔

کتاب میں مختلف موضوعات اور علوم پر مقالات ہیں۔ مقدمہ میں جو مضامین درج ہوئے ہیں ان کا عنوان''مقلد'' ہے اور یہ کل ۴۲ مقلد ہیں: (۱۔ در بیان پیدا شدن آدم بی مادر و پدر، دانشنامۂ جہان سے منقول، ورق ۹۶-۱)؛ پھر پہلا مقالہ جس میں علمی، عملی، امور طبیعی اور اسباب کلیہ چھ''اسرار'' میں بیان ہوئے ہیں (۱۔ حدّ طب ...، ۵۔ نجوم، اس میں چونکہ ہندی تقویم کے مطابق تاریخیں درج ہوئی ہیں اس لیے یقینی ہے کہ کتاب برعظیم میں تصنیف ہوئی ہے۔

آغاز: مفتاح مشتمل بر چهل و دو مقلد، مقلد اوّل در بیان شدن آدم بی مادر و پدر. چون موضوع طلب ابدان انسان است لازم است كه شرحي كافي مجملاً در آفرينش آن بيان نمايم.

▣ ترقیمہ:'' تمّ تمام شد كتاب مفتاح اوّل [بيد] احقر العباد محمد اشرف ساكن چكلـه اتاوه، تحرير في التاريخ شانزدهم جمادي الثاني سنه ٤٣ براى نظر صاحب مهربان حكم كاظمه [كذا] نوشته شد''۔ نستعلیق، شنگرفی عنوانات، ۲۵۵ ورق۔

نسخہ کی کتابت کے اخراجات سے متعلق یادداشت:''اجورة كاتب في روپيه ۷ جز، جمله

Marfat.com

۳۲ اجزاء، همگی قیمت [رقم بہ سیاق]، کاغذ ۶/۸ر."(صفحۂ ترقیمہ)
ظہریہ پر "حکیم نورالدین محمد عبداللہ عین الملک شیرازی قریشی صدیقی درعہد شاہ جہان" لکھا ہے۔

Marfat.com

فلسفہ

Apc IV 6

حق الیقین فی معرفۃ ربّ العالمین

مؤلف: محمود شبستری

دیکھیے: مشترک ۲ / ۹۵۴

▣ ۱۱۱۵ھ، ترقیمہ: ''تـمّت النسخه... من ید احقر العباد پیر محمد بن شهاب الدین سنة خمس و عشرین و مائة والف من الهجریة''، معمولی نستعلیق، ۷۹ ورق

یادداشت: ''وقـد فـرغ مـن الـمـقابلة والتصحیح هذه النسخة... الفقیر... محمد ساجد القادری الطیّاری'' (خاتمہ)

Arh II 35

ہدایت الحکمت: [اثبات واجب الوجود]

اثبات وجود باری تعالیٰ اور توحید (ایمانی، شہودی، وجودی) کی بحث ہے۔ ورق ۳ الف پر یہ حوالہ موجود ہے: ''علاّمہ شریف علیہ الرحمہ گفت کہ اصحاب بحث ونظر در موجودیت اشیا تمثیلی کردہ اند۔'' شاید اس سے مراد علاّمہ شریف جرجانی ہیں۔ اس کی جلد پر کتاب کا نام ہدایت الحکمت درج ہے، اندر کہیں نہیں آیا۔ اس نام سے کوئی فارسی کتاب میرے علم میں نہیں ہے اور نہ ہی ''فہرستوارہ'' کی جلد ششم متعلق بہ فلسفہ میں آئی ہے۔ اثیر الدین مفضل ابہری (م تقریباً ۶۰۰ ھ) کی ایک معروف عربی کتاب اسی نام سے اور اسی موضوع پر موجود ہے۔ دیکھیے: کشف الظنون، ۲ / ۲۰۲۸

آغاز: مقـدمه، لفظ" وجود" به معانی متعدد آمده، گاهی به معنی کون و... حصول که از معانی مصدری است و از قبیل معقولات [ثانیه]... و مجازی وی امری در خارج نیست.

▣ بارہویں صدی ہجری، نستعلیق، ۴۴ ورق (اطلاع از حامد علی)

Marfat.com

منطق

Ph II 6B
604

کبریٰ

مؤلف: میر شریف جرجانی

دیکھیے: مشترک، ۲/۹۲۶

آغاز: بدان که آدمی را قوتیست درّاکه.

▣ ۲۷ ذیقعدہ ۱۱۶۱ھ، ۳۰ جلوس محمد شاہ، نستعلیق، ۱۲ ورق

Aph II 1

شرح کبریٰ: محاکمۂ ابوالفتح

شارح: ابوالفتح بن مخدوم الحسینی، جنھوں نے عصام الحق ابراہیم اسفراینی کی شرح کبریٰ کا محاکمہ کیا ہے۔

تاریخ تالیف: تقریباً ۹۵۰ھ

آغاز: بهترین منطق و کلام حمد حکیم علّام است که قوهٔ درّاکه آدمی را.

دیکھیے: مشترک، ۱/۹۲۸

▣ گیارہویں صدی ہجری، معمولی ایرانی نسخ محشی، ۱۰۶ ورق

یادداشت: ''مخفی نماند که تاریخ نوزدهم شهر محرم سنه هزار و یک در جهاز وقتی که مراجعت از حضرت مکّهٔ معظمه کرده شد... که از بنا در مشهور است، مقابله تمام شد. الحمدلله...'' (خاتمہ)

Marfat.com

اخلاق

Aph III 17

ابواب الجنان

مؤلف: میرزا محمد رفیع قزوینی واعظ

دیکھیے: مشترک، ۴/ ۲۲۱۰

◙ ۱۱۴۲ھ، ترقیمہ: "ابواب الجنان را [کذا] در کنهوره نوشته شده، کاتب الحروف فقیر حقیر مؤمن کهتر غلام نبی عرف خیال علی در شهر محرّم الحرام ۱۱٤۲ھ، به تاریخ پانزدهم، روز پنجشنبه، به وقت یک نیم پاس، برای صاحب زادان [کذا: زادگان] سیّد ا... (مٹا دیا گیا) و سیّد عبدالعلی و سیّد محمد رضا سلمه الله تعالیٰ تحریر یافت"، نستعلیقِ خوش، شنگرفی عنوانات، ناقص الاوّل، ۶۹۸ ورق

مہر: "مُہر کتب خانۂ سید مولوی رجب علی خان بہادر ۱۱۷۵ھ" (ورق ۱ الف)

ورق ۶۹۸ ب پر بھی ایک مہر جس میں فاطمہ و خدیجہ نام پڑھے جاتے ہیں لیکن عبارت نہیں پڑھی جا سکی۔

Aph III 5A

اخلاق الاشرف

مؤلف: عبید زاکانی (م ۷۷۱ یا ۷۷۲ھ)

۸ باب: ۱. حکمت، ۲. شجاعت، ۳. عفت، ۴. عدل، ۵. سخاوت، ۶. حلم و وقار، ۷. حیا و وفا و صدق، ۸. رحمت و شفقت.

آغاز: شکر نامحصور و حمد نامحدود حضرت واجب الوجود

دیکھیے: مشترک، ۶/ ۲۲۱۳، وہاں ابواب کے سرناموں اور ہمارے نسخے کے سرناموں میں کچھ فرق

Marfat.com

ہے۔

▣ بارہویں صدی ہجری، نستعلیق خوش، شنگرفی عنوانات، معمولی سرلوح، ۲۵ورق

Aph III 4

اخلاق ناصری

مؤلف: نصیرالدین طوسی

دیکھیے: مشترک، ۴/ ۲۲۲۸

▣ بارہویں صدی ہجری، نستعلیق خوش، شنگرفی عنوانات، محشی، ۲۳۲ورق

Apc IV 2

کیمیاے سعادت

مؤلف: ابوحامد محمد غزالی طوسی

دیکھیے: مشترک، ۴/ ۲۴۲۳

▣ بارہویں صدی ہجری، محمد مراد، معمولی نستعلیق، شنگرفی عنوانات، ۳۰۱ورق

Marfat.com

ہندویات

Ape III 5B

ترجمۂ آتما شنتا: کشف الانوار

مترجم: نامعلوم

آغاز: ترجمۂ آتما شنتا که از صدور معرفت مشتمل بر جواب و سؤال شری مهادیو صاحب با پاروَتی دیوی به زبان فارسی کشف الانوار مرقوم گردید.

▣ بارہویں صدی ہجری، معمولی نستعلیق، ۸ ورق

Ape I 12

سری بھاگوت

مترجم: ابوالفضل علامی (م ۱۰۱۱ھ)

آغاز: زبان صدق بیان بید و پسران بدان ناطق است.

دیکھیے: مشترک، ۴ / ۲۱۶۴

▣ ۸ رجب المرجب، سنبت ۱۸۱۵ بکرمی، ہردے رام، نستعلیق، ۲۶۳ ورق

Apc III 40 A

ترجمۂ جوگ بشست

مترجم: (ریو، I/61) کے مطابق مترجم کا نام حبیب اللہ ہے لیکن ہمارے نسخے میں یہ نام یا کوئی اور نام نہیں آیا ہے۔ مترجم نے دیباچے میں لکھا ہے کہ ۱۰۶۰ھ میں شہزادہ داراشکوہ کے کہنے پر حاضران مجلس میں سے کسی نے ترجمہ لکھا۔ بعض مقامات پر خود داراشکوہ کی تحقیقات بھی داخل کی گئی ہیں:

''در شهور سنه هزار و شصت هجری، شاه قدسی ... القاب محذوف فرمودند که کتابی که سابق جمع و تألیف نموده اند، چون کاسدالمنفعت و قلیل البضاعت است، می خواهم که این کتاب مستطاب را در

Marfat.com

حضور ما ترجمه کنند و حالات هر طایفه را بر طبق تحقیق ما که در اکثر مواضع تقریر کنیم، تسوید نمایند.''

آغاز:ستایش و سپاس تمام نثار حضرتی است که ذرّات اکوان فروغ یافتۂ آفتاب حقیقت اوست.

دیکھیے:مشترک،۴/۲۱۴۹

▣ (۱۰۷۸ھ)،ترقیمہ:''کتاب جوگ بشست به توجه راے رام چند... به مقام شاه جهان آباد، به تاریخ ۲ شهر رجب ۱۱ عالمگیری''شکستہ،۲۱اورق

Apc III 40
21

ترجمۂ مہ بھارت

اس ترجمے پر ابوالفضل علامی کا دیباچہ ہے۔

آغاز(دیباچہ):ای هژده هزار عالم از شوق تو مست... (متن):پرب اوّل که مسمّی به ''آدپرب'' است در احوال کوروان و پانڈوان.

دیکھیے:مشترک،۴/۲۱۸۹

▣ ۲۱ شوال،۲۶جلوس محمد شاہ(۱۱۵۷ھ)،نستعلیق،تقطیع رحلی،۳۵۲ورق

Marfat.com

اسلامیات

ا-کلام

Apc III 30

انوارالرشاد فی ردّ الاجتہاد ملقب بہ منیۃ الفحول فی نقض الاصول

مؤلف: مؤلف نے اپنا نام دیباچے میں ذکر نہیں کیا اور لکھا ہے کہ اس کا بلاد شرقیہ میں جانا ہوا اور وہاں اہل علم نے اس سے ایک فارسی رسالہ کا ردّ لکھنے کی فرمائش کی جو اجتہاد سے متعلق تھا:

''چون دهر غدّار دامن عیش این ننگ و عار در کار بُخار حوادث درید و قاید قدر گریبانِ اقامتم به سوی غربت کشید و سایق قضا مرارت حنظل مفارقت وطن... سفر چشانید، هنگام ورود به بعض بلاد شرقیه حلاوت صحبت جماعتی از بغاة علم به کام شوقم رسید، برخی از ایشان رسالهٔ مختصر فارسی بعضی معاصرین در جوابِ اسوله یکی از منتسبان انوار ائمه... را که غیر از شبهات... بیش نیست، به مطالعهٔ این بی بضاعت در آورده خواهش ردّ آن کردند.''

الذریعہ، ۲۳/ ۲۰۶ میں لکھا ہے کہ بعض مجتہدین نے ۱۲۵۵ھ فارسی رسالہ لکھا تھا شاید یہ اسی رسالے کا ردّ ہو۔ پیش نظر رسالہ ''قال'' و ''اقول'' کے اسلوب پر لکھا گیا ہے۔

آغاز: الحمدلله الذی انار الحق بنور الایقان... اما بعد پس چون دهر غدار

▣ تیرہویں صدی ہجری، نسخ شکستہ، سرخ عنوانات، ۳۰، ۷ ورق

Ape II 35A

انوار الشہادت فی مصائب العترت

مؤلف: حسن بن علی بن علی یزدی کشوی حائری (م ۱۲۹۷ھ)، صاحب انوار الہدایۃ والمواہد۔

۳۱ فصلوں پر مشتمل ہے: ۱. گریستن بر سیّد مظلومان از ثوابهای عظیمه و جزاهای

Marfat.com

جزیله است؛ ۲. این مصیب چنین مصیب عظمیٰ و واقعهٔ کبریٰ است؛ ۳. در کتاب بحار الانوار روایت نموده است؛ ۴. بدان که این مصیبت مصیبتی است که همه موجودات بر آن گریسته اند...

آغاز: الحمدللّٰه الذی جعل البلاء تحفة الانبیاء.

دیکھیے: الذریعہ،۴۳۰/۲

۱۲۹۴ھ، ترقیمہ: ''به قلم فقیر حقیر سراپا تقصیر مرزا محمد سعید الدین حیدر عرف مرزا عابد حسین ابن مرزا محمد نصیر الدین ابن مرزا خسرو شکوه عرف مرزا آغا جان ابن مرزا سلیمان شکوه ابن شاه عالم بادشاه... به تاریخ یازدهم رجب المرجب ۱۲۹٤ه روز دوشنبه... وقت نماز ظهر به اتمام رسید...''، نسخ و نستعلیق، شنگرفی عنوانات، ۱۶۰ ورق

Apc II 3

تحفۂ اثنا عشریہ

مؤلف: شاہ عبدالعزیز دہلوی جنھوں نے دیباچے میں اپنا تاریخی نام ''حافظ غلام حلیم'' استعمال کیا ہے۔

تاریخ تالیف: ۱۲۰۴ھ

ردّ شیعہ پر برّعظیم کی معروف کتاب ہے۔ دیکھیے: مشترک،۱۰۵۱/۲

۱۲۱۸ھ، ترقیمہ: ''تمت الکتاب بعون الملک الوهاب در بلدهٔ لکهنو در امام باڑه... (القاب محذوف) الماس علی خان بهادر دام اقباله بید الضعیف النحیف احقر العباد میر محمد اکبر عرف سیّد میرزا خان ابن حمید اللّٰه بن سیّد نعمت اللّٰه بن سیّد قلندر بن سیّد بدر عرف فولاد خواجه بن سیّد ناصر الدین خورد بن میر بزرگ بن امیر سیّد ناصر الدین کلان... فی یوم الجمعة غرّه شهر الصفر المصفا فی ۱۲۱٤ الف و مأتین و اربع عشر من هجرة النبویة''؛ ''یوم یکشنبه سنه ۱۲۱۸ به تاریخ شهر... (کرم خورده) شنگرف کرده شد''، نستعلیق مایل بہ شکستہ، ۳۹۰ ورق

Marfat.com

Apf II 14

تحفۃ الکلام

مؤلف: محمد بن طاہر سجزی

آغاز: الحمدللّٰہ... روایت چنین آورده اند از وهب بن جعفر.

دیکھیے: مشترک،۲/ ۱۰۵۶

▣ تیرہویں صدی ہجری، واضح خط شکستہ، ناقص الآخر، باب دہم کے عنوان تک، در مجموعہ، ورق ۹۱-۸۲ب

Apc II 1A

حجۃ الہند

مؤلف: عمر محرابی (جیسا کے ہمارے نسخہ میں آیا ہے)

آغاز: الحمدللہ ربّ العالمین والعاقبة للمتقین... می گوید دعاگوی.

دیکھیے: مشترک،۲/ ۹۵۲

▣ ۱۱۱۱ھ، ترقیمہ: ''فقیر الحقیر ابوالفتح در بلدۂ کابل به تاریخ ۲۱ شعبان المعظم ۱۱۱۱ھ''، معمولی نستعلیق، شنگرفی عنوانات، ۲۰ ورق

Apc II 5

ترجمۂ حجۃ الہند

مترجم: نامعلوم

دیباچے میں کتاب حجۃ الہند ملنے کا واقعہ بالکل اسی طرح نقل ہوا ہے جیسا اس کے ایک اور مترجم محرابی نے نقل کیا ہے (مشترک،۲/ ۹۵۳)، لیکن ہمارا ترجمہ محرابی کے ترجمے سے مختلف ہے اور نامعلوم مترجم دیباچے میں لکھتا ہے کہ آج کل اکثر مسلمان ہندوستان کے دیہات میں زندگی بسر کرتے ہیں اور وہاں دیہاتی سب کافر ہیں۔ ان مسلمانوں کے ملازمین اور ملازمائیں کافروں کے ساتھ اٹھتے بیٹھتے ہیں اور انھی کی رسمیں اختیار کر لیتے ہیں۔ بعض مسلمان ہرن اور سانپ کی پوجا اور اس طرح کی بت پرستی کی رسوم شروع کر دیتے ہیں اور اس کام کو آسان سمجھتے ہیں اور آخر کار خود بھی کافر ہو جاتے ہیں اور انھیں خبر نہیں ہوتی۔ یہ لوگ ایسے غفلت میں پڑے ہیں کہ اپنے اس برے فعل سے تائب نہیں ہوتے۔ یہ کتاب آسان عبارت میں ایسے ہی لوگوں کے لیے لکھی گئی ہے تاکہ وہ کفر کی گمراہی سے بچ سکیں اور اسلام کو پہچان سکیں۔

Marfat.com

''این کتاب ظاهر گردانیدۂ رای کرن است. بعد از آن خواجه عمر دانیال به فضل اللّه والکریم به فارسی ترجمه کرد... و از عبارتِ مغلق احتراز واجب دانست... در این ایام بیشتری مسلمانان که در ده ها وطن می کنند و اتباع به سبب روزگار آنجا می باشند و آنجا روستاییان همه کافر هستند و غلامان و کنیزکان ایشان با کافران اختلاط می دارند، رسم و روش ایشان می گیرند. چنان که پرستیدن مانند آهویی و ماری و جز آن بعضی مسلمانان در خانه های ایشان بُت پرستی بر این نوع می کنند و آن را سهل می دانند. از غایت بی علمی و غفلت– نعوذ باللّه منها– کافر می شوند و ایشان را خبر نیست. چنان در غفلت افتاده اند که از آن فعلِ ناشایسته مستغفر نمی شوند و این کتاب برای این چنین بیچارگان و غافلان آینۂ جهان نما آورده شد تا هر که این کتاب را برخود دارد و بخواند از ضلالت کفر بپرهیزد و اسلام را بشناسد. حقیقت و مجاز دین و دنیا بداند و به سهل عبارت است هر کودکی که تواند بشنود، احکام دین و دنیا او را معلوم گردد.''(۵ب)

آغاز: حمد بیحد و ثنای بیعد مر هادیی را که به بدرقۂ هدایت ازلی سرگشتگان وادی ضلالت را بر شارع ملّت و دین و شاهراه یقین آورده.

◙ بارہویں صدی ہجری، بغیر نام کاتب، معمولی نستعلیق، قدرے کرم خوردہ، ۶۹ ورق

مہر: ''ابراہیم عادل شاہ'' (ظہریہ)

Apc III 4

حق الیقین

مؤلف: محمد باقر مجلسی دوّم

تاریخ تالیف: ۱۱۰۹ھ

دیکھیے: مشترک، ۲/ ۱۰۹۲

◙ بارہویں صدی ہجری، واضح نستعلیق، شنگرفی عنوانات، ۳۲۰ ورق

Apc III 37

ردّ رسالۂ ارمنی از طرف نصاریٰ

Marfat.com

مؤلف: مؤلف کا نام رسالے میں تو نہیں آیا لیکن پہلے ورق (ظہریہ) پر قدیم خط میں یہ یادداشت موجود ہے جس سے پتا چلتا ہے کہ ۱۷۵۰ء میں کسی کیتھولک پادری نے کسی ارمنی کی کتاب کا رد لکھا ہے:

''این کتاب ردّ کرده می شود. یکی از اپیکیوسها الیکساندر نام ارمنی بود... از ردود ارمنی در سنه یک هزار و هفتصد و چهل و هشت... به شهر نرور آورد و ارمنی دیگر آغا الیکساندر نام به فارسی نقل کرده به پادری کاتولیک رومانیان که در نرور بود فرستاد. این پادری تصنیف مذکور را [در یک هزار و] هفتصد و پنجاه ردّ کرده است.''

اور مقدمے میں یوں لکھا ہے:

''چون مصنّف ارمنی کتاب خود را به ده باب منقسم کرده است، این کتاب نیز به ده باب قسمت نموده شد و بابی که در آن مدّعا مختلف است، به مقتضای اختلاف ماده فصلها نیز مختلف می دارد.''(۲ ب)

فہرست ابواب: ۱. در اظهار صحت ایمان مایان در باب آدمیت گرفتن کلام خدا به خلاف آن که ارمنیان اعتقاد مایان را ناحق به باطل منسوب می کنند؛ ۲. در اثبات دو طبیعت و دو خواهش و دو فعل حضرت مسیح، در ۳ فصل؛ ۳. در بیان آن که خدائیت در وقت تسطیح کشیدن حضرت مسیح بی رنج بود به خلاف آن که ارمنیان در این باب می گویند؛ ۴. در اظهار این که اعتقاد مایان در حق پاکیزگی تن اقدس حضرت ایشوع راست است، به خلاف این که ارمنیان مایان را در این مقدمه به چیزی ناشایسته معتقد می گویند؛ ۵. در اظهار این که مایان حضرت ایشوع را تنها یک شخص اقرار می کنیم، به خلاف این که ارمنیان این محققان را ناحق به دو شخص معتقد می گویند...، ۱۰. در صحیح نمودن چند مقدمات که در آن مذهب ارمنیان از دین کاتولیک رومانیان تفاوت می دارد، در ۵ فصل.

آغاز: به میامن نام پُر عزّ و اکرام حضرت مسیح.

تیرہویں صدی ہجری، واضح نستعلیق شکستہ، فی عنوانات، ۱۹۰ ورق

Apc III 17

ردّ المکاتیب

Marfat.com

مؤلف: سبحان علی خان اخباری (م ۱۲۶۴ھ) جن کا ذکر مشترک، ۲/ ۱۱۷۸ میں مذمت اجتہاد کے ضمن میں آیا ہے۔

مولوی حیدر علی سنی کے فرضی خطوط کے ردّ پر مشتمل یہ رسالہ تیرہویں صدی ہجری میں برعظیم میں شیعہ سنی مناظروں اور مناقشوں کی فضا سمجھنے کے لیے بے حد دلچسپ اور مفید ہے۔

آغاز: **اما بعد پس درین ولا فاضل معاصر مولوی حیدر علی صاحب رسالۂ مؤلّفه خودشان حاوی نقول خطوط منسوب باسم موسوم نور الدین حسین نامی شخصی مفروض فرستادند.**

دیکھیے: مطلع انوار، ۲۵۱-۲۵۷

▣ تیرہویں صدی ہجری، نستعلیق، ۲۸ ورق، اسماعیل حسین منیر شکوہ آبادی کے حواشی کے ساتھ۔

یادداشت: ''**رساله ردّ المکاتیب از مصنفاتِ علامۂ اکمل، نحریر المنجل، امیر العلماء و المتکلمین، رئیس البلغاء و المتفقهین جناب سبحان علی خان کربلایی مدفن طاب ثراه از جانب احقر الشعرا سیّد اسمعیل حسین "منیر" مقیم بدان خدمت به جناب مستطاب زبدة العلماء، نخبة الفضلا مولوی محمد باقر صاحب دهلوی مدظله هدیه ایست، باری قبول باد.**'' (ظہریہ)

مُہر: ''منیر ۱۲۸۵ mooner'' ←

یہ مہر اور یادداشت اردو کے معروف شاعر سیّد محمد اسماعیل حسین مُنیر شکوہ آبادی (م ۱۲۹۷ھ) کی ہے جس میں وہ مولانا محمد حسین آزاد کے والد مولوی محمد باقر دہلوی (م ۱۲۷۴ھ) کو نسخہ پیش کر رہے ہیں۔
منیر شکوہ آبادی نے مولوی محمد باقر کا قطعۂ تاریخ وفات لکھا تھا۔ دیکھیے: مطلع انوار، ۴۹۱

Apc III 7
10

صراط النجات

مؤلف: محمد باقر مجلسی

تاریخ تالیف: ۱۵ محرم ۱۰۹۳ھ

مندرجات: ''**فهرست" یکم در بیان ترجمهٔ حدیث اعرابی به سند معتبر؛ در ۳ فصل: ۱. بیان اقرار به وجود صانع عالم، ۲. در صفاتی که از حق تعالیٰ نفی باید کرد؛**

Marfat.com

۳. در بیان صفاتی است به افعال حق تعالیٰ: "فهرست" چهارم در بیان مقالات شیعه اثنی عشریه.

دیکھیے: الذریعہ، ۱۵/ ۳۷[مسلسل شمارہ ۲۲۵]

▣ ۱۱۲۷ھ، عمادالدین طبسی، نسخ تحریری، در مجموعہ، ۱۶۵ص

مہریں: ا۔ محسن المنشی ۱۱۶۱ھ (ظہریہ اور صفحہ ۲۷ مجموعہ)

۲۔ "لا الٰہ الا اللہ الملک الحق المبین محمد عبدہ ۱۱۴۹ھ" (ظہریہ)

Apc III 35
19

صوارم الالٰہیۃ: صوارم الٰہیات

مولوی: سیّد دلدار علی نقوی نصیر آبادی لکھنوی (۱۱۶۶-۱۲۳۵ھ)

آغاز: الحمدللّٰه الذی تفرد بالقدم و وسم کل شیئ بتقدم العدم.

دیکھیے: الذریعہ، ۱۵/ ۳۳۰؛ مطلع انوار، ۲۲۶؛ مشترک، ۲/ ۱۱۳۰

▣ تیرہویں صدی ہجری، معمولی نسخ شنگرفی عنوانات، محشی، ۳۲۲ ورق

مہر: "میرزا محمد نور الدین بہادر ابن میرزا محمد کام بخش بہادر ابن میرزا محمد سلیمان شاہ بہادر" (۳۲۲الف)

یادداشت: "از کاتب و قاری این رساله ملتمس آن است که پاس خدا و رسول او نموده، پیش از شروع رساله به کتابت و قرائت این حاشیه که بداد [؟] مکتوب است، پردازند و بعد از آن مشغولِ کتابت و قرائت رساله شوند." (ابتداے متن)

Apc II 2

کشف الاستار عن وجوہ الاسرار

مؤلف: سیّد محمد ہادی بن سیّد مہدی بن سیّد دلدار علی لکھنوی، جنھوں نے یہ رسالہ علامہ سیّد محمد کے بیٹے اور محمد امجد علی شاہ اودھ (۶۳ - ۱۲۵۸ھ) کو پیش کیا۔ مقدمے میں شاہ کے وزیر نواب امین الدولہ عمدۃ الملک امداد حسین خان کی مدح بھی موجود ہے۔

ردّ عیسائیت پر رسالہ ہے۔ بالخصوص مفتاح الاسرار کا ردّ ہے جسے پادری فنڈر نے اکبر آباد سے دیکر چار

Marfat.com

مسیحی فارسی رسالوں کے ساتھ مجتہد العصر سیّد محمد کے پاس جواب کے لیے بھیجا تھا۔

''این رساله ایست مشتمل بر نقضِ شبهات رسالهٔ مفتاح الاسرار از جمله چهار رسالهٔ فارسیه که آنها را بعضی فضلای مسیحیه مسمی پادری فندر صاحب از بلدهٔ اکبر آباد درین دیار نزد... مجتهد العصر سیّد محمد... فرستاده استدعای جواب نموده.''

◙ تیرہویں صدی ہجری، بلاتاریخ، بغیرنام کاتب، نستعلیق، ۱۴۹ ورق

Apc III 15

نجات المتقین

مؤلف: حسن مدعو بہ عسکری بن ہدایت اللہ بن محمد مہدی شہید حسینی (رجب ۱۲۱۱-۱۲۸۰ھ)، ان کا تعلق خراسان سے تھا۔ کئی کتابوں کے مصنف ہیں، جیسے: ینابیع الشریعۃ فی فروع مذہب الشیعہ جس کا ذکر دیباچے میں ہوا ہے۔ ان کے والد نجات المتقین کی تصنیف سے تھوڑا ہی پہلے وفات پا چکے تھے۔

تاریخ تألیف: بعہد محمد شاہ قاجار (۱۲۵۰-۱۲۶۴ھ) و قبل از شعبان ۱۲۵۸ھ (دیکھیے: یادداشت مؤلف)

اصول فقہ پر یہ رسالہ ایک مقدمہ، دو ''مقصد'' اور خاتمہ پر مشتمل ہے: مقدمه در اموراتی که فی الجمله خارج از اصول و فروع است؛ مقصد اوّل: در اصول دین و مذهب؛ مقصد دوم در معظم مسایل فروعیه عبادات که طهارت و صلوٰة و زکوٰة و خمس و صوم است؛ خاتمه در بعضی از مسایل معاملات.

آغاز: الحمدلله الذی جعل ارشاد المرشدین وسیلة لنجاة المتقین والصلوٰة والسّلام علی من شرح لنا الشرایع... افقر عبادلله الغنی ابن هدایت اللّٰه بن محمد المهدی الشهید الحسینی الحسن المدعو بالعسکری.

دیکھیے: الذریعہ، ۱۴/ ۶۱ کتاب کے بارے میں؛ طبقات اعلام الشیعۃ (ق ۱۳) / ۸۱۷ مصنف کے بارے میں۔

◙ تیرہویں صدی ہجری، بعہدِ مؤلف، معمولی نسخ شنگرفی عنوانات، ۳۳۲ ورق۔

یادداشتِ مؤلف: ''بسم اللّٰه تعالیٰ. چون عالی جناب، فضیلت مآب، علامی، فهامی، وحید العصر و فرید الدهر جناب حاجی ملا محمد... (مٹا ہوا) [واعظ]

Marfat.com

شیرازی به شرفِ تقبیل عتبهٔ آستان امام ثامن– روحی فداه– مشرف شده بودند و مکرر فیض صحبتِ ایشان دست داده و جناب ایشان... اهل و مستحق هرگونه... (پڑھائیں جاسکا) بودند، مجلّدِ رسالهٔ نجات المتقین که از تصانیفِ فارسی این خادم شریعت بود، تسلیم ایشان نموده که از فتاوی حقیر نقل نموده هرکس تکلیف خود را داند به نقل ایشان عمل نماید که محل اعتماد حقیر... و هرکس درک فیض از وعظ ایشان نماید، فوز عظیمی دریافت نموده لیکن از غلط کاتب این چنین نبشتم. امید که کیاستِ کیاسین تدارک غلطِ کاتب نماید، چه فرصت مقابلهٔ کامل نشد. چهارم شهر شعبان المعظم ۱۲۵۸." بامُہر "عسکری ابن هدایت اللّه الحسینی."

Marfat.com

II-فقہ

Apd II 21

تحفۃ الابرار

مؤلف: سیّد محمد باقر رشتی گیلانی (۱۱۷۵-۱۲۶۰ھ)

دیکھیے: مشترک، ۱۴/ ۴۳۴؛ الذریعہ ۳/ ۴۰۳-۴۰۴؛ کشف الحجب، ۱۰۳

خلاصہ تحفۃ الابرار: وجیزہ

تلخیص کنندہ: محمد جعفر بن محمد صفی فارسی، مؤلف کی زندگی میں تلخیص کی۔

نماز کے مسائل پر ہے۔

آغاز: اللّھم اجعلناک لنعمائک من الشاکرین.

دیکھیے: الذریعہ، ۲۵/ ۴۵

◙ تیرہویں صدی ہجری، معمولی نسخ، ناقص الآخر، رسالہ اس عبارت پر ختم ہوتا ہے: ''در اجزای حیوان غیر ماکول اللحم چه جزء لباس باشد یا محول ملاصق بدن مصلیٰ باشد یا به جامه او، نماز باطل است''، ۱۴ اوراق

Apd II 3

حدیقۃ المتقین فی معرفۃ احکام الدین

مؤلف: محمد تقی مجلسی اوّل (م ۱۰۷۰ھ)

آغاز: الحمدللّٰه... اما بعد چنین گوید... که این رساله ایست در بیان عبادات.

دیکھیے: مشترک، ۱۴/ ۴۸۶

◙ ۱۲۱۸ھ، ترقیمہ: ''تحریرا فی شانزدهم شهر جمادی الاوّل من شهور الف مائتان و ثمان عشر من الهجرة النبویه''، ایرانی طرز نسخ، ۶۷ اوراق

Marfat.com

مُہر: ''لا الٰہ الا اللہ الملک الحق المبین محمد عبدہ ۱۱۴۹ھ۔''

Apc III 7

شکوک الصلاۃ

مؤلّف: محمد باقر مجلسی دوّم (م ۱۱۱۰ھ)

دیکھیے: مشترک، ۱۴/ ۵۷۷

▣ ۱۱۲۷ھ، معمولی نسخ، در مجموعہ، ص ۱۷-۳۰، اس کے بعد ادواد عیہ و تعویذات تا ص ۱۳۱

Apd II 4

صلوۃ

مؤلّف: مولانا حاجی محمد ابراہیم، جیسا کہ ہمارے نسخے میں آیا ہے۔ شاید آپ حاج محمد ابراہیم کلباسی (۱۱۸۰-۱۲۶۱ھ) ہیں جن کے حالات طبقات اعلام الشیعہ (ق ۱۳)، ص ۱۴ میں آئے ہیں۔

ہمارا نسخہ کسی بڑی کتاب کا ایک حصّہ ہے جس میں فقہ جعفری کے مطابق نماز کے مسائل بیان ہوئے ہیں۔ مبحث اوّل در مقدمات صلاۃ، در چند باب: باب اوّل در نماز واجبی، باب دوّم در اوقات نماز های یومیه، باب سوم در قبله، باب چهارم در مکان نماز، مبحث دوم در نیّت و حقیقت آن، باب دوم در قیام واجب است ایستادن. باب سوم در تکبیرة الاحرام، باب چهارم در قرائت، باب پنجم در رکوع، باب ششم در سجود.

آغاز: مقصد دویم در نماز در آن چند مبحث است.

▣ ۱۲۶۰ھ، آقاخان، نسخ و نستعلیق ایرانی، شنگرفی عنوانات، آخری ورق کٹا پھٹا، ۴۹ ورق

Apd II 3

(صلوۃ)

مؤلّف: نامعلوم جو حنفی مذہب ہے اور اس سے پہلے رسالہ ما تمت من السنۃ فی الایام لکھ چکا تھا جیسا کہ باب ''قیام شہر رمضان'' میں لکھتا ہے: ''و کلام در تراویح بسیار است و جمله از آن در رساله مسمی به ما تمت من السنة فی الایام... تحریر کرده ایم.'' (ورق ۱۸ الف)

مسایل نماز ہیں، بعض عنوانات: باب قیام شہر رمضان، باب صلاۃ الضحی، باب التطوع، صلاۃ التسبیح، صلاۃ السفر۔

▣ تیرہویں صدی ہجری، معمولی نستعلیق، کرم خوردہ، ۱۵ ورق

Marfat.com

Apb II 2

شرح کافی: صافی

مؤلف: ابوجعفر محمد بن یعقوب کلینی

شارح: خلیل بن غازی قزوینی (۱۰۰۱-۱۰۸۹ھ)

تاریخ شرح: شوال ۱۰۶۹-جمادی الثانی ۱۰۷۱ھ

دیکھیے: مشترک ۱۴ / ۳۵۲

بارہویں صدی ہجری، نستعلیق، شنگرفی عنوانات، ۵۶۷ ورق، مشتمل بر: کتاب الحیض، کتاب الجنایز و کتاب الصلاۃ۔

مُہر: ''وقف مدرسۂ یوسف خواجہ'' (مختلف اوراق)

Marfat.com

III-عرفان/تصوّف

Apc IV 16 V.2

آہ سرد

مؤلّف: میر درد دہلوی (م۱۱۹۹ھ)

دیکھیے: مشترک، ۳/ ۱۲۲۴

▣ ۲۵ ربیع الاوّل ۱۲۶۷ھ، رسال بہادر، معمولی نستعلیق، شنگرفی عنوانات، ۵۷ ورق

Apc III 26A

اصول فصول التوضیح

مؤلّف: نامعلوم

ردّ تصوف پر ایک رسالہ جس کے دیباچہ میں مؤلف لکھتے ہیں کہ کسی شیعہ عالم نے صوفیہ کی مذمت میں ایک رسالہ لکھا تھا۔ مولانا محمد تقی مجلسی نے اس کا ردّ لکھ کر مذکورہ رسالے کے مؤلّف کو بھیجا۔ اُس مؤلف نے مجلسی کا بھی ردّ لکھ دیا اور ان کے پاس بھیجا۔ یہ دونوں ردّ مذکورہ رسالے کے حاشیے پر لکھے تھے کہ کسی نے ان کو علیحدہ متن کے طور پر مرتب کر کے اس کا نام توضیح المشربین وتنقیح المذہبین [الذریعہ، ۴/ ۴۹۵: طبقات اعلام الشیعہ (ق ۱۱)، ۳۰۳ میں احتمال ظاہر کیا گیا ہے کہ یہ محمد طاہر شیرازی قمی کی تصنیف ہے] رکھ دیا اور ترتیب کے وقت اس میں کچھ فصول کا اضافہ کر دیا۔ ہمارے مؤلف نے وہ اضافات حذف کر کے اصل محاکمہ جو دو مناظرین کے درمیان ہوا تھا، پیش کرنے کی کوشش کی ہے اور اس کا نام اصول فصول التوضیح تجویز کیا ہے:

''یکی از علمای امامیه رساله ای در ذمّ طایفهٔ متصوّفه تألیف نموده و حضرت مولانا محمد تقی بن [مقصود علی] مجلسی ردّی بر مؤلّف رسالهٔ مزبوره قلمی گردانیده و به نزد مشارٌ الیه ارسال فرموده و مومی الیه ردّی بر ردّ او تحریر نموده و به خدمتش روانه گردانیده و چون ردّین مذکورین در حواشی رسالهٔ مسطوره مرقوم بوده،

Marfat.com

دیگری آن را به ترتیب در متن کتابی جای داده و مشتمل بر بیست و سه باب گردانیده. هر بابی محتوی بر چهار فصل و آن را توضیح المشربین و تنقیح المذهبین (اس کے لیے دیکھیے: الذریعہ،۴/ ۴۹۵) نام کرده و چون مرتّب فصل چهارم را از هر باب که در بیان محاکمات اوست، بسطی داده، به خاطر این شکسته رسید که آن فصول را محذوف ساخته به مقالات مناظرین اختصار دهد و محاکمه را به مطالعۀ مُنصف حواله نماید و بعد از اتمام آن اصول فصول التوضیح نام کند.''

آغاز: الحمدللّٰه ربّ العالمین... امابعد بر ضمایر ذاکیۀ ارباب انصاف پوشیده نماند که.

دیکھیے: الذریعہ،۲/ ۲۰۰

▣ تیرہویں صدی ہجری، سلوۃ الشیعہ کا ہم قلم نسخہ، نستعلیق، ۶۴ ورق

Apc III 19A

اعلام المحبین

مؤلّف: سیّد محمد بن محمد مشہور بہ میرلوحی حسینی موسوی سبزواری ملقب بہ مطہر و متخلص بہ نقیبی (وفات بعداز ۱۰۸۳ھ)۔ آپ عالم و عارف تھے۔ سلسلۂ طریقت صفویہ میں بیعت رکھتے تھے اور شیخ صفویہ کی طرف سے اصفہان میں درویشوں کے نقیب تھے۔ ۱۰۳۶ھ میں کسی کتاب کی تلاش میں کاشان گئے تو وہاں کے لوگوں نے ان کی تکفیر کی۔ کچھ درویشان چرخان نے بھی کاشان کے عوام کا ساتھ دیا۔ اسی مصنّف کی ایک اور تصنیف ریاض المؤمنین و حدایق المتقین (دیکھیے: الذریعہ، ۱۱/ ۳۳۹) بھی موجود ہے۔ مؤلّف نے اعلام المحبین کے دیباچے میں اپنی سرگذشت یوں بیان کی ہے:

''این فقیر... هنوز از عشرۀ اولی از سنین عمر بی بقا تجاوز ننموده بود که اتخاذ علوم دینیه را پیشنهاد همّت ساخت و به تتبع کتب اخبار و مناقب پرداخت و به حلقۀ تدریس جمعی کثیر از اکابر علما رسید و به حلّ احادیث مشکله مستفید گردید و هم در حداثت سن بود که به تالیف کتاب ریاض المؤمنین و حدایق المتقین اشتغال نموده، توفیق اتمام آن یافت و با عدم بضاعت عنانِ طبیعت به تفحص نُسخ غریبه و کتب کمیاب از عربی و فارسی در هر باب و مطالعۀ تصانیف متقدمین و متأخرین و تألیف مؤالفین و مخالفین

Marfat.com

تـافت تا دفاتر بسیار و مجلدات بیشمار به نظر در آورد و از هر گوشه توشه ای و از هـر خـرمنی خوشه ای اندوخت و در شب دیجور بی سر و سامانی فتیلهٔ ایام جوانـی و روغـن دماغ اوقات شادمانی در قندیل تحصیل مباحث دینی و نبراس اقتبـاس مـعـارفِ یـقینی سوخت و به فقر و فاقه و قناعت و ریاضت گذرانید و به فتوی دادن و به درایت شهرت یافتن و طوف دور عمّال و صدور و مجالست و مـصـاحبـت اصـحـاب بهـجـت و سـرور روی گـردانیـد و چون همواره مایل به خـدمـت درویشـان و پیـمـودنِ طـریـقت ایشان بود و از قواعد معتبرهٔ آن طایفهٔ جـلیـله است که هر که میل به مسلک ایشان نماید و خواهد که به دایرهٔ ایشان در آیـد در بـدایـت حال باید که متمسّک و معتصم به ذیل قبول بعضی از اکابر اولاد حـضرت شاه ولایت علیه السّلام شود. در سلوک طریق امید سعی ورزید تـا بـه نـظـر کـیـمیـا اثر چند تن از اعاظم سادات کربلای معلّی و نجف اشرف و مشهد مقدّس مشرف گردید و بنابر آن که حقِ حضرت شیخ صفی الدین اسحق عـلیـه الـرحـمه والغفران و اولاد و امجاد آن سرور عالیشان بر شیعهٔ اثنا عشریه بـزرگ اسـت خـصوصاً بر امثالِ ما درویشان، زیرا که مذهب حق امامیه به یُمن ارشاد او و کوشش ایشان در بلاد ایران رواج و رونق یافته، همیشه مستدعی آن بـود و تـمـنّـای آن مـی نـمـود کـه از لـمعاتِ التفات خدّام آن سلسلهٔ علیه عالیهٔ بهـره مـنـد گـردیـده دیـدهٔ مـراد بـه آن منوّر سازد و چون این ارادت از خلوص عـقیـدت بـود، شـخـص توفیق یاری نمود که از دست حق پرست پادشاه علیین بـارگـاه یـعـنـی شـاه عبـاس مـاضی پادشاه رضوان آرامگاه یعنی شاه صفی بهادر خـان- انـار الـلّه برهانها- متوج به تاج ابتهاج شده با هدا و ارشاد طالبان طریق فـقـر و غیـر ایشـان مـأذون و مـرخّص گردید و از روی اخلاص به دعاگویی این خـانـدان عـظیـم الشـأن اوقـات مـی گذرانید و مدتها نقابت درویشان در دارالسـلطنه اصفهان به این فقیر تعلق داشت و به نصیحت و هدایت خلق همت می گماشت و پیوسته جویای درویشان معنوی می بود، اما هر چند سعی نمود به گِرد گرد یکی ازیشان نرسید و در خاطر فاتر می گذشت که از چند حال بیرون

Marfat.com

نیست: یا اهلیت رسیدن به خدمت ایشان ندارد؛ یا درین زمان آن طور بزرگواران وجودِ عنقا دارند... و ظاهر است که در ولایتِ فقر هرج و مرج نیست که هر کاهلی که از کار بگریزد یا متصنعی که از اصطلاحاتِ فقرا قدری یاد گیرد مرتبتِ صفویت یابد و در کشورِ درویشان سلطان عالی شأن شود و حال آن که چندین تن دید که از ساختگیها که داشتند به هر یک ازیشان جداگانه گمان می برد که در واقع درویش است و بعد از ظهور حالش مشخص گردید که در فساد اعتقاد از محمود پسیخانی به منازل در پیش است و چون از رسیدن به خدمت درویش معنوی و حقیقی مأیوس گردید و درمیان درویشان صوری و اسمی فاسد عقیده بسیار دید به ناچار از میانِ ایشان پا به کنار کشیده در دامن ناکامی پیچید...''(ورق ا ب-۳ب)

ردِّ تصوف میں تین فصول اور ایک خاتمہ پر مشتمل ہے: فصول: ۱. ذکر قلیلی از اقوال مشایخ صوفیه و علمای شیعه در ذمّ طایفهٔ رزاقیه؛ ۲. در بیان آن که اشعار و اذکار را با هم ترکیب کردن بدعت است؛ ۳. در بیان حرمت و ماهیت غنا؛ خاتمه در بیان آن که ارتکاب عصیان سببِ رفعت حال و علوّ شأن نمی شود و کسی به واسطهٔ معصیت به درجهٔ ولایت نمی رسد.

آغاز: الحمدللّه ربّ العالمین... اما بعد چنین گوید محتاج رحمت حضرت باری لوحی الحسینی الموسوی السبزواری.

دیکھیے: الذریعہ، ۲ / ۲۴۰ ''اعلام المحبین'' بغیر مؤلّف کے نام کے لیکن یہی کتاب ہے؛ طبقات اعلام الشیعہ (ق ۱۱)، ۴۸۱-۴۷۹ مؤلّف کے حالات کے ضمن میں بتایا گیا ہے کہ اس کتاب کا دوسرا قلمی نسخہ کتابخانۂ مجلس، تہران میں ہے۔

▣ بارہویں صدی ہجری، نستعلیق، شنگرفی عنوانات، ۳۰ ورق

یادداشت: ''صلاح دین و دولت و دنیا و آخرت شیعیان و محبّان حضرت امیر المؤمنین علیه السّلام درینست که این رساله را که موسوم است به اعلام المحبّین از اوّل تا آخر مطالعه نمایند.''(ا ب)

Marfat.com

Apc I 1

بیان الاحسان لاہل العرفان

مؤلف: علاء الدولہ سمنانی، احمد بن محمد بن احمد بیابانکی (م ۷۳۶ھ)

تاریخ تألیف: ۷۱۳ھ

۴ فصل: ۱. الهیات و ما یتعلق بها، ۲. نبوات و ما یضاق الیها؛ ۳. ولایات و ماینا سبها، ۴. حقیقت نام این رساله و کیفیت حصول مرتبهٔ احسان و وصول به عالم ایقان که اشارت ساعت بدانست.

آغاز: سپاس نامتناهی پادشاهی را به علم ازلی گُل لطیف انانیت را در گِل طبیعت دیده.

نجیب مایل ہروی نے اسے مصنفات فارسی علاء الدولہ سمنانی، تہران ۱۳۶۹ شمسی، صفحات ۲۴۹-۱۸۱ میں شائع کیا ہے۔

▣ گیارہویں صدی ہجری، ترقیمہ: ''کتبه الفقیر الحقیر الراجی عبدالصمد ابن حسن حاجی ابن منکلی حاجی اوقلی''، بلا تاریخ شنگرفی عنوانات، محشی، ۵۳ ورق

Aph III 68

چراغ ہدایت

مؤلف: ہدایت، خواجہ محمد ناصر عندلیب (م ۱۱۷۲ھ) اور میر درد دہلوی (م ۱۱۹۹ھ) کے مرید تھے اور جب یہ کتاب تألیف ہو رہی تھی تو خواجہ میر درد کے بیٹے میر الم (م ۱۲۱۵ھ) سجادہ نشین تھے۔ ہدایت اُردو شعر بھی کہتے تھے اور چراغ ہدایت میں فارسی عبارتوں کے بیچ میں وہ اپنا اردو نمونہ کلام بھی لائے ہیں۔

تاریخ تألیف: ۱۲۱۴ھ / ۱۷۹۹ء

هدایت سطر سطر این رساله
که از فیض چراغان سلک نور است
زانوار تجلّی اش چه گویم
که تاریخش "چراغ فرق طور" است

۱۷۹۹

اس کتاب میں مؤلف کے مرشد کے خانوادہ، ان کے یاران طریقت اور اٹھارہویں صدی میں دہلی کی

Marfat.com

تہذیبی زندگی کے بارے میں چشم دید اور مفید معلومات درج ہوئی ہیں اور یہ کتاب اشاعت کے لائق ہے۔ مصنف نے ہر واقعہ کا عنوان ''چراغ'' مقرر کر کے کتاب کا نام ''چراغ ہدایت'' رکھا ہے۔اسی نام سے سراج الدین علی خان آرزو کی بھی ایک کتاب ہے لیکن وہ فارسی الفاظ و اصطلاحات کی فرہنگ ہے جس کا ذکر اپنے مقام پر آئے گا۔

آغاز:حمد و سپاس خداوند جهان آفرین [را] که به ادراک کُنه حقیقتش خرد دانشوران چون سپهر سر گردان است.

▣ تیرہویں صدی ہجری، نستعلیق خود، شنگرفی عنوانات، ۹۵ ورق

Apc IV 8

حق نما

مؤلف: محمد داراشکوہ

دیکھیے: مشترک، ۳/ ۱۴۱۵

▣ ۱۱۸۲ھ، نسخ و معمولی نستعلیق، در مجموعہ، ورق ۴۵-۲۲

Apc IV 8

حقیقیہ

مؤلف: شیخ نظام الدین تھانیسری

دیکھیے: مشترک، ۳/ ۱۴۱۷، میں اس کا نام حقیقت / حقیہ آیا ہے لیکن ہمارے نسخہ میں حقیقیہ ہے۔

▣ ۱۱۸۲ھ، نسخ و معمولی نستعلیق، در مجموعہ، ورق ۱۹-۷

Aph III 31

رسالۂ خواجہ عبداللہ انصاری

مؤلف: خواجہ عبداللہ انصاری

تلخیص کنندہ: دُرگا پرشاد، کاتب رسالہ

آغاز: ای عزیز بدان که دنیا جای غرور است و شهرستان سرور.

▣ دُرگا پرشاد، نستعلیق خوش، شنگرفی عنوانات، در مجموعہ، ورق ۹۴ب-۸۹ب

Apc III 26

سلوۃ الشیعۃ وقوۃ الشریعۃ

Marfat.com

مؤلف: مطہر بن محمد المقدادی

ردّ تصوف پر اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے جو اصول فصول التوضیح (جس کا ذکر پہلے گذر چکا ہے) کی تالیف کا سبب بنا۔ مؤلف دیباچہ میں لکھتے ہیں:

''چون این فقیر... مشاهده نمود که جمعی از فریبندگان... از شاهراه شریعت مصطفوی و طریقتِ مرتضوی منحرف شده اند، "حُبّ دنیا" را "ترکِ دنیا" نام کرده اند... خواست که به نوشتنِ رساله، بی خبران را بیآگاهاند... در این اثنا کتابی درین باب دید و مجلدی از دستِ یکی از احباب به نظر رسید و بعد از تحقیق معلوم گردید که یکی از علمای شیعه رساله ای در ذمّ این طایفه تألیف نموده و حضرت مُلّا محمد تقی بن مجلسی حاشیه ای بر آن نوشته و به نزد مؤلِّفِ رسالۀ مذکوره ارسال داشته و مشارٌ الیه سطری چند در جواب آن قلمی گردانیده و یکی از فقرا مجموع به ترتیب در متن کتب مذکور جای داده و آن را موسوم به توضیح المشربین و تنقیح المذهبین ساخته... پس به خاطر فاتر رسید که دو سه فقره ای از آن کتاب انتخاب نماید و آن را سلوة الشیعه و قوة الشریعة نام کند.''

آغاز: الحمدللّه ربّ العالمین... اما بعد چنین گوید ساکن زاویۀ نامرادی مطهر بن محمد المقدادی.

دیکھیے: الذریعہ، ۱۲/ ۲۲۳ و طبقات اعلام الشیعہ (ق۱۲)، ۷۶۵

▣ تیرہویں صدی ہجری، ہم قلم با اصول فصول التوضیح، نستعلیق، ۳۹ ورق

Apc IV 14

عشرۂ کاملہ

مؤلف: شیخ کلیم اللہ جہان آبادی (۱۰۶۰-۱۱۴۲ھ)

تاریخ تالیف: رمضان ۱۰۹۲ھ، درحالت اعتکاف

اقوال مشائخ دس ''یوم'' پر مشتمل ہیں: ۱. معرفت، ۲. توحید ذات تعالی، ۳. اسماء و صفات تعالیٰ مع رتق بعض الشبهة وفتقها، ۴. روح، ۵. حبّ، ۶. ارکان خمسه، ۷. تخلّی عن الرذائل، ۸. تحلّی بالفضائل، ۹. سماع، ۱۰. سبق بالخیر.

Marfat.com

کتاب عربی میں تالیف ہوئی ہے لیکن ہمارے نسخہ میں فارسی ترجمہ بھی ساتھ ہے اس لیے اسے یہاں شامل کیا گیا ہے۔

آغاز (عربی متن): یامن انت انت لا موجود الّا انت...

(فارسی ترجمہ): ای آن ذات که تو تونی نیست موجود مگر تو.

▣ چہارشنبہ، ۵ جمادی الثانی ۱۲۴۸ھ، عربی متن بہ خط نستعلیق و فارسی ترجمہ بہ نستعلیقِ شکستہ آمیز، متن عربی ورق ۲۷-۱؛ ابیات عربی ورق ۳۱-۲۷؛ ترجمۂ فارسی، ورق ۶۴-۳۳

Apc IV 18

فایضۃ الاسرار

مؤلف: رسول / غلام مقبول، مؤلف کے دو نام تھے اور دونوں دیباچہ میں آئے ہیں۔

''می گوید احقر عباد اللّٰه سمی رسول و غلام مقبول که از عنفوانِ ایام شباب در خدمتِ علما.''

اور خاتمۂ کتاب میں کہتا ہے:

''این کلمه ای چند که ترقیم یافته از غلبۂ هیجان شوق و حال است، نه از رهگذر عرض دعوای قیل و قال است، فهمید نی است نه گفتنی؛ آمدنی است نه آوردنی، روحانی است نه نفسانی، موهبتی است نه کسبی.'' (۹۸ ب)

آیات، احادیث اور اقوال مشائخ کی تأویلات پر تین ''قسم'' پر مشتمل ہے: ۱. تأویلات بعضی آیات، ۲. تأویلات بعضی احادیث نبوی و احادیث قدسی، ۳. نکات و تحقیق کلام مشایخ. اس حصے میں مؤلف کے مآخذ میں نفحات الانس جامی، حاشیۂ نفحات الانس لاری اور ملفوظاتِ خواجہ عبید اللہ احرار جمع کردۂ میر عبد الاول نیشابوری بھی شامل ہیں۔

کتاب کا نام ترقیمے میں آیا ہے۔

آغاز: الحمد لمن وفق عباده العالمين الوارثين.

▣ ۱۰۹۲ھ، نسخ، شنگرفی عنوانات، ۹۹ ورق؛ اس کے بعد کتاب کے موضوع سے متعلقہ متفرق مضامین اسی کاتب کے قلم سے، ورق ۱۱۰ تک۔

Apc IV 1

کنز السالکین

Marfat.com

مؤلف: خواجہ عبداللہ انصاری

آغاز: حمد بیحد الٰھی را و درود بیعد پادشاهی را.

دیکھیے: مشترک، ۴/ ۲۴۱۸

⊡ وقت ظہر، روز دوشنبہ، شعبان ۱۱۸۸ھ، واضح نستعلیق، شنگرفی عنوانات، معمولی جدول، ۱۹۹ ورق

مُہر: ''حافظ محمد غیاث ۱۱۶۸'' (ظہریہ)

Apc IV 6A

شرح لمعات: اشعۃ اللمعات

مؤلف: فخر الدین عراقی

شارح: عبدالرحمٰن جامی

دیکھیے: مشترک، ۳/ ۱۸۴۵

⊡ ۱۱-۱۲ صدی ہجری، ترقیمہ: ''بندۂ درگاه فقیر حقیر... (باحذف کلمات) محمد... (مٹا دیا گیا) قادری این کتاب... نویسانده و مقابله نموده..''، معمولی نستعلیق، شنگرفی عنوانات، ۹۸ ورق

Apc IV 8

مراتب ستہ

مؤلف: عبدالرحمٰن جامی

آغاز: مافی الوجود الا عین واحدة.

دیکھیے: مشترک، ۳/ ۱۸۹۹

⊡ ۱۱۸۲ھ، نسخ و معمولی نستعلیق، در مجموعہ، ورق ۱-۷

Apc IV II

مرج البحرین و جامع الطریقین

مؤلف: شیخ عبدالحق محدّث دہلوی

آغاز: الحمدللّٰه ربّ العالمین والصلوٰة والسّلام علی سیّدنا المرسلین.

دیکھیے: مشترک، ۳/ ۱۹۰۸

⊡ (قبل از ۱۱۴۴ھ)، ترقیمہ: ''تمّت شد... بید احقر العباد خضر بن حافظ اسحاق

Marfat.com

ساکن کوٹله احمد خان مغفور مرحوم"، معمولی نستعلیق، ۴۶ ورق

یادداشتِ مقابلہ: ''تمام شد مقابله... روز پنجشنبه در ماه جماد الثانیه ۱۱۴۴ھ برای خاطر مهربان میان مستقیم جیو به اُجرتِ دوازده آنه بدون کاغذ نویسانده شد.''(خاتمہ)

Apc IV 4

مرصاد العباد من المبدء الی المعاد

مؤلف: نجم الدین ابوبکر دایہ رازی (۵۷۳-۶۵۴ھ)

دیکھیے: مشترک، ۳/ ۱۹۱۱؛ فہرستوارہ، ۸/ ۸۷۱

◘ گیارہویں صدی ہجری، معمولی نستعلیق شکستہ آمیز، ناقص الآخر، تا باب چہارم فصل ہشتم، ۱۸۸ ورق

Apc IV 7

معدن المعانی

مؤلف: شیخ شرف الدین یحییٰ منیری

دیکھیے: مشترک، ۳/ ۱۹۴۴

◘ بارہویں صدی ہجری، معمولی نستعلیق، شنگرفی عنوانات، ناقص الآخر، تا باب ۶۳، ۲۸۸ ورق

Apc IV 3

مکتوباتِ مُلّا شاہ بدخشی

مُلّا شاہ بدخشی کے ۸۴ خطوط ہیں۔

◘ بارہویں صدی ہجری، شکستہ معمولی، ۱۲۷ ورق

مشترک، ۳/ ۲۰۱۱ میں اسی نسخے کا ذکر ہوا ہے۔

Apc IV 9

ملفوظات خواجہ عبید اللہ احرار

سلسلۂ نقشبندیہ کے نامور شیخ خواجہ عبید اللہ احرار (م ۸۹۵ھ) کے ملفوظات ہیں۔

جامع و مرتب: میر عبد الاوّل نیشابوری (م ۹۰۵ھ)

آغاز: الحمد لولیه و الصلاة علی نبیه.

Marfat.com

راقم السطور- عارف نوشاہی - نے انھیں مرتب کر کے اپنی کتاب احوال وسخنان خواجہ عبیداللہ احرار، مرکز نشر دانشگاہی، تہران ۱۳۸۰شمسی میں شائع کیا ہے۔ نیز دیکھیے :مشترک،۳/ ۲۰۲۵

▣ ۱۰۹۰ھ،ترقیمہ:"تمّت تمام شد کتاب مصنوعات [کذا: مسموعات] به وقت ظهر، روز پنجشنبه، به تاریخ نهم رجب المرجب ۱۰۹۰ ھ، بید فقیر الحقیر... عطاء اللّه... حسب الفرمودهٔ... میان نزاکت جیو در مستقر الخلافه شاه جهان آباد تحریر نموده شد."واضح نستعلیق،شنگرفی عنوانات،۱۵۷ورق

Apc IV 16

نالۂ درد

مؤلف :میر درد دہلوی (م۱۱۹۹ھ)

آغاز:حمد الٰهی کجا از دست من بیدستگاه کما هو حقّه سر انجام خواهد یافت.

دیکھیے :مشترک،۳/ ۲۰۵۴

▣ روز یکشنبہ،۲۴ صفر ۱۲۶۷ھ، رسال بہادر، درلشکر، مقام پرتاب گڈھ،معمولی نستعلیق،شنگرفی عنوانات،۸۷ورق

Apc IV 5

نزہۃ الارواح

مؤلف :امیر حسینی ہروی

دیکھیے :مشترک،۳/۲۰۵۶

▣ ۱۲۵۲ھ،معمولی نستعلیق،شنگرفی عنوانات، جدول، ورق ا ب،۲الف پر تذہیب، بہ فرمایش محمد مراد بیگ خان درقندھار،۸۹ورق

Marfat.com

تذکرہ ہائے مشائخ

Apf II 14

احوال ومقامات امیر کلال سوخاری

مؤلف: شیخ شہاب الدین، نوادۂ امیر حمزہ (م ۸۰۸ھ) فرزند امیر کلال

امیر کلال سوخاری (م ۷۷۲ھ) کے احوال ومقامات ہیں۔

آغاز: الحمدللّٰہ ربّ العالمین. الحمدللّٰہ الذی نور اللّٰہ الاشیاء باشراق.

آگاہی سیّدامیر کلال کے نام سے بہ اہتمام ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، کراچی، ۱۳۸۱ھ / ۱۹۶۱ء سے شائع ہو چکا ہے۔ اس کا ملخص اردو ترجمہ ڈاکٹر محمد ریاض نے کیا تھا (مطبوعہ راول پنڈی)، اب مکمل ترجمہ محمد نذیر رانجھا نے کیا ہے (زیر طبع راول پنڈی، ۲۰۰۹ء)

نیز دیکھیے: مشترک، ۱۱/ ۱۰۷۲

▣ بارہویں صدی ہجری، معمولی نستعلیق شنگرفی عنوانات، ناقص الآخر، تانقل: ''حضرت سیّد امیر کلال رحمة اللّٰه علیه را چون سال ایشان به پانزده سیده بود.'' ۸۱ ورق

Apf I 6A

اخبار الاخیار فی الاسرار الابرار

مؤلف: شیخ عبدالحق محدث دہلوی

دیکھیے: مشترک، ۱۱/ ۸۵۹

▣ ترقیمہ: '' تمام شد به روز پنجشنبه، به وقت عصر، فی التاریخ بیست [و] یکم شهر جمادی الاوّل ۳۸ [؟]، کاتب محمد غوث ''، معمولی شکستہ، شنگرفی عنوانات، ۳۶۶ ورق

Apf II 2

انیس الطالبین وعدة السالکین

Marfat.com

مؤلف: صلاح بن مبارک بخاری

خواجہ بہاء الدین نقشبند (م۷۹۱ھ) کے احوال و مقامات پر ہے۔

یہ کتاب پٹنہ، تہران اور استنبول سے شائع ہو چکی ہے۔

نیز دیکھیے: مشترک، ۱۱/ ۸۰۸

◙ بارہویں صدی ہجری، ایرانی نسخ خوش، شنگرفی عنوانات، آغاز و آخر ناقص، آغاز: امــا بــعـد چنـان که در ظهور احوال واقع اولیاء امتیاز نیست در وصول به صحبت مشایخ طریقت هیچ طالبی را اختیار نیست، ۱۷ورق

Apf II 1

خلاصۃ المناقب

مؤلف: نور الدین جعفر بدخشی

تاریخ تألیف: ۷۸۷ھ

میر سیّد علی ہمدانی (م۷۸٦ھ) کے احوال و مناقب پر ہے۔

آغاز: ثنا ء سنا ء نامتناهي بر حضرت آن پادشاهي که برای حبّ ذاتِ سرمدی.

بہ کوشش ڈاکٹر سیّدہ اشرف ظفر، اسلام آباد ۱۹۹۵ء سے چھپ چکی ہے۔

دیکھیے: مشترک، ۱۱/ ۸۰۷

◙ بارہویں صدی ہجری، واضح نسخ شنگرفی عنوانات، ۹۵ ورق

مہر: ''خلق محمد کریم ۱۲۲۹'' (۹الف، ۹۵الف)

Apf II 3

رشحات عین الحیات

مؤلف: صفی الدین علی بن حسین واعظ کاشفی

تاریخ تألیف: ۹۰۹ھ

خواجہ عبید اللہ احرار اور ان کے مشائخ کا مفصّل تذکرہ ہے۔

دیکھیے: مشترک، ۱۱/ ۸۳٦

◙ ۲۲ ذی القعدہ ۱۰۰٦ھ، نستعلیق خوش، شنگرفی عنوانات، ۲۸۴ ورق

Marfat.com

Apf I 8

سفینۃ الاولیاء

مؤلف: محمد داراشکوہ

دیکھیے: مشترک، ۱۱/ ۹۰۷

◙ ۱۲ رجب ۱۱۵۳ھ، عبدالقدیر، معمولی نستعلیق، شنگرفی عنوانات، ۱۴۲ ورق

نفحات الانس من حضرات القدس

مؤلف: عبدالرحمان جامی

دیکھیے: مشترک، ۱۱/ ۸۲۰

Apf I 2

◙ بارہویں صدی ہجری، محمد صدیق ''بـه امـر صـاحـب الامـارت والاقبـال والـعـزّ و الـمـنـاصـب و الاحـوال محمد صالح ''، محشّٰی، ۲۸۵ ورق، مع تکملہ نفحات الانس از عبدالغفور لاری، اسی قلم سے، ۱۷ ورق

مُہر: ا۔ ''...محمد فاروق'' (ظہریہ)

۲۔ ''محمد عوض بن محمد فاروق واقفہ الوقف للہ خالق الخلوق ۱۱۵۵ھ'' (ظہریہ)

Apf I 2A

◙ بارہویں صدی ہجری، ترقیمہ: ''تـمّ تحرير هذا الكتاب المستطاب فی خامس شهر شـعـبا[ن] المعظم سنه [ندارد] فی بلدة دهـلـی عـلـی يد ضعيفه راجيه بفضل الله الـكـريم ان يجعلها عابدة عاملة بالأعمال الصالحه بلا رياء...''، نستعلیق خوش، شنگرفی عنوانات، کسی قاری نے کتاب میں آئے عربی اشعار اور عبارات کا فارسی ترجمہ ساتھ لکھ دیا ہے اور حواشی کا اضافہ کیا ہے، ابتدا میں فہرست مضامین بھی ہے، ۲۸۰ ورق

مُہر: ''میر قدرت اللہ قادری'' (ظہریہ)

Marfat.com

اوراد و ادعیه

Aph III 32

روض المنٰی

مؤلف: شرف الدین بن عبدالواحد المشہور بہ شیخ علی، شیعی مذہب تھے۔

کسی صاحب حکومت جلال الدین محمد علی کے کہنے پر یہ کتاب تألیف ہوئی ہے جیسا کہ مؤلف مقدمہ میں لکھتے ہیں:

''مدتها مکنونِ خاطر... بود که جواهری چند... ماثوره از ائمه... و منقوله از اکابر... انتخاب نموده بود، در سلک تالیف... در آرد... امّا... در حیّز تعویق... می افتاد... گویا که... انتظام این لآلی منثوره... منوط به امر و اشارهٔ صاحبدولتی... جلال الدنیا والدّین محمد علی... لهذا... احقر... شرف الدین بن عبدالواحد المشهور به شیخ علی... متوجّه جمع و تألیف آن گردید.''

۸ باب وہر باب میں ۸ فصلیں؛ ابواب: ۱. خواص حروف تهجّی، ۲. فضیلت و ترغیب به دعا و مناجات، ۳. اسم اعظم، ۴. بعضی الواح، ۵. خواص سوره های قرآنی، ۶. فواید مترتبه به آیات قرآن، ۷. اعمال ایام و لیالی متبرکه، ۸. حصول سعادت.

آغاز: فراید جواهر تحمید و فواخر زواهر تمجید.

دیکھیے: الذریعہ، ۱۱/ ۲۷۷، اسی نام سے ایک کتاب کا ذکر ہوا ہے جو علی اکبر بن رضی کی تألیف درشرح کلمات قصار حضرت علیؑ ہے۔ وہ کوئی دوسری کتاب ہے۔

▣ ۲۸ ذی الحجہ ۱۲۲۵ھ،... حافظ، برائے سید علی عطا حسین، نسخ شنگرفی عنوانات، ۱۲۰ ورق

Apc V 5

ترجمۂ مفتاح الفلاح

مؤلف: شیخ بہاء الدین بہائی عاملی

Marfat.com

مترجم: جمال الدین محمد بن حسین خوانساری (م۱۱۲۱ھ)

آغاز: **مفتاح فلاح دنیا و عقبیٰ مقدمہ نجاح آخرت همانا در دست گیر.**

دیکھیے: مشترک، ۱۴/ ۳ ۸۷

◙ ۱۲۰۸ھ، ایرانی نسخ، شنگرفی عنوانات، طلائی لوح، جدول، عربی متن کے بین السطور فارسی ترجمہ،

۷۴ اورق

Marfat.com

قانون

Aph III 40

احوال قواعد صاحبانِ انگریز

مؤلف یا مترجم: نامعلوم

ہندوستان میں انگریزی فوج کے ۴۵ فرمانوں کا فارسی ترجمہ اور تشریح ہے۔

آغاز: بیان احوال قواعد صاحبان انگریز بهادر به موجب آذر یعنی حکم جرنیل... چون فلٹن برای قواعد تیار می شود، لازم است که اوّل بر دروازه های کوٹهه -جایی که بندوقها می باشند- هر یک کمپنی جدا جدا حاضر شوند و اسباب خودها را درست نمایند.

▣ تیرہویں صدی ہجری، نستعلیق مایل بہ شکستہ، شنگرفی عنوانات، متن: ورق ۱۷الف-۱، ۲۸ عدد معمولی تصاویر: ورق ۴۵-۱۸

مُہر: ''محمد خورم بخت ؟۱۲۱ھ''(۱الف)

یادداشت: ''مالک مولا، تحویل دار محمد خورم بخت بهادر گرکانی حنفی قادری.''(۱الف)

Marfat.com

اصول زبان شناسی/لسانیات

Api II 15

مثمر

مؤلف: سراج الدین علی خان آرزو

جلال الدین سیوطی کی عربی کتاب مزہر کی طرز پر، مثمر سنسکرت اور فارسی کے لسانی رشتوں اور توافق زبان پر ہے اور ۴۱ ''اصل'' پر مشتمل ہے۔ یہ اپنے موضوع پر فارسی کی وقیع کتاب ہے۔

آغاز: مثمر سعادات و مزهر خیرات سپاس زبان آفرینی است.

ڈاکٹر ریحانہ خاتون نے اسی نسخہ کی مدد سے اسے مرتب کر کے انسٹی ٹیوٹ اف سنٹرل اینڈ ویسٹ ایشین سٹڈیز، کراچی یونیورسٹی، ۱۹۹۱ء سے شائع کیا ہے اور اس کا خلاصہ اپنی ایک اور کتاب **احوال و آثار سراج الدین علی خان آرزو**، دہلی ۱۹۸۷ء، ص ۲۵۶-۱۵۷ میں درج کیا ہے۔

◘ تیرہویں صدی ہجری، معمولی نستعلیق، شنگرفی عنوانات، ۳۱۴ ورق

Marfat.com

لغات

Apc IV 19

[اصطلاحات شعراء]

مؤلف: نامعلوم

مؤلف ابتدائے کتاب میں کہتا ہے:

''بیان آن که در اشعار اکابر بعضی الفاظ که واقع شود... در وی حدیثِ زلف و خال و جمال و صورت و حدیثِ اشتیاق و وصال و آنچه عادت عشّاق بود و گفتن آن حرام نیست و حرام بدان گردد که کسی آن را به نوعی که دوست دارد فرود آرد یا به گونگی فرود آرد اندیشهٔ وی حرام بود، اما اگر بر زن و کنیزک خود... فرود آرد و سماع کند حرام نبود.''

صوفیانہ رنگ میں ادبی اصطلاحات کی فرہنگ بغیر کسی خاص ترتیب کے لکھی گئی ہے۔ مثلاً:

طرب: اُنس بود با حق سبحانه و تعالی و سرور دل در آن،

عیش مدام: حضرت راست با حق سبحانه و تعالی...

میخانه: عالمِ لاهوت را گویند.

◙ بارہویں صدی ہجری، نستعلیق خوش، اصطلاحات شنگرفی، ۱۵ س

Api I 31

اصطلاحات ضروری

مؤلف: نامعلوم

ادبی کنایوں کی تہجی ترتیب کے مطابق فرہنگ ہے۔

آغاز: **آب امید**: کنایه از حوض کوثر؛ افعی زردفام کنایه از قلم

خاتمہ: **یاقوتِ سربسته**: کنایه از لب معشوق است

Marfat.com

▣ تیرہویں صدی ہجری، ترقیمہ: ''تمّت تمام شد... اصطلاحات ضروری که از جایی بـه دست آمده بود، به دستخط بنده عبدالحکیم عرف حکیم امام بخش به پاس خاطر برخوردار عبدالکریم... قلمی شد''، واضح نستعلیق، شنگرفی عنوانات، ۲۶ ورق

مُہر کاتب: ''یارب گنہ غریب برای امام بخش ۱۲۳۲ھ'' (خاتمہ)

Api I 2

تحفۃ الاحباب

مؤلف: حافظ اوبھی، سلطان علی ہروی خوشنویس

تاریخ تألیف: ۹۳۶ھ

فارسی سے فارسی فرہنگ ہے۔ ایران سے شائع ہوچکی ہے۔

دیکھیے: مشترک، ۱۴/ ۱۶۱

▣ جمادی الآخر ۱۰۹۱ھ، الفاظ خط نسخ میں، فرہنگ عمدہ نستعلیق میں، شنگرفی عنوانات، ناقص الاوّل: وزیر ملک خراسان امیر جم، ۶۳ ورق

یادداشت: ''قد انتقل هذا الكتاب بالبيع الشرعي... (مٹادیا گیا) ابن يحيى محمد يوسف التقوى الموسوى... (مٹادیا گیا)''

Api I 10

چراغ ہدایت

مؤلف: سراج الدین علی خان آرزو

متاخر فارسی شعرا کے کلام میں آنے والی ادبی اصطلاحات اور الفاظ کی فرہنگ ہے۔ ہندوستان اور تہران سے مکرر چھپ چکی ہے۔

دیکھیے: مشترک، ۱۴/ ۱۶۸

▣ تیرہویں صدی ہجری، نستعلیق مایل بہ شکستہ، عنوانات اور لغات شنگرفی، ۲۰۳ ورق۔

مولانا محمد حسین آزاد صاحب ذخیرہ نے مندرجہ ذیل اوراق پر اپنی آراء اور شعری شواہد لکھے ہیں: ۸ ب، ۹ ب، ۲۵ ب، ۲۷ ب، ۳۵ الف، ۳۸ الف، ۴۴ الف، ۴۵ الف، ۵۰ الف، ۵۲ الف و ب، ۵۷ الف، ۸۷ ب، ۸۵ ب، ۱۷۷ الف، ۱۷۸ الف و ب، ۱۸۱ الف

ایک یادداشت از محمد محسن (ورق ۱۳۵ الف)

Marfat.com

فرہنگ جہانگیری

مؤلف: جمال الدین حسین انجوی شیرازی

دیکھیے: مشترک، ۱۴/ ۲۰۴

Api I 5 V.1

▣ بارہویں صدی ہجری، نستعلیق خوش، عنوانات اور لغات شنگرفی، معمولی لوح، ۶۷۷ ورق

Api I 5

▣ جمعہ، ۲۱ جمادی الاوّل ؟؟۱۲ھ (مٹا دیا گیا)، نستعلیق، عنوانات اور لغات شنگرفی، فقط خاتمۂ کتاب ہے، ۱۸۱ ورق

Api I 7

فرہنگ رشیدی

مؤلف: عبدالرشید ٹھٹھوی

دیکھیے: مشترک، ۱۴/ ۲۰۸

▣ بارہویں صدی ہجری، معمولی نستعلیق، شنگرفی عنوانات، ۳۹۴ ورق

مُہر: ''احمد الحسینی ۱۲۱۲ھ'' (اب، ۳۹۴ ب)

ظہریہ پر تین اور مہریں بھی ہیں جو پڑھی نہیں جا سکیں۔

یادداشتیں: ا۔ ''مالکہ و صاحبہ الفقیر الحقیر رحمت اللّٰہ بن مخدوم محمد قاسم ۵۵'' (ظہریہ)

۲۔ ''عرض دیدہ شد بتاریخ ۲۷ جمادی الآخر ۱۱۱۸ھ'' (ظہریہ)

۳۔ ''عرض دیدہ شد ۲٤ شوال ۱۱۲٤ھ'' (ظہریہ)

۴۔ ''برای میرزا محمد باقر سلمہ ربّہ و ابقاہ حفظ اللّٰہ من البلیات و الآفات'' (یادداشت بہ خط مولانا محمد حسین آزاد، ورق ۳۹۴ ب)

Api I 24

فواید الصبیان

مؤلف: اولیاء المحمود

دیباچہ میں کہتے ہیں کہ جب وہ مکتب میں پڑھتے تھے تو طلبہ کے ساتھ فارسی اشعار پر ان کے ساتھ

Marfat.com

مذاکرہ ہوتا، فارسی شعرا کے کلام کے مشکل الفاظ سدّ راہ بنتے اور کوئی ایسی کتاب نہ تھی جس سے مشکل حل ہوتی۔ لہٰذا خود مصنف نے یہ طے کیا کہ مطالعہ کے دوران جو مشکل الفاظ آئیں، انھیں جمع کیا جائے اور ان پر تحقیق کی جائے۔ یہ کتاب اسی تحقیق کا نتیجہ ہے:

''از ابتدای ایام شعور و اوائل آغاز شباب که هنوز پای بند دبستان بود... اغلب صحبت... با طلبهٔ اشعار فارسی اتفاق افتادی و گفتگوی از کلام فضلای فُرس در میان آمدی تا... میل مذاکرهٔ اشعار فارسی و رغبت مطالعه کتب نظم و نثر... در سر افتاد. در اثنای مذاکره... بعضی لغات و الفاظ... سدّ راه مطلب می شدند... و کتابی از لغات که مفتاح باب بیت المقصود تواند شد، در میان نبود... لا جرم از غایت خلجان... دل بر آن شد که هر چه از جنس لُغت کلمات مُغلقات در حین مطالعه در نظر می آمده باشد، انتخاب نموده به تحقیق رساند که وقت حاجت به کار آید. بناء علی هذا... همه را در قرطاس فراهم آورده شد... به ترتیبِ حروف تهجّی و تهذیب ابواب و فصول درج کرده شد... و... به فواید الصبیان مسمّٰی گردید.''

آغاز: ستایش و نیایش خداوندی را که طوایف طبقات انسان را.

▣ ۱۲۸۱ھ، ترقیمہ: ''تمام شد به تاریخ هفدهم ماه شوال، روز جمعه ۱۲۸۱ ه مطابق ۱۸۶۵ عیسوی به خط خام میر نواب متخلص (به) موزون.''، نستعلیق خوش، عنوانات اور لغات شنگرفی، ۲۸۸ ورق

Api I 25
لغات المبین (؟)

مؤلف: نامعلوم

تہجی ترتیب کے مطابق، ہر حرف کو ایک باب قرار دیا گیا ہے۔

آغاز: باب الالف: احفاد: بالفتح، یاران و فرزندزادگان

▣ تیرہویں صدی ہجری معمولی نستعلیق، شنگرفی عنوانات، باب المیم بعد از باب الیاء درج ہوا ہے، ۲۰۰ ورق

Marfat.com

مجمع الفرس: فرہنگ سروری

مؤلف: محمد قاسم بن محمد سروری کاشانی

دیکھیے: مشترک، ۱۴/ ۲۶۴

Api I 4

▣ ۱۲۲۵ھ، ترقیمہ: ''قد فرغ بتسوید هذا الکتاب فی یوم الاحد من الشهر الثالث من الشهور العربی [ربیع الاوّل] فی دار الامان دارنجان [؟ زنجان] ... علی ید الحقیر ... ابن یحیی محمد یوسف التقوی الموسوی الشهیر برضا توفیقی فی سنة خمس و عشرین و مأتین بعد الالف من الهجرة''، نستعلیق خوش، لغات بخط نسخ، شنگرفی عنوانات، ۱۵۲ ورق

مُہر کاتب: ''محمد یوسف ابن یحیی موسوی''، تین اور مُہریں جو پڑھی نہیں گئیں۔

Api I 4A

▣ بارہویں صدی ہجری، نستعلیق وشکستہ، شنگرفی عنوانات، ناقص الآخر، تا کلمہ ''ہمس''، ۲۶۸ ورق

Api I 3

مدار الافاضل

مؤلف: الہ داد فیضی سرہندی

فارسی سے فارسی فرہنگ ہے۔ بہ اہتمام ڈاکٹر محمد باقر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور سے شائع ہوئی۔

دیکھیے: مشترک، ۱۴/ ۲۴۸

▣ [۱۰۹۱ھ؟]، نستعلیق خوش مایل بہ شکستہ، شنگرفی عنوانات، ناقص الآخر، تا باب القاف، تا لغت ''قصب السبق''، ۴۳۵ ورق

مُہر: ''محمد یار ۱۰۸۸ھ'' (ظہریہ)

یادداشت: ''هفتم شهر رجب المرجب ۱۰۹۱ از متملکات احقر العباد فقیر محمد یار شد.'' (ظہریہ)

Api I 12

انتخاب مصطلحات الشعراء

مؤلف: سیالکوتی مل وارستہ

Marfat.com

فارسی اصطلاحات کی فرہنگ ہے۔ مصطلحات الشعرا کی پرانی سنگی اشاعتوں کے علاوہ، جدید اشاعتیں بہ اہتمام سیروس شمیسا، تہران، ۲۰۰۱ء اور بہ اہتمام خواجہ حمید یزدانی، کراچی، ۲۰۰۶ء بھی موجود ہیں۔

دیکھیے: مشترک، ۱۴/ ۲۵۲

▣ ۱۲۲۵ھ، ترقیمہ: ''تمّت بالخیر انتخاب نسخۂ مصطلحات الشعرا بتاریخ بست و چهارم ربیع الاوّل ۱۲۲۵ھ''، نستعلیق خوش، عنوانات اور لغات شنگرفی، ۸۸ ورق

Api I 15

مصطلحات فارسی

مؤلف: حافظ قاضی محمد غوث علی (ترقیمہ)

مختلف شعرا کے کلام سے مثالوں کے ساتھ علمی اور ادبی فارسی لغات اور اصطلاحات کی فرہنگ ہے۔

آغاز (فہرست): اسامی بهشت، اسامی دوزخ

▣ ۱۲۳۵ھ، ترقیمہ: ''نسخۂ مصطلحات فارسی از کتاب قاضی محمد غوث علی صاحب حافظ قرآن، به تاریخ دوم شهر ذوالقعده ۱۲۳۵ هجری مطابق... (مٹا ہوا) فصلی، سمت ۱۸۷۷ به اتمام رسید... به حسب فرمایش جناب سلّمه اللّٰه به قید تحریر درآمده، واضح باد''، نستعلیق خوش مائل بہ شکستہ، ۱۰۱ ورق

Api I 6a

منتخب اللغات شاہجہانی

مؤلف: عبدالرشید ٹھٹھوی

دیکھیے: مشترک، ۱۴/ ۲۵۸

▣ بارہویں صدی ہجری، نستعلیق خوش، لغات اور عنوانات شنگرفی، ۴۶۵ ورق

یادداشتیں: ا۔ ''کتاب منتخب اللغات لغت رشیدی از فقیر محمد عمرو موسی و عیسی بن ابراهیم سنه ۱۱۶۱ھ، هشتم ذی الحجّه روز شنبه، به هدیه گرفته شد، پانزده روپیه.'' (۲ الف)

۲۔ ''این کتاب از فقیر محمد عمر و موسی و عیسی بن ابراهیم است.'' (۱۱۸ الف)

۳۔ ''از فقیر محمد عمر و موسی و عیسی بن ابراهیم.'' (۴۶۵ ب)

Marfat.com

Api I 1

مؤیدالفضلاء

مؤلف: محمد ابن شیخ لاد دہلوی

دیکھیے: مشترک،۱۴/ ۲۶۸

▣ بارہویں صدی ہجری، نستعلیق مایل بہ شکستہ، شنگرفی عنوانات، خاتمہ اس لغت پر: ''یمانی، منسوب بہ سوی یمن''، ۴۴۸ورق

یادداشت: ''کتاب تحقیق انتما مؤید الفضلا در دار الخلافه دهلی معرفت نور محمد کتاب فروش... (مٹاہوا) ابتیاع شد. جلوس محمد شاهی سنه ۲۹''
(مطابق ۱۱۵۹ھ)

Apf II 16

نصاب الصبیان

مؤلف: ابونصر فراہی

▣ نستعلیق، رسالۂ چہارم در مجموعہ، ورق ۵۲-۳۵

Api I 32

شرح نصاب الصبیان

شارح: محمد بن فصیح محمد مدعو بہ کریم دشت بیاضی

دیکھیے: مشترک،۱۴/ ۲۸۹

▣ ۱۱۴۸ھ یا ۱۲۴۷ھ، ترقیمہ: ''حرره الفقیر... میر پاینده ظفر علی الحسینی القادری فی التاریخ التسعة من ربیع الثانی سنة الف و مائه و ثمان اربعین تحریر [کذا] النبویة، تحریر تاریخ بیست و سیوم ماه صفر المظفر ۱۲٤۷ هجری برای... برخوردار عبدالکریم''، معمولی نستعلیق مایل بہ شکستہ، شنگرفی عنوانات، ۹۰ ورق۔
ناقص الاول: ''رسالت که به اشاره بنان بلاغت''

Api I 11

نوادر الالفاظ

مؤلف: سراج الدین علی خان آرزو

Marfat.com

دیکھیے: مشترک،۱۴/ ۳۱۴

▣ ۲۵ محرم ۱۲۳۷ھ، کاتب نے اپنا نام یوں لکھا ہے: ''بہ خط خام اضعف العباد ریز بص کوی نظم'' [؟]، نستعلیق خوش، لغات اور عنوانات شنگرفی، محشی، ۷۷ اورق

مہر: ''سیّد علی رضا'' (اب)، دو اور مہریں بھی جو مٹا دی گئی ہیں (اب)

مندرجہ ذیل اوراق پر مولانا محمد حسین آزاد صاحبِ ذخیرہ کے حواشی ہیں: ۵ ب، ۶ ب، ۱۴ ب، ۱۵ الف، ۳۴ ب، ۱۳۶ ب

Marfat.com

قواعد زبان

Aui II 6
542

تحفۃ المدارس (اردو)

مؤلف: شیخ نظام الدین متخلص بہ نظامی۔ متوطن ڈبائی، ضلع بلندشہر، ہندوستان

تاریخ تالیف: (۱۲۸۵ھ) / مارچ ۱۸۶۹ء

محکمۂ تعلیم، پنجاب کے ڈائریکٹر کے حکم پر فارسی زبان کے قواعد اردو میں لکھے گئے ہیں۔ ایک مقدمہ، تین باب اور ایک خاتمہ پر مشتمل۔

آغاز: مخفی نہ رہے کہ بہ زمانِ پیشین ملک ہندوستان میں درس و تدریس قواعد صرف ونحو فارسی کے اصولِ علوم میں کالعدم تھا۔

▣ شاید بہ خط مؤلف، نستعلیق، ۱۲۴ ورق

Api II 2

شرح شافیہ

مؤلف: ابن حاجب

شارح: محمد مشہور بہ بہاء الدین اصفہانی

تاریخ شرح: بعہد اورنگ زیب عالمگیر (۱۰۶۸-۱۱۱۸ھ)۔ کتاب اسی سے معنون ہے۔

شارح دیباچہ میں لکھتے ہیں کہ دوستوں نے ان سے درخواست کی کہ کافیہ کی فارسی میں ایسی شرح لکھی جائے جس میں دیگر شروح کی طرح سوال وجواب نہ ہو، تا کہ طالب علموں کے لیے کتاب کا سمجھنا آسان ہو۔ پھر متن کو "قال" کے ساتھ اور شرح کو "اقول" کے ساتھ درج کیا ہے۔

"شرح کند همین کتاب را به لغت فارسی و متعرض اسوله و اجوبه- چنانچه در شروح دیگر است- نشود تا فهمیدن کتاب مذکور سهل و آسان باشد"

Marfat.com

آغاز: الحمدلله الذی سبق فی العلو فلا شئی اعلی منه... اما بعد پس چون اخوان و اعوان این دیار.

دیکھیے: نسخه های خطی، ۳/ ۲۰۶۰ ،صرف ایک نسخۂ نجف کی اطلاع دی گئی ہے، گویا کم یاب کتب میں سے ہے۔

▣ تیرہویں صدی ہجری، معمولی نستعلیق، شنگرفی عنوانات، ۶۵ ورق

Api II 11

مجمع الفاظ

مؤلف: شاہ [محمد] بن مسیح الزمان زاہدی ہانسوی۔ جنھوں نے مفید نامہ ۱۲۱۶ھ میں لکھا تھا (مشترک، ۵/ ۳۷۳) اور ان کے والد مسیح الزمان کے رقعات بھی دستیاب ہیں (مشترک، ۵/ ۲۷۶)۔

مندرجہ ذیل عنوانات کی تشریح کی گئی ہے: لفظ، کلمہ، اسم، فعل، حرف، واحد، تثنیہ، جمع، مذکر، مؤنث، حاضر، غائب، مخاطب، متکلم، اثبات، نفی، فعل ماضی، فعل حال، فعل استقبال، اسم فاعل، اسم ظرف، اسم آلہ، حرکت، ادغام، تنوین، تشبیہ، استعارہ، مرکب اضافی، مرکب توصیفی وغیرہ۔

آغاز: نحمد و نصلی علی محمد المصطفیٰ... اما بعد، این رساله ای ست مسمّی به مجمع الفاظ من تألیف بندۂ کمترین غلامان آلِ محمد، شاه ولد مسیح الزمان زاهدی محتوی بعضیِ الفاظ و کلمات که علم آن طلبای مبتدی را به کار آید.

ڈاکٹر شفقت جہان خٹک نے اپنی کتاب **دستورنویسی فارسی در شبہ قارۂ ہند و پاکستان** (تہران، ۱۳۷۶ ش)، ڈاکٹر سیّد حسن صدرالدین حاج سیّد جوادی نے **دستورنویسی فارسی در شبہ قارہ** (اسلام آباد، ۱۳۷۲ ش) اور استاد احمد منزوی نے مشترک میں اس کتاب کا ذکر نہیں کیا، گویا نادر کتب میں سے ہے۔

▣ تیرہویں صدی ہجری، ترقیمہ: ''به تاریخ ۲۷ شهر ذیقعده روز شنبه، یک پاس روز باقی مانده، سنه... (مٹاہوا) ۱۲ هجری النبوی، به خط طبیعی عبدالحکیم عرف حکیم امام بخش متوطن قصبه لودیانه سرکار سهارن پور...''، نستعلیق مایل شکستہ، شنگرفی عنوانات، ۲۶ ورق

مُہر کاتب: ''یارب گنہ غریب برای امام بخش ۱۲۳۲'' (۱الف)

Marfat.com

Api II 12A

مصدر فیض (اُردو)

مؤلف: نذیرالدین حسن شایق بن غلام محی الدین۔ جو نواب احمد یار خان، بریلی کے ملازم تھے۔

تاریخ تألیف: ۱۲۲۴ھ = مصدر فیض

فارسی زبان کے قواعد اردو میں لکھے گئے ہیں۔

آغاز:

کروں پہلے اسم خدا ورد جاں
کیے فعل اور حرف جس نے عیاں

دیکھیے: مشترک، ۱۳/ ۲۴۸۸، اسی کتاب کی فارسی تحریر کو متعارف کیا گیا ہے۔ مصنف کے حالات کے لیے: خوش معرکۂ زیبا از سعادت خان ناصر، لکھنؤ، ۱۹۷۱م، ص ۶۸۲؛ گلشن بی خار از مصطفیٰ خان شیفتہ، لاہور، ۱۹۷۳م، ص ۳۶۶؛ سخن شعرا از عبدالغفور نساخ، لکھنؤ، ۱۹۸۲ء، ص ۲۴۱

◙ سہ شنبہ، ۱۶ شوال ۱۲۴۸ھ، معمولی نستعلیق مایل بہ شکستہ، شنگرفی عنوانات، ۵۹ ورق

Api II 13

ترجمۂ فارسی مصدر فیض: مخزن اصول

مترجم: فخرالدین حسین۔ ان کے بارے میں مزید کچھ معلوم نہیں ہو سکا۔ سوائے اس کے کہ فارسی کتب لمعۂ صادقیہ اور مرآۃ الاشباہ کے مصنف کا بھی یہی نام ہے اور مرزا غالب کے شاگردوں میں ایک نام فخرالدین حسین سخن دہلوی (م: ۱۳۱۸ھ) ملتا ہے۔ دیکھیے: تلامذۂ غالب از مالک رام، دہلی، ۱۹۸۴ء، ص ۲۶۷

مقدمہ ''در بیان مصطلحات قواعد که دانستن آن ضرور است'': ابواب: ۱. ذکر الفاظ مفرده که بیان کلمه و تعریفِ افعال و معمولات افعال در آن است؛ ۲. در تعریف افعال و بنای آن؛ ۳. ذکر معانی حروفِ مفرده و مرکبه و معانی

آغاز: بسم اللّه العلی العظیم... بر ضمایر بیضا نظایر ارباب خبرت... بعضی از احباب... استدعای آن نمودند که رسالهٔ مصدر فیض من مؤلَّفات نذیر الدین حسن المتخلص به شایق... که در زبان هندی ترتیب یافته بود. نو سبقان... را در خواندن کلماتِ هندیه اشکالی رو می دهد... اگر... از کسوت هندی به پیرایهٔ فارسی آراسته گردد... فهم عبارات و معانیش... به آسانی گراید.

Marfat.com

◙ تیرہویں صدی ہجری، نستعلیق مایل بہ شکستہ، شنگرفی عنوانات، ۶۳ ورق

Apc II 16

معدن الجواہر (اُردو)

مؤلف: محمد قاسم علی بن مولوی قایم علی، ساکن محلۂ گڈھیا، بانس بریلی

تاریخ تألیف: ۱۲۸۵ھ / اکتوبر ۱۸۶۸ء

ہندوستان میں انگریزی حکومت نے فارسی زبان کے قواعد پر مشتمل کتاب مرتب کرنے کے لیے ایک اشتہار اردو میں شائع کروایا۔ اس کی تعمیل میں جو کتب لکھی گئیں یہ بھی انھی میں سے ایک ہے۔ مولانا الطاف حسین حالی نے بھی اسی اسکیم کے تحت کتاب لکھی تھی۔ مصنف نے دیباچے میں انگریزی حکومت کے گُن گائے ہیں اور ملکہ وکٹوریہ کی مدح سرائی کی ہے۔

کتاب ایک مقدمہ اور چند ابواب پر مشتمل ہے۔ ہر باب کا عنوان کسی قیمتی پتھر کے نام پر ہے جیسے: لعل، ہیرا، فیروزہ، زبرجد وغیرہ۔

◙ ۱۲۸۵ھ / ۱۸۶۸ء، بہ خط مؤلف، نستعلیق، شنگرفی عنوانات، ۲۷۶ص

٭

Marfat.com

ریاضیات

Aph III 50

پیمایش زمین (منظوم)

مؤلف: نامعلوم

آغاز:

به پیمایش زمین ای بخت فرجام

کنم نظم از برای هر کسی عام

◙ تیرہویں صدی ہجری، نستعلیق و معمولی شکستہ، ورق ۱۱۳لف-۱؛ سولہ پہاڑے، ۱۱۷لف-۱۳ب، حساب کے سوال، ۱۹ب-۱۷ب

Aph III 35

جبر و مقابلہ

مؤلف: محمد نجم الدین خان ثاقب کاکوروی (م ۱۲۲۹ھ)

تاریخ تألیف: ۱۲۲۷ھ

آغاز: رساله در جبر و مقابله تصنیف جناب زبدة العلما... قاضی القضاة محمد نجم الدین خان ادام الله افادتهم الی یوم الدین که بر ای سهولت حفظ طالبان این فن مسایل ستهٔ جبریه در سلک نظم کشیده، امثله و براهین آن مسایل به کمال ایضاح به عبارت نیز قلمی فرموده اند.

دیکھیے: مشترک، ۱/ ۱۸۴

◙ ۱۲۵۶ھ، ترقیمہ: "تمام شد به خط خام بنده دلدار حسین جایسی ۵ ا شوال ۱۲۵۶ هجری در بنارس"، معمولی نستعلیق، ۱۰ ورق

Marfat.com

Aph III 27
144

شرح خلاصة الحساب

مؤلف: بہاء الدین محمد عاملی معروف بہ شیخ بہائی (م ۱۰۳۰ھ)، جنھوں نے خلاصۃ الحساب عربی میں لکھی تھی۔

شارح: روشن علی جون پوری

دیکھیے: مشترک، ۱/ ۱۹۵

▣ ۱۲۲۷ھ / ۱۸۱۲ام، نستعلیق، کرم خوردہ، مکمل نسخہ

Aph III 50

خلاصة السياق

مؤلف: نامعلوم

تاریخ تألیف: ۱۱۱۵ھ

آغاز: نظم آرای دفاتر کون و مکان و ضوابط پیرای زمین و زمان.

دیکھیے: مشترک، ۱۷/ ۲۰۱

▣ ۱۲۳۶ھ، ترقیمہ: ''قد تمت... في یوم الرابع التاسع من الشهر الذیقعده ۱۲۳۶ هجری به روز چهار شنبه، به وقت چاشت، در بستی فذان [؟] در چوبارهٔ غوث خوجه تحریر یافت. راقم این سطور... امام بخش معروف به دسوندهی ولد معز الدین... ساکن بستی حضرت شیخ درویش علیه الرحمة''معمولی نستعلیق، شنگرفی عنوانات در مجموعہ، ورق ۱۳۳الف-۶۳

Aph III 38

مجمع الحساب

مؤلف: گھاسی رام چودھری، قوم مہاجن، متوطن شاجہان آباد، دہلی

تاریخ تألیف: ۱۲۰۲ھ، بعہد شاہ عالم پادشاہ غازی (۱۲۲۱-۱۱۷۳ھ)

مؤلف دیباچہ میں کہتے ہیں:

''بندهٔ هیچ مدان... گهاسی رام چودهری، قوم مهاجن، متوطنِ شاهجهان آباد،

Marfat.com

دهلی در چار سوی معروف است که چندان لیاقت و بهره ندارد که چیزی در این فن از خود [تصنیف کند] لیکن هر چه اسهل و قریب الفهم در هر کتاب معلوم شده، از آن خوشه چینی کرده...''(۲الف)

۹باب: ۱. در مقدار ایام و وزن هر قسم؛ ۲. در جمع کردن اعداد یعنی میزان کردن و ضرب و قسمت و باقی فاضل بر آوردن؛ ۳. در دانستن حساب هر قسم از اجناس، ۴. در دانستن حساب زمین و غیره از اقسام چوب و سنگ و غیره، ۵. در قاعدۂ تخم ریزی و زراعت، ۶. قواعد سیاق یعنی مدّات و... دستور کواغذ پرگنه و سیاه و حساب ابجد و دانستن غرّۂ ماه، ۷. در دانستن بر آورد و قطع هر طریق از پارچه و غیره و مساحت از عمارت، ۸. در قواعد لطیفه، قواعد شریفه... مشتمل بر چند فصل، ۹. دانستن بعضی طریق مجمل از نجوم به زبان هندی؛ و خاتمۂ کتاب.

آغاز:سیاق و سباق کلام کارپردازان حساب دان.

◙ ۱۲۶۶ھ،ترقیمہ:''به خط احقر العباد بنده گوری شنکر عرف کول، به تاریخ شانزدهم ماه محرم الحرام ۱۲۶۶ ه مطابق ۱۹ مگهر ۱۹۰۶ [بکرمی]، روز یکشنبه، به وقت صبح تحریر شد''،دومختلف کاتبوں کے قلم سے،معمولی شکستہ ونستعلیق، ۱۷۸ورق ؛اوراق۱۷۲ب-۱۷۰اب سفید چھوڑ دیے گئے ہیں ۔مشترک،۱/ ۲۱۵، میں یہی نسخہ نامکمل معلومات کے ساتھ متعارف ہوا ہے۔

Marfat.com

نجوم واحکام نجوم

Apc III 74

اختیارات الایام

مؤلف: محمد باقر مجلسی (م ۱۱۱۰ھ)

آغاز: رساله ایست در بیان آنچه از احادیث معتبره اهلبیت رسالت معلوم می شود از سعادت و نحوست ایام.

۱۱۲۷ھ، معمولی نسخ، در مجموعہ، ورق ۲۹-۱

Aph II 4

بدایع الخیال فی اثبات قاعدۃ القوم من المحال

مؤلف: علی اکبر شیرازی ابن علی بن محمد اسمعیل بن محمد مہدی

تاریخ تألیف: شوال ۱۲۵۷ھ

مؤلف دیباچہ میں کہتے ہیں کہ آج کل زمین کے سکون، نو آسمانوں کے وجود اور حرکت یومیہ پر فاسد دلائل اس قدر عام ہیں کہ کسی مسلمان سائنس دان کو اس کی تردید کی توفیق نہیں ہوئی لہذا اس (مؤلف) نے قدیم حکما اور فرنگی سائنس دانوں کے افکار سے استفادہ کرتے ہوئے، جو زمین کی حرکت اور آٹھ آسمانوں کے وجود پر دلالت کرتے ہیں، اپنی کئی کتابوں میں روشنی ڈالی، اب انھی نظریات کو اس مستقل رسالہ میں بیان کیا ہے:

''چون در میان حکمای متأخرین... به واسطهٔ ادلّهٔ فاسده بر امتناع حرکت ارض اثبات فلک تاسع و اسناد حرکت یومیّه به آن شیوع تام یافته به حدّی که مخالفی در آن قول از حکمای اسلام به نظر نرسید و فقیر... ادلّهٔ قاطعه بر ابطال آن و اسناد حرکت شبانروزی به ارض و ردّ ادلّه بر سکون ارض... موافقا لاوایل الحکماء و مطابق با رای حکمای فرنگ متحرّک به حرکت

Marfat.com

یومیه یافته و افلاک کلیّه را منحصر در هشت دانسته... و در اکثر تألیفات خود به آن اشاره کرده... در این اوان... چنان به خاطر رسید که شاید تقریرات فقیر را اصحاب کرام فراموش و در صدد ضبط آن برنیامده به کلّی از اوراق روزگار محو شود... پس باید این تقریرات را در سلک تحریر کشید... پس در شهر شوال ۱۲۵۷ سطری چند نگاشته آمد.''

ایک مقدمہ اور ۴ باب پر مشتمل ہے، مقدمہ مشتمل بر ۵ ''مطلب''، فہرست ابواب: ۱. ذکر ادلّه حکمای عظام... بر امتناع حرکت ارض؛ ۲. در ابطال اسناد حرکت یومیه به فلک تاسع، ۳. اثبات حرکت ارض، ۴۔ (ہمارے نسخے میں اس کا عنوان درج نہیں ہے)

آغاز: بعد از حمد خالق اکبر و درود.

دیکھیے: نسخہ ہای خطی، ۱/ ۲۴۱ میں کتاب کا نام ''بدایع الخیال فی اثبات ماعدۃ القوم من المحال'' اور تاریخ تألیف ۱۲۷۵ھ لکھی گئی ہے، شاید دونوں ہی سہو کتابت ہیں۔

▣ ترقیمہ: ''تاریخ اتمام این رساله روز دوم شهر صفر ۱۳۳ [کذا: ۱۳۰۳؟] بیداقّل الکتاب مراتب احمد ابن المرحوم محمد ماهی المرودشتی...'' شکستہ خوش، ۴۷ ص

Aph III 30

بیست باب در اسطرلاب

مؤلف: نصیر الدین طوسی

دیکھیے: مشترک، ۱/ ۲۴۳

▣ ۱۲۲۳ھ، ترقیمہ: ''تمام شد کتاب بیست بابی به روز چهار شنبه، وقت حفتن، به تاریخ ۲۴ شهر شوال المکرم ۱۲۰۲ هجری [کذا]'' شکستہ خوش شنجرفی عنوانات، ورق ۴۴-۲۲

مہر: ''محبوب علی خان ۱۲۶۸'' (آغاز و خاتمہ)

Aph III 34
150

تقویم سال ۱۲۶۰ھ

Marfat.com

مؤلف: بسم اللہ بیگ بن میرزا زین العابدین بن میرزا محمد علی بن افضل المہندسین میرزا خیر اللہ (دیباچہ).

مؤلف کے جدّ میرزا خیر اللہ شاید لطف اللہ مہندس لاہوری کے بیٹے ہیں جن کا تخلص ''وفائی'' تھا اور ۱۱۴۶ھ میں انتقال ہوا تھا۔

تاریخ تألیف: ۱۲۶۰ھ

سال ۱۲۶۰ھ / ۱۲۹ محمد شاہی / ۱۲۵۱ فصلی / ۷ جلوس سراج الدین بہادر شاہ ظفر کی وضاحتی اور تطبیقی تقویم ہے۔

آغاز: چون تحویل آفتاب عالمتاب روز چهار شنبه سلخ هلالی صفر المظفر ۱۲۶۰

▣ تیرھویں صدی ہجری، نستعلیق وشکستہ، شنگرفی عنوانات، ۱۵ ورق: مشترک، ۱/ ۲۵۹ میں یہی نسخہ متعارف ہوا ہے۔ نیز: فہرستوارہ، ۴/ ۲۸۸۴

Aph III 29
146

جوامع احکام النجوم

مؤلف: ابوالحسن علی بن قاسم بیہقی معروف بہ ابن فندق (م ۵۶۵ھ / ۱۱۷۰ء)

دیکھیے: مشترک، ۱/ ۲۶۳، یہی نسخہ متعارف ہوا ہے۔ اس کا ایک قلمی نسخہ راقم السطور کے پاس بھی ہے اس پر تعارفی مضمون کے لیے دیکھیے: مقالات عارف، تہران ۲۰۰۲ء، ص ۱۸-۳۰

▣ بارھویں صدی ہجری، شیام سنگھ، نستعلیق خوش، شنگرفی عنوانات، ، اوراق منتشر ہیں اور غالباً ناقص الوسط ہے، ۴۷ ورق

مُہر: ''بودھا مل منجم ۱۸۷۴''

Aph III 31
148

زائچہ نامہ

مؤلف: کرپاناتھ کھتری بن سداشیوائن رائے لاہورمل، متوطن قصبۂ سیالکوٹ

آغاز: سپاس بیحد و ستایش بیعد مر آفریدگاری را.

Marfat.com

دیکھیے: مشترک، ۱/ ۲۷۱، یہی نسخہ متعارف ہوا ہے۔

◙ ۱۲۴۷ھ، ترقیمہ: "... بہ تاریخ بیست و یکم نوامبر ۱۸۳۱ عیسوی مطابق شانزدهم ربیع الثانی ۱۲٤۷ھ... یوم سه شنبه در دار الخلافت شاهجهان آباد در حویلی لاله مهتاب رای جیو صاحب... از دست... دُرگا پرشاد پنڈت... ولد بهوانی پرشاد پنڈت مرحوم به طریق شوق ارقام یافت و این نسخه ترجمهٔ بره جاتک به عنایات شری جیو به او ان نیک تحریر یافت." نستعلیق خوش، شنگرفی عنوانات، در مجموعہ، ورق ۷۸-۱۶

Aph III 5
130

کفایۃ التعلیم فی صناعۃ التنجیم

مؤلف: ابوالمحامد شرف الدین محمد غزنوی بخاری

تاریخ تألیف: ۵۴۲ھ

آغاز: سپاس خدایی را که آفریدگار است.

دیکھیے: مشترک، ۱/ ۲۹۲؛ فہرستوارہ، ۴/ ۳۰۲۲

◙ ۱۲۵۳ھ، ترقیمہ: "تمام شد... به تاریخ ۱۳ ماه چیت روز شنبه سمت ۱۸۹٤ به دستخط... بودهامل منجم لاهوری که برای خواندن خود به تحریر آمده است، مطابق ۲۷ شهر ذیحجه ۱۲۵۳ هجری نبوی" نستعلیق خوش، شنگرفی عنوانات، محشی، ۱۴۷ ورق۔ اس نسخہ کے کاتب کی مہر کا ذکر جوامع احکام نجوم میں ہو چکا ہے۔

یادداشت: "زائچہ ولادت شیر سنگھ پادشاہ" (ابتدائے نسخہ)

Aph III 30

معرفت کرہ، رسالہ در

مؤلف: نصیر الدین طوسی (م ۶۷۲ھ)

آغاز: الحمدلله... بدان که این کتابی است در معرفت کره

دیکھیے: مشترک، ۱/ ۳۰۰؛ فہرستوارہ، ۴/ ۳۰۵۹

◙ (۱۲۲۳ھ)، شکستہ خوش، شنگرفی عنوانات، در مجموعہ، ۲۱ ورق

Marfat.com

Aph III 8
133

معینیہ

مؤلف: نصیرالدین طوسی (م ۶۷۲ھ)

تاریخ تألیف: ۶۳۲ھ

عملیات نجوم اور احکام نجوم پر ہے۔ مؤلف دیباچہ میں کہتے ہیں:

''محرّر این سواد شرفِ مجاورتِ خدمت مجلس عالی... ناصر الحق والدّین عبدالرحیم... اشارتی به تحریر فصلی چند در شرح اوضاع اجرام و بیان شمه ای از عملیات نجوم و احکام بر این بنده... نفاذ یافت... بر حسب اشاره او... به تحریر این مختصر ابتدا کرده آمد.''

آغاز: سپاس و ستایش حضرت عزت ذوالجلال را که.

دیکھیے: مشترک، ۱/ ۳۰۲؛ فہرستوارہ، ۴/ ۳۰۶۰

▣ ۱۲۷۹ھ، ترقیمہ: ''تمّت بالخیر... به تاریخ ۲۱ دسمبر ۱۸٦٤ (عیسوی)/ ۲۸ جمادی الاوّل ۱۲۷۹ هجری/ ۲۹ قوس ۱۷۸٤/ ۸ پوه سمت ۱۹۱۹ بکرماجیت، روز یکشنبه به وقتِ سه پهر، به مقام لاهور، در عرصهٔ ده روز، به خط احقر پنڈت گوری شنکر عرف کَول این رساله اختتام پذیرفت''، نستعلیق خوش، شنگرفی عنوانات، در مجموعہ، ص ۱۰۳-۱

Aph III 31
148

مفتاح النجوم

مترجم: ابوالحسن اجودھنی نے ہندی سے فارسی میں ترجمہ کیا ہے۔

آغاز: بعد از حمد و سپاس شیرازه بند شمس و قمر.

دیکھیے: فہرستوارہ، ۴/ ۳۰۶۵؛ مشترک، ۱/ ۳۰۳ میں یہی نسخہ متعارف ہوا ہے۔

▣ ۱۲۴۷ھ، ترقیمہ: ''تمام شد... به تاریخ بیست و یکم ماه جمادی الثانی، یوم شنبه... ۱۲٤۷ هجری موافق سنهٔ جلوس اکبر شاه بادشاه غازی گورکان... در

Marfat.com

محلۂ انبلی از دست احقر العباد دُرگا پرشاد پنڈت...''، درمجموعہ،۱۴ورق

Aph III 8
133

هیئت، رسالہ درعلم

مؤلف: ابوالفتح ابن ابی نصر السعیدی (دیباچہ)۔ نسخہ ہای خطی، ۱/ ۳۶۹ میں مؤلف کا نام میر ابوالفتح سیّد محمد الہادی، محمد بن ابونصر بن سعید حسینی عراقی تاج سعیدی اردبیلی (م ۹۵۰ھ) لکھا ہے۔

مؤلف نے یہ رسالہ سلطان الوزراء امیر جلال الدین بایزید کے لیے بطور تحفہ لکھا ہے۔

ایک مقدمہ، ۱۶ طبقہ اور خاتمہ پر مشتمل ہے۔

آغاز: الحمدللّٰہ الذی خلق سبع سموات طباقا۔

دیکھیے: مشترک، ۱/ ۳۱۲، یہی نسخہ غلط نمبر کے ساتھ متعارف ہوا ہے۔

▣ ۱۳۷۹ھ، ترقیمہ: ''تمت بالخیر در عرصۂ چار روز، به وقت شام، روز چهار شنبه، به خط احقر گوری شنکر نقل هذا ختم شد. به تاریخ ۲۴ دسمبر ۱۸٦٤ مطابق ۱۲۷۸ھ / سمت ۱۹۷۹ بکرماجیت''، نستعلیق خوش، شنگرفی عنوانات، درمجموعہ، ۱۳ص

Ap III 8

شرح رسالۂ ہیئت

مؤلف: ملا علی قوشجی

شارح: محمد مصلح الدین (یا: مصلح الدین محمد) اللاری انصاری

آغاز: همایون نامه حمد مزیّن به نام واجب الاعظام پادشاهی بود.

دیکھیے: مشترک، ۱/ ۳۱۵؛ فہرستوارہ، ۴/ ۳۱۱۵

▣ (۱۲۸۱ھ)، آغاز کتابت: ۲۴دسامبر ۱۸٦۴، پنڈت گوری شنکر عرف کول، نستعلیق خوش، شنگرفی عنوانات، ۱٦۰ص

Aph III 8

یادداشتہایی در علم ہیئت

مؤلف: پنڈت گوری شنکر عرف کول

Marfat.com

''در معلوم کردن اینسا نشه، مُلّا فرید دهلوی در زیج تسهیل شاهجهانی نوشته است'' (ص۱۰۴-۱۰۳)، ''فهرست مطابقت اصطلاحات هندی و یونانی در علم هیئت اوّل هندی بعد یونانی...'' (دیوناگری خط میں،ص۱۰۵-۱۰۴)،(سیاروں کے بارے میں)''به موجب رصد الغ بیگی''(ص۱۰۷-۱۰۶)؛''در بیان رجوع و استقامت''(ص۱۲۰-۱۰۷)

(۱۲۷۹ھ)، پنڈت گوری شنکر عرف کول، نستعلیق خوش

Marfat.com

کیمیا

Aph III 75
163

کیمیا، رسالہ در

مؤلف: نامعلوم

▣ تیرہویں صدی ہجری، نستعلیق، آغاز: ساختن نمک از بول آدمی یک دیگ آهنی یا کژاهی بر دیگدان نهند، ۱۶ اگ: ناقص الآخر

Aph III 2

ہفت احباب

مؤلف: منسوب بہ حمید الدین ناگوری و دیگران۔

تاریخ تألیف: ۶۲۱ھ؟

دیکھیے: مشترک، ۱/ ۸۴۱؛ فہرستوارہ، ۵/ ۳۹۹۰

آغاز: حمد و ثنا قیومی را که عجز عقول ذریات آدم.

▣ تیرہویں صدی ہجری، نستعلیق مائل بہ شکستہ معمولی شنگرفی عنوانات، ۶۸ ورق

Marfat.com

طبیعیات

Aph III 24
142

مجموعۂ صنایع

مؤلف: نامعلوم

۴۲باب اور۱۴۰فصل؛باب: ۱. ساختن مروارید، ۲. ساختن لعل و یاقوت، ۳. رنگ کردن...

آغاز:حمد و سپاس بدیع الاساس مر حضرت صانع را که مجموعۂ جمیع موجودات نقطه از.

دیکھیے: مشترک،۱/ ۴۶۳

▣ ۱۲شعبان ۱۲۰۱ھ / ۲۹ جیٹھ ۱۸۴۴ب، بعہد عالم شاہ بادشاہ غازی، دلپت راے قوم کاستھ سری باشب کہرہ، درمحلۂ خرادی پور، حویلی منولعل نقال؟، اکبرآباد، ۹۴ورق

Marfat.com

حیوانیات

Aph III 15

ترجمۂ حیات الحیوان: خواص الحیوان

ترجمہ: کمال الدین محمد دمیری (م۸۰۸ھ)

مترجم: محمد تقی بن خواجہ محمد تبریزی، جن کا زمانہ گیارہویں صدی ہجری ہے۔

دیکھیے: مشترک، ۴۲۹/۱

▣ بارہویں صدی ہجری، نستعلیق و نسخ خوش، شنگرفی عنوانات، ناقص الاول و الآخر، آغاز: را بسوزانند و بریزند فی الحال خون باز ایستد؛ انجام: تا باب الہاء ذکر ہوام (حشرات ارض)، ۲۸۶ ورق

Marfat.com

جفر

Aph III 16

اسرار الجفر

مؤلف: ابو صالح معین الدین محمد منعم بن شیخ منور قریشی علوی جفری اعدادی قادری چشتی انصاری، ان کا زمانۂ حیات بارہویں صدی ہجری ہے۔

آغاز: حمد و سپاس قادری را که قلوب عالمیان را.

دیکھیے: مشترک، ۱/ ۳۲۳ مؤلف کا نام ''ابو صالح معین الدین محمد بن محمد منعم...'' لکھا ہے۔

▣ تیرہویں صدی ہجری، نستعلیق خوش، شنگرفی عنوانات، در مجموعہ، ص ۱۹۲-۶۶

Aph III 16

رسالۂ جفر

مؤلف: محمد منور بن علاء الدین بن صلاح الدین عثمان جفری اعدادی انصاری چشتی قادری نجفی۔

مؤلف نے دیباچہ میں اپنے اور اپنے خاندان کے بارے میں یوں روشنی ڈالی ہے اس کے آبا و اجداد علوم تفسیر، حدیث، جفر، تکسیر، ہندسہ، طب اور دیگر علوم غریبہ میں دسترس رکھتے تھے اور انھی سے سینہ بہ سینہ یہ علوم اس تک بھی پہنچے۔ اب اس نے اپنے بیٹے محمد منعم کے لیے علم جفر کی کچھ باتیں اس رسالہ میں لکھی ہیں تا کہ اس علم سے فائدہ اٹھا کر وہ بادشاہوں کی اسی طرح خدمت کرے جیسے اس کے آبا و اجداد کرتے تھے:

''ابا عن جد مؤلف این موجز [در] علم تفسیر و حدیث... جفر و تکسیر و هندسه و طب و دیگر علوم غریبه دسترس و مهارت تمام داشتند. از ایشان علوم مذکور سینه به سینه رسیده و از آن فایض گردیده، چنانچه از علم جفر فواید چند جهت سعادت مند محمد منعم فرزندم می نگارد که از آن فایض گردیده به جناب پادشاهان... به وسیلهٔ آن قدیم الخدمتی خود به عرض رساند.''

اس خاندان کی تین نسلیں علم جفر سے واقف تھیں اور ان کی علم جفر پر تصانیف: اسرار الجفر، رسالۂ

Marfat.com

جفر، رسالہ دراسرار دعاے ناد علی، رسالۂ جفر دراستخراج اسماء، رسالۂ جفر در اسم ذات اللہ، منتخب الاستخراج، خلاصۂ قوانین الجفر پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں موجود ہیں۔

اس رسالہ میں اورنگ زیب عالمگیر کے کچھ دلچسپ تاریخی واقعات بھی نقل ہوئے ہیں۔

آغاز: الحمد للّٰہ ربّ العالمین و العاقبة للمتّقین... می گوید محمد منوّر.

▣ تیرہویں صدی ہجری، نستعلیق خوش، شنگرفی عنوانات، ص ۹-۱

Aph III 16

رسالۂ جفر

مؤلف: شاید محمد منوّر بن علاء الدین جفری

حروف اور اعداد کے خواص اور ترکیب کے بیان میں ہے۔

آغاز: الحمد للّٰہ ربّ العالمین و الصلوٰة و السّلام علیٰ محمد و آلہٖ اجمعین.

▣ تیرہویں صدی ہجری، نستعلیق و نسخ خوش، شنگرفی عنوانات، در مجموعہ، ۲۶-۱۰

Aph III 16

(رسالۂ جفر در اسرار دعاے ناد علی)

مؤلف: محمد منوّر بن علاء الدین جفری اعدادی

آغاز: الحمد للّٰہ ربّ العالمین و الصلوٰة علیٰ رسولہ محمد و آلہ اجمعین... می گوید اضعف العباد محمد منوّر کہ آنچہ اسرار دعاء عالیہ ناد علی بر این ضعیف منکشف شدہ، می نگارد.

▣ تیرہویں صدی ہجری، نستعلیق خوش، شنگرفی عنوانات، در مجموعہ ص ۵۵-۵۳

Aph III 16

رسالۂ جفر دراستخراج اسماء(۱)

مؤلف: عبداللہ بن مسعود

۵ فصل پر مشتمل ہے۔

آغاز: اما بعد، می گوید و می نگارد عبداللہ بن مسعود راقم این مختصر کہ از کتب ھای متداولہ... قواعد استخراجیہ را... انتخاب نمودہ... تا در وقت استخراج اسماء... آسان و اسھل باشد.

Marfat.com

دیکھیے: مشترک، ۱/ ۳۲۲ اسی سے مشابہ ایک رسالہ متعارف ہوا ہے۔

▣ تیرہویں صدی ہجری، نستعلیق خوش، شنگرفی عنوانات، در مجموعہ، ص ۳۵-۲۶

Aph III 16

رسالۂ جفر در استخراج اسماء (۲)

مؤلف: محمد منعم بن شیخ محمد منور علوی

مؤلف دیباچہ میں لکھتے ہیں:

''حضرت قبله گاهي در علم مذكور [یعنی جفر] دسترسی که داشتند در عالم اظهر من الشمس است. از این جهت راجی... اکثر اوقات در حین حیات و بعد وفات به حسب ارشاد و تلقین ایشان... مشغول بود. چنانچه بعضی قواعد... در قید تحریر آورده بودم، لیکن اکثر اوقات استخراج... اسماء مبارک حضرت دو ازده امام... و غیره اولاد ذو انساب ایشان از اسم... حضرت محمد... به طریقی که حضرت قبله گاهي از حرفاتِ ناد علي... خواص ها بر آورده اند مرکوز خاطر بود... درین ولا... حاجی الحرمین محمد علی استدعای خود را مزید کردند، پس به جهت فرمودهٔ گرامی ایشان بر خود لازم و واجب گردانید.''

دیکھیے: مشترک، ۱/ ۳۲۲

▣ تیرہویں صدی ہجری، نستعلیق خوش، شنگرفی عنوانات، در مجموعہ، ص ۲۶-۵۶

Aph III 16

رسالۂ جفر در استخراج اسماء (۳)

مؤلف: محمد منعم بن شیخ محمد منور علوی

مولف نے اورنگ زیب عالم گیر سے لے کر امیر تیمور تک بادشاہوں کے نام علم جفر کی رو سے استخراج کیے ہیں۔ دیباچہ میں کہتے ہیں:

''علم غریبهٔ جفر که سینه به سینه از آبا و اجداد به این احقر رسیده و از آن بهر ور گردیده و اکثر از احکام به فضل الٰهی به احاطهٔ تجربه آورده، جهت ارباب فطانت و ذکا می نگارد... قواعد اسم... محمد اورنگ زیب بهادر

Marfat.com

عالمگیر... تا... میر تیمور... در این مختصر مندرج نموده..''

آغاز:المنّة للّٰہ تقدس و تعالیٰ که اجسام اهل اسلام را.

▣ تیرہویں صدی ہجری، نستعلیق خوش، شنگرفی عنوانات، در مجموعہ، ص۱۹۸-۱۹۳

Aph III 16

(رسالۂ جفر دراسم ذات اللہ جلّ شانہ)

مؤلف: محمد منوّر بن علاء الدین نجفی علوی

مؤلف دیباچہ میں لکھتے ہیں:

''سبحان اللّه چه اسراری است در اسم ذات الله جلّ شانه... این فقیر حقیر محمد منوّر النجفی العلوی از علم حروف– که عبارت از جفر باشد– دریافته، برای دانشوران صاحب بصارت می نگارد.''

آغاز:الحمد للّٰه ربّ العالمین و العاقبة للمتقین.

▣ تیرہویں صدی ہجری، نستعلیق خوش، شنگرفی عنوانات، ص۵۳-۳۵

مفاتیح المغالیق

مؤلف: محمد محمود دہدار عیانی

تاریخ تألیف: ۹۷۶ھ

علم تکسیر اور جفر میں، ۱۲ فصلیں، اور ایک مقدمہ ''در بیان رموز نقطہ وحروف''

آغاز: الحمد للّٰه الذی انزل علی عبده الکتاب انزل القرآن علی من هو اشرف عباده.

دیکھیے: مشترک، ۱/ ۳۳۷، اسی مؤلف سے اسی موضوع پر جواہر الاسرار وزبدۃ الالواح۔

Aph III 12

▣ ۲۰ شعبان ۱۱۸۵ھ، نستعلیق ونسخ خوش، در بلدۂ مرشد آباد، طلائی لوح، شنگرفی عنوانات، ۱۵۱ ورق

Aph III 12A

▣ بارہویں صدی ہجری، نستعلیق ونسخ خوش، آغاز وناقص الآخر، آغاز: ''اصل نور روح حضرت محمدی است''، انجام (تا فصل دہم): ''و اشکال الواح سه در سه این است به انواع نوشته می شود واللّٰه اعلم و احکم''، ۱۴۲ ورق

Marfat.com

Aph III 16

منتخب الاستخراج

مؤلف: محمد منور جعفری اعدادی

اپنے بیٹے محمد منعم (مصنف اسرار الجفر) کے لیے لکھی۔ دیباچہ میں کہتے ہیں:

''وقت تعلیم قواعد جفریه به سعادتمند محمد منعم، اتفاق مطالعۂ کتب می افتاد... به نظر اکثر فواید انتخاب نموده، در این مختصر منضبط گردانیده شد و به سی "نوع" مشتمل ساخت.''

آغاز: حمد بی حد مبدعی را که به قوت ابداعی خود از ترکیب حروف و اعداد مطلوب.

▣ تیرہویں صدی ہجری، شکستہ، خوش، شنگرفی عنوانات، در مجموعہ، ص ۲۷۸-۲۱۸

ء

Marfat.com

رمل

Aph III 49

انوارالرمل

مؤلف:عبدالغنی حافظ شیروانی

آغاز:شکر و سپاس بی حد و بی مقیاس آفرید گاری را.

دیکھیے:مشترک،۱/ ۳۲۴

⊡ نستعلیق مایل بہ شکستہ،معمولی،شنگرفی عنوانات،درمجموعہ،ورق ۱۶۸-۳۹

Aph III 49

زبدۃ الرمل (منظوم)

مؤلف:محمد معین

تاریخ تألیف:۷۰۶ھ

آغاز:

هـر کـه را عـقل راهـبـر بـاشد

کـار او سـر بـسـر چو زر بـاشد

دیکھیے:مشترک،۱/ ۳۵۵

⊡ ۱۱۹۹ھ،ترقیمہ:''تمام شد زبدة الرمل به خطوط مختلفه برای فقیر غلام محمد بن حکیم محمد اسحاق، روز جمعه، هفتم جمادی الثانی ۱۱۹۹ ھ''نستعلیق مایل بہ شکستہ،شنگرفی عنوانات،۳۷ورق

مُہریں:۱-''عزیزالدین رضا۹۱''(۱الف)

یہ فقیر عزیزالدین رضا لاہوری (۱۱۹۱-۱۲۶۲ھ) کی مہر ہے اور انھوں نے اپنی ولادت کا سال مہر میں کندہ کروایا ہے۔ان کی ایک دوسری مہر کی عبارت یہ ہے: ''خادم الفقرا عزیزالدین رضا''

Marfat.com

دیکھیے: شریف التواریخ، ج ۳، ح ۶، ص ۸۴

۲۔ ''غلام محمد بن حکیم محمد اسحاق''

ان کا نام ترقیمہ میں آیا ہے۔ حکیم محمد اسحاق لاہوری (۱۰۸۰-۱۱۹۱ھ) کے تین بیٹے تھے، حکیم عبداللہ، حکیم غلام محمد اور حکیم خدا بخش۔ تذکرۂ اسحاقیہ (فارسی) طب میں ان کی تصنیف ہے (مشترک، ۱/ ۵۲۸) اور یہ وہی حکیم عبداللہ ہیں جنھوں نے فقیر غلام محی الدین لاہوری (۱۱۶۶-۱۲۴۱ھ) کی تربیت کی تھی۔ فقیر عزیز الدین رضا، فقیر غلام محی الدین کے بڑے بیٹے تھے (دیکھیے: شریف التواریخ، ج ۳، ح ۵، ص ۸۷، مجلّہ نقوش، لاہور نمبر، فروری ۱۹۶۲ء، ص ۸۰۷)۔ اس نسخہ کا ''فقیر خاندان'' لاہور سے تعلق مسلّم ہے۔

Marfat.com

طبّ

Aph III 18
139

خلاصۃ القوانین

مؤلف: محمد علوی خان حسینی

پہلا باب امراض سر سے متعلق ہے۔

آغاز: پس از تحمید خدای عزّ و جل و نعت نبی مرسل محمد علوی خان حسینی رسالۂ مختصر در فن طبابت مسمی به خلاصة القوانین می نگارد و بر صفحۂ روزگار یادگاری می گذارد.

دیکھیے: مشترک: ۱/ ۵۵۵ خلاصۃ القوانین العلاج از حکیم علوی خان شیرازی جو دوسری کتاب ہے۔

▣ تیرہویں صدی ہجری، تا ورق ۴ خط شکستہ، پھر معمولی نستعلیق، ۴۸ ورق، ناکمل

Aph III 52

زادالمسافرین

مؤلف: محمد مہدی بن علی نقی الشریف الطبیب ہمدانی

تاریخ تألیف: ۱۰ صفر ۱۱۴۱ھ، در اصفہان

مؤلف خاتمۂ کتاب میں کہتا ہے:

"تسوید این اوراق در هنگام پریشانی حال و شکستگی بال و ضعف بدن و اسیری در وطن در دارالاحزان اصفهان در ایام شدت و اوقات محنت در زمنه افتتان و اوان انقلاب دوران در زمانی اندک که آخر ان عاشر شهر صفر ۱۱٤۱ هجری بود، اتفاق افتاد."

اور دیباچہ میں لکھتا ہے:

Marfat.com

''چون دوست روحانی... میرزا محمد اسماعیل... در این اوان مقرون به فتن و حدثان از وطن مألوف گریزان و اکثر اوقات را به سیر بلدان می داشت، از این داعی خواهش نمود که رساله ای ترتیب دهد به آنچه مسافر را در حفظ صحّت در سفر و تدبیر و احتراز در حضر ضرورت است... لذا... تسوید ورقی چند نمود.''

دو ''مطلب'' پر مشتمل ہے: ۱. تدبیر مسافر و قوانین حفظ صحت ایشان و تدبیر اموری که مسافران را غالباً اتفاق می افتد، ۲. در معالجهٔ صنفی چند از بعضی امراض که بدون مراجعه به طبیب توان معالجه نمود.

آغاز:سپاس افزون از خواهش بیماران به شفا.

دیکھیے: فہرستوارہ، ۵/ ۳۴۹۳، یہ کتاب چھپ چکی ہے۔

۱۲۶۱ھ، ترقیمہ: ''تمّ الکتاب... بید العبد الذلیل محمد ابن المرحوم ملا اسماعیل مع ملحقاته فی عرض اسبوع ۱۲۶۱ ھ''، ایرانی نسخ، شنگرفی عنوانات، ۱۵۲ ورق

مہریں: ا۔ ''لا اله الا الله الملک الحق المبین عبده ابن اسماعیل محمد ۱۲۶۷'' بہ قلم ملا علی محمد حکّاک، خط نستعلیق (برگ ا، ورق ترقیمہ)

۲۔ ''العبد الذلیل محمد ابن اسماعیل'' بہ قلم ثلث (برگ ا)

ملحقات اور یادداشتیں: کاتب نے نسخہ کی ملحقات کی طرف اشارہ کیا ہے: ''این ملحقات کتاب زاد المسافرین است'' جو سب کی سب طبّی یادداشتیں ہیں اور انھیں ''تمام شد نسخۂ مجربات'' لکھ کر ختم کیا ہے اور اپنا دستخط کیا ہے: ''العبد الذلیل محمد ابن المرحوم ملاّ اسماعیل فی شہر ذیحجہ الحرام ۱۲۶۱'' (۱۶۷ب)۔ ورق ۱۶۸الف-۱۷۹ پر پھر ''ایضاً ملحقات'' لکھ کر طبّی یادداشتیں لکھی ہیں۔ اس کے بعد ۱۳ ورق پر مشتمل تاریخی یادداشتیں ہیں جن کا تعلق مؤلف کے زمانے سے ہے اور یہ زیادہ تر شیراز سے متعلق ہیں اور ۱۲۸۴-۱۲۶۳ھ کے واقعات ہیں۔ خود کاتب نے انھیں ''تتمۂ تاریخ واقعۂ شیراز'' کا عنوان دیا ہے۔ آخر میں کاتب نے اپنے والد کی وفات کی تاریخ یوں لکھی ہے: ''تاریخ مرحمت پناه والد یعنی حاج ملاّ محمد طاب ثراه چہار ساعت از یوم الاربعاء، خامس وعشرین رجب المرجب ۱۲۸۵ھ به رحمت الٰہی واصل گردید۔ رحمة الله وعلیه، مطابق بالفظ ''غفره'' و ہیں تاریخ وفات زہرا بی بی ۱۵

Marfat.com

جمادی الثانی ۱۲۹۴ بہ وقت زوال ظہر و تاریخ فوت خانم صاحب اواخر ذیقعدة الحرام ۱۲۹۴ھ بھی لکھی ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ خواتین بھی کاتب کے خاندان کی ہیں۔ ملحقات زادالمسافرین سے چند ایک نقل کی جاتی ہیں:

– "به تاریخ ۲٤ شهر ربیع الثانی ۱۲٤۳ به سبب نزاع بازار مرغی، سرد زکی صاحب اختیار سر نصر اللّٰه برادر باقر سردزکی را برید."

– "به تاریخ هشتم شهر رجب المرجب ۱۲۶۳ ه ملّا محمد تقی مجتهد خراسانی فوت شد، فاضلی بود بی بدل، رحمة اللّٰه علیه."

– "به تاریخ ۱۸ شهر شعبان ۱۲۶۳ ثانیاً وبا در شیراز ظاهر شد و یوم به یوم شدت کرد. خدا رحم کند. تا به تاریخ ۲۷ شهر شعبان مزبور پسر مرحوم ملّا محمد تقی مجتهد مذکور که جوان محجوبی بود، در و با فوت شد... و از وبا در شیراز به تدریج بسیاری مردند و طول کشید تا آخر ماه رمضان ۱۲۶۳ ه و باز در شوال بود..."

ان یادداشتوں کی بنیاد پر ایک ایسا مقالہ تیار کیا جاسکتا ہے جس میں تیرہویں صدی ہجری میں شیراز کی تصویر پیش کی جاسکتی ہے۔

طب، نامعلوم

Aph III 46

◙ تیرہویں صدی ہجری، شکستۂ معمولی، در ۱۰ باب: ۱۔ امراض سر، ۲۴ فصل ۲۔ امراض چشم، ۲۵ فصل، ۳۔ امراض گوش، ۶ فصل، ۴۔ امراض بینی، ۶ فصل، ۵۔ امراض لب و دہان و زبان و دندان و حلق، ۱۹ فصل، ۶۔ امراض صدر، ۹ فصل، ۷۔ امراض دل، ۴ فصل، ۸۔ امراض معدہ، ۱۴ فصل ۹۔ امراض رودہ، ۷ فصل، ۱۰۔ امراض جگر، ۴ فصل۔ کتاب کے ابواب اور فصول کی ترتیب طب اکبر (حکیم ارزانی) سے ملتی جلتی ہے، ناقص الآخر، ۵۶ ورق

Aph III 28
145

◙ تیرہویں صدی ہجری نسخہ ہائے متفرق، آغاز: اسناد ترکیب سناء مکی منقول است از حضرت پیغمبر صلّی اللّٰه علیه وسلّم۔ نستعلیق، ۱۳۹ ص

Marfat.com

Aph III 11

معدن الشفا: طب سکندری

مؤلف: بہوہ بن خواص خان (م ۹۳۲ھ)

تاریخ تألیف: ۹۱۸ھ

آغاز: حمد مرخداوندی را که به حکمت بالغه و قدرت کامله.

دیکھیے: مشترک، ۱/ ۴۳۸/ ۷۴۳؛ فہرستوارہ، ۵/ ۳۷۱۱

▣ ۱۰۸۲ھ، ترقیمہ: ''تمام شد کتاب اسکندری... به روز شنبه، در وقت پیشین، یوم الثبت [کذا: السبت] فی شهر محرّم الاحرام [کذا: الحرام] سنه اثنا و ثمانا [کذا] و الف.'' نستعلیق و معمولی شکستہ، شنگرفی عنوانات، محشی، ۴۲۱ ورق

یادداشت: ''مالک سیّد طالب علی''

Aph III 31

منتخب تحفۃ المجربات

مؤلف: نامعلوم، شاید خود کاتب (دُرگا پرشاد پنڈت کول) ہی نے انتخاب کیا ہو۔

ابواب: در علاج درد سر، علاج نزله، درد چشم...، علاج لقوه، علاج قولنج...، علاج زخم شمشیر و کارد و خنجر، علاج یرقان، علاج تبها، علاج درد زانو وغیره.

آغاز: این نسخه جات از کتاب تحفة المجربات استنباط کرده، چنان به تفصیل ذیل رقم پذیر خامهٔ معطر شمامه می گردد.

دیکھیے: مشترک، ۱/ ۵۱۹-۵۱۸ اس نام سے دو اور کتابیں متعارف ہوئی ہیں۔

▣ ۱۲۴۷ھ، ترقیمہ: ''به تاریخ بیستم ماه دسمبر ۱۸۳۱ عیسوی مطابق سوم ماه رجب المرجب ۱۲٤٧ هجری... از دستخط... دُرگا پرشاد پنڈت کول به طریق شوق و فرصت بیروزگاری نگارش یافت.'' در مجموعہ، ورق ۱۱۳-۹۷

Marfat.com

خوشنویسی

Aph III 50

رسالۂ خوشنویسی (منظوم)

نسخہ دونوں طرف سے ناقص ہے اور کچھ معلوم نہیں ہو سکا کہ اس کا نام اور مصنف کا نام کیا ہے۔ بعض عنوانات یہ ہیں: در بیان ساختن شنگرف، در معرفت لطافت کاغذ، معرفت رنگ گلگون، معرفت رنگ زرد، معرفت رنگ لاجورد، معرفت الوان مختلفه، صفت گل طوطگی، ... معرفت قلم کلک، درازی نوک قلم، معرفت قلم تراش، معرفت نی قط، بیان نقطه و حروف مفرده، بیان حرف الف تا "در اتصال بای منحنی."

آغاز:

آن را به خمیر گیر چون نان
در زیر تنور پخت گردان

▣ تیرہویں صدی ہجری، معمولی نستعلیق، شنگرفی عنوانات ۴ ورق (در مجموعہ، ۱۳۷الف-۱۴۰ب)

Marfat.com

فن تیراندازی

Aph III 23
141

تیراندازی، رسالہ در فن

مؤلف: نامعلوم

چند ابواب پر مشتمل ہے: ۱۔ مخصر بر یک قاعدہ، ۲۔ محتوا بر سہ قاعدہ، ۳۔ محتوا بر نہ قاعدہ، ۴۔ مشتمل بر سہ قاعدہ۔ مؤلف نے اس میں فارسی اور ترکی اشعار بھی درج کیے ہیں مثلاً:

''چنانچه استاد تُرک می فرماید:

یـایـی تـار تـمـاک ملک دن
او ا تـکـرمک بور کت دن [کذا]

و راقم این بیت را ترجمهٔ فارسی بدین گونه به سلک نظم در آورده:

کـمـان را بـازو کشیـدن تـوان
دو زاغـش بهـم آوریـدن تـوان
ولـی تـا نباشد دل انـدر ستیـز
ز گـل نـگـذرد بیلک تیـر تیـز''

آغاز: الحمدلله... بدان اسعدک الله تعالیٰ فی الدارین که این رساله ایست مشتمل بر فنون تیراندازی از استادان کامل هنر و خردمندان بالغ فن چند باب.

▣ بارہویں صدی ہجری، واضح نستعلیق، باب سوم کے بعد ناقص، ۱۳ ورق

Marfat.com

نثری ادب

Aph III 50

ال نامہ: مطایبات

مؤلف: (شیخ عبدالمؤمن معروف بہ ملا دو پیازہ)

فارسی الفاظ سے پہلے "ال" لگا کر ان کی طنزیہ اور فکاہیہ فرہنگ تیار کی گئی ہے، جیسے:

الپادشاہ: کاهل زبان،

البخشی: با همه کس در تلخی...

المسخرہ: هشیار در مجلس مستان

دیکھیے: روز روشن، ۲۶۷-۲۶۴ وہاں ال نامہ کا پورا متن دیا گیا ہے۔

▣ تیرہویں صدی ہجری، معمولی نستعلیق، ناقص الطرفین، از "الپادشاہ" تا "المسخرہ"، ۲ص

Api XI 2
314

لطایف الطوایف

مؤلف: فخر الدین علی بن حسین کاشفی (م ۹۳۹ھ)

معاشرے کے مختلف طبقات سے منسوب لطایف ہیں۔

دیکھیے: مشترک، ۶/ ۹۷۹

▣ ۱۰۸۱ھ، ترقیمہ: "کاتب الحروف رحمت اللہ بن حاجی محمد بهوته غفر اللہ له ولوالدیه، تمت تمام شد. تمت الکتاب لطایف الظرایف [کذا] تصنیف مولانا صفی، در حق و ملک راقم این کتاب به جهت یادگار، به رسم مسوده تحریر یافت... در روز سه شنبه تحریر به تاریخ ۲۵ شهر ذیقعده، به وقت دیگر در عمر پانزده سالگی ۱۰۸۱ هجری در بادشاهی اورنگ زیب بن جهانگیر شاه

Marfat.com

[کذا: بن شاهجهان بن جهانگیر] که در بادشاهی سیزده سال شده بود''، نستعلیق، ۱۲۵ورق

مُہر: ''محمد صالح'' (اب، ۱۲۵الف)

یادداشت: ا۔''لطایف الظرایف [کذا]، محمد صالح به تاریخ ۲۱ جمید الثانی سنه ۱۲۷۳ در هنگامهٔ شاه‌درّانی ابتیاع نمود[ه] شد، قیمت خرید...''[رقم سیاق میں لکھی ہے](ظہریہ)

۲۔''فقیر محمد صالح که... نونشهری [کذا: نوشهری؟] در... ۲۱ ماه... سنهٔ احدی هجری شاه درّانی هدیه نمود.''(۱۲۵الف)

Marfat.com

انشاو نامہ نگاری، مجموعہ ہاے منشآت

Aph III 72

انشاے خادمی

مؤلف: نظام الدین خادمی

آغاز: بعد از ستایش آفرینندۂ زمین و زمان.

دیکھیے: مشترک، ۵/ ۳۸۴

▣ ۲۸ ماہ بساکھ ۱۸۹۲ بکرمی، درامرت سر، معمولی شکستہ، شنگرفی عنوانات، ۳۷ ورق

Api X 27 / 310

تعلیم المبتدی

مؤلف: ابوالبقا صدیقی سلطان پوری نور محلی (نور محل مشرقی پنجاب میں واقع ہے)

دیکھیے: مشترک، ۵/ ۴۸۲

▣ (تقریباً ۱۲۵۳ھ)، ترقیمہ: ''تمام شد به تاریخ نوزدهم ماه بهادون (جدید قلم سے ۱۸۹۴[بکرمی]) به روز جمعه نسخۂ متبرک که انشاء تعلیم المبتدی من تصنیف ابو البقا ساکن نور محل تمام شد''، نستعلیق شکستہ مائل، ۱۵ ورق

Api x 33 / 312

مجموعۂ مفاوضات

مؤلف: نامعلوم

مؤلف دیباچہ میں کہتا ہے:

''این هیچمدان در حرفت انشاء چندانی دسترس نداشت که به دستیاری

Marfat.com

دستگاه خود سازد لیکن... مسوداتی که زادۂ طبعان اهل بلاغت بود به دست آورده دستگاه اندیشۂ فکر خود ساخته و نام این نسخه را مجموعۂ مفاوضات موشّح و مزیّن نموده که بر صفحۂ روزگار یادگار ماند.''

ہندوستان کے تیموری بادشاہوں کے اپنے ہم عصر ایرانی اور تورانی بادشاہوں کے نام خطوط، فرامین، نشانات، پروانے، نمونے کے خطوط، اورکام بخش کی جنگ کا واقعہ اس کتاب کا حصہ ہیں۔ کتاب بظاہر تیرہویں صدی ہجری میں مرتّب ہوئی ہے۔

آغاز: مقدّری که به قدرت تجلی ذات گوناگون پرتوی صفات را در آیینۂ وجود جلوه گری بخشید.

▣ بارہویں صدی ہجری، نستعلیق وشکستہ، ۲۶۴ ورق

Api XI 1
———
313

منشآت جلالا طباطبائی

مؤلف: جلال الدین محمد جلالا طباطبائی

دیکھیے: مشترک، ۵/ ۱۴۱

▣ اس نسخے کے مشمولات: دیباچۂ دیوان حاجی محمد جان قدسی، ورق ۶-۱، دیباچۂ دیوان طالبائے کلیم، ورق ۹-۶، دیباچۂ دیوان ادای یزدی، ۱۴ اب-۹، نامہ ہائے جلالا، با آغاز: عتبه والای نواب مستطاب آسمان جناب، گیارہویں صدی ہجری، نستعلیق خوش، ۱۱۹ ورق

مہر: ا۔ ''لچھمن سنگھ شبوسہائے'' (ظہریہ)

۲۔ نایب خان معنی [؟منشی] (ظہریہ)

یادداشت: ''این کتاب مستطاب مجموعۂ دانش و فرهنگ... برای لچهمن سنگه جیو سلمه الله تعالیٰ موسوم نموده شد، هر که دعوی کند باطل گردد.'' (ظہریہ)

چند یادداشتیں خط دیوناگری میں بھی ہیں۔

Marfat.com

قصص

Apc IV 13

[حکایات بزرگان]

مؤلف: نامعلوم

انبیاء، مشایخ اور بادشاہوں کی حکایات ہیں۔ آخری زمانے کے جن مشایخ کے نام اس میں نظر آتے ہیں ان میں مولانا یعقوب چرخی اور خواجہ عبیداللہ احرار (م ۸۹۵ھ) شامل ہیں۔ بعض مآخذ کا بھی ذکر ہوا ہے، جیسے: سیر العارفین، روضۃ الواعظین، کنز العاشقین۔ ضمناً اس میں رسالۂ ظفر نامہ یعنی پند نامۂ انوشیروان عادل جمع کردۂ بزرجمہر بھی پورے کا پورا نقل ہوا ہے (ورق ۲۱ الف بہ بعد)، آخر میں رسالہ در بیان علم فراست نقل کیا گیا ہے (۱۱۰ب-۱۰۸ب)

آغاز: در سیر العارفین مسطور است کہ حضرت شیخ وجیہ الدین احمد المشہور بہ کھتو کہ در موضع سرخس [تصحیف: سرکھیج] گجرات مدفون است۔

▣ تیرہویں صدی ہجری، معمولی نستعلیق، ۱۱۰ ورق

Marfat.com

علم بلاغت، بدایع ومعانی وصنایع، اصناف سخن

Api III 1

اساس الفضل

مؤلف: نامعلوم، لیکن کسی ہندوستانی مصنف کی تصنیف معلوم ہوتی ہے۔

سخن کے محاسن ومعایب پر ہے جس میں مصنف نے اپنے اشعار بھی نقل کیے ہیں۔

آغاز: جمادی حمد جزیل و قصارای ثنای جمیل.

دیکھیے: مشترک، ۱۳/ ۲۴۱۲

▣ بارہویں صدی ہجری، نستعلیق خوش، شنگرفی عنوانات، معمولی لوح، ۴۲ورق

Api III 2A

عطیہ کبریٰ

مؤلف: سراج الدین علی خان آرزو

دیکھیے: مشترک، ۱۳/ ۲۴۱۸

▣ ۱۹شعبان ۱۲۲۹ھ، نستعلیق ونسخ خوش، موہبت عظمیٰ کا ہم قلم، شنگرفی عنوانات، ۲۶ورق

Api III 2

موہبت عظمیٰ

مؤلف: سراج الدین علی خان آرزو

دیکھیے: مشترک، ۱۳/ ۲۴۲۱

▣ ۱۴شعبان ۱۲۲۹ھ / ۸جلوس محمد اکبر پادشاہ، نستعلیق ونسخ خوش، ۶۲ورق

Marfat.com

تذکرہ ہاے شعراء

Apf I 7

انجمن خاقان

مؤلف: محمد فاضل خان گروسی متخلص بہ راوی

تاریخ تألیف: ۱۲۳۴ھ

مؤلف کے معاصر شعرا کا تذکرہ ہے۔ ایک مقدمہ، چار انجمن اور ایک خاتمہ پر مشتمل ہے:

انجمن اوّل: اشعار و اقوال گزیدهٔ حضرت صاحبقران (فتح علی شاہ قاجار)،

انجمن دوم: احوال و افکار ملک زادگان و... نوئینان عظام،

انجمن سوم: شرف یافتگان بار،

انجمن چهارم: آثار شعرای بلاد.

آغاز: زیب انجمن خاقان که زینت بزم زمان باد.

دیکھیے: تاریخ تذکرہ ہای فارسی، ۱/ ۶۰

▣ تیرہویں صدی ہجری، نستعلیق خوش، جدول معمولی، ۲۵۲ ورق

یادداشتیں: ا۔ ''صبح سه شنبه شانزدهم شهر جمادی الاوّل ۱۲۲۷ھ حقیر فقیر زین العابدین این چند کلمه به جهت یادگار قلمی داشت.'' (خاتمہ)

۲۔ ''صبح روز سه شنبه سیم ماه ربیع الثانی ۱۲۷۳ھ حقیر فقیر غلام رضا این چند کلمه به جهت یادگار قلمی کرد.'' (خاتمہ)

Apf I 111

تذکرۂ حسینی

مؤلف: میر حسین دوست سنبھلی

تاریخ تألیف: ۱۱۶۳ھ

Marfat.com

۵۶۴ قدیم اور جدید شعرا کا تذکرہ ۱۲۹۲ھ میں لکھنو سے چھپ چکا ہے۔

آغاز: ستایش بی حد و نیایش بی عد مبدعی را سزد.

دیکھیے: تاریخ تذکرہ ہای فارسی، ۱/ ۲۱۰؛ تذکرہ نویسی فارسی در ہند و پاکستان، ۳۱۷

▣ بارہویں صدی ہجری، واضح نستعلیق، شنگرفی عنوانات، ناقص الآخر، ۳۱۷ ورق

Apf I 18

مجموعۂ نغز

مؤلف: سیّد ابوالقاسم معروف بہ میر قدرت اللہ قادری متخلص بہ قاسم (م ۱۲۴۶ھ)

تاریخ تألیف: ۱۲۲۱ھ (= کمال لذت)

قدیم اور جدید اردو شاعروں کا تذکرہ جو فارسی میں لکھا گیا ہے۔ حافظ محمود خان شیرانی نے اسے مرتب کیا اور ۱۹۳۳ء میں لاہور سے شائع ہوا۔

آغاز: بیان فصاحت نشان که نظام جواهر الفاظش فرحت افزای قلوب.

دیکھیے: اُردو شعرا کی تذکرے اور تذکرہ نگاری، ۲۳۶

▣ حافظ محمود شیرانی نے اپنی اشاعت میں اسی نسخے سے استفادہ کیا ہے اور ان کا کہنا ہے کہ یہ نسخہ بہ خط مؤلف ہے، معمولی شکستہ، شنگرفی عنوانات، ناقص الآخر؟، تا ''یک رو'' ۳۹۸ ورق

Apf I 9A

مرآت الخیال

مؤلف: شیر علی خان لودھی

تاریخ تألیف: ۱۱۰۲ھ

دیکھیے: مشترک، ۱۱/ ۷۴۵؛ تاریخ تذکرہ ہای فارسی، ۲/ ۲۴۲-۲۴۶؛ تذکرہ نویسی فارسی در ہند و پاکستان، ۲۲۰-۲۳۱

▣ تیرہویں صدی ہجری، نستعلیق خوش، شنگرفی عنوانات، ناقص الآخر، ۳۲۲ ورق

مہر: ''مہدی حسین'' (ظہریہ)

نشتر عشق

مؤلف: حسین قلی خان عاشق عظیم آبادی

تاریخ تألیف: ۱۲۳۳ھ

Marfat.com

دیکھیے: مشترک، ۱۱/ ۶۸ ۷؛ تاریخ تذکرہ ہای فارسی، ۲/ ۳۵۷-۳۶۰؛ تذکرہ نویسی فارسی در ہند و پاکستان، ۵۱۵-۵۲۱؛ باہتمام اصغر جان فدا، دوشنبہ، تاجیکستان سے ۸۸-۱۹۸۱ء، میں پانچ جلدوں میں شائع ہوا۔

Apf I 15 V.1

◙ تیرہویں صدی ہجری، دو کاتبوں کا خط، ایک قدیم، دوسرا جدید، جدید کاتب: محمد الدین، لاہور، مورخہ ۱۷ فروری ۱۸۷۹ء (ورق ۲۲۱ ب، نیز کاتب کے دستخط ورق ۲۰۱ الف، ۲۰۳ الف)، نستعلیق و شکستہ، شنگرفی عنوانات، مندرجہ ذیل اوراق سفید چھوڑ دیے گئے ہیں: ۶۸ ب تا ۷۲ ب، ۹۵ ب تا ۹۶ ب، ۱۵۹ ب تا ۱۶۰ ب، ۲۲۲ الف و ب، ۲۳۰ الف و ب، ۲۷۵ الف تا ۲۷۶ ب، جلد اول، ورق ۳۰۲-۱

یادداشت: تذکرے میں جہاں شیخ سعدی کا ذکر ہوا ہے وہاں مولانا محمد حسین آزاد نے اپنے قلم سے یہ یادداشت تحریر کی ہے: ''الحال بہ نام ''سعدیہ'' اشتہار دارد و از شیراز دو کروہ فاصلہ دارد. محمد حسین آزاد بن مرحوم مولوی محمد باقر دھلوی، در سنہ ۱۳۰۳ھ مشاہدہ افتاد.'' (۲۲۹ ب)

Apf I 15 V.2

◙ تیرہویں صدی ہجری، نستعلیق و شکستہ، شنگرفی عنوانات، آغاز: ''ردیف الضاد المعجمہ''، ناقص الآخر: تا ذکر ''واقف خلخالی''، جلد دوم، ورق ۶۸۴-۳۰۳

ہفت اقلیم

مؤلف: امین بن احمد رازی

تاریخ تالیف: ۱۰۰۲-۹۹۶ھ

دیکھیے: مشترک، ۱۱/ ۳۸ ۷؛ تاریخ تذکرہ ہای فارسی، ۲/ ۴۱۰-۴۱۴؛ تذکرہ نویسی فارسی در ہند و پاکستان، ۱۱۶-۱۲۳

Apf I 5

◙ بارہویں صدی ہجری، عمدہ نستعلیق، شنگرفی عنوانات، ۳۰۲، ورق

مہریں: ۱۔ ''کلاب رائے'' (ظلیہ)

۲۔ ''یقین جانشین محمد علی است سنہ...؟'' (ظلیہ)

Marfat.com

Apf I 5A

◘ تیرہویں صدی ہجری، نستعلیق خوب، شنگرفی عنوانات، ۷۵۰ ورق

مہریں: ا۔ ''گوری شنکر ۱۸۹۱'' (ظہریہ)

۲۔"Pundit Gauree Shankar Orf Koal" (ظہریہ)

[یعنی: پنڈت گوری شنکر عرف کول)

یادداشتیں: ا۔ ''بہ عرصۂ یک ماہ تمام کتاب را سیر کردیم. گوری شنکر عرف کول، ۳۰ اکتوبر ۱۸۵۷'' (خاتمہ)

۲۔ ''احقر الانام رحمت اللّٰہ تاریخ ہفت اقلیم از میر فاضل خریدہ، چند جزو کہ از اوّل نبود، نویساندہ و فہرس بہ تحریر آوردہ، جلد نمود.''

Apf I 5B

◘ تیرہویں صدی ہجری، نستعلیق خوش، زرین سرلوح، جدول، شنگرفی اور لاجوردی عنوانات، ۴۲۷ ورق

Marfat.com

منظوم ادب

(کلیات اشعار، دواوین، مثنویات وغیرہ، تخلص کی ترتیب سے)

بسحاق اطعمہ شیرازی، جمال الدین ابوسحاق (نویں صدی ہجری)

Aph III 6A

دیوان بسحاق

آغاز: حمد و سپاس بیقیاس بر خالق بی تعجب.

دیکھیے: عبداللہ، 2/285؛ مشترک، ۷ / ۴۸۵؛ مقدمۂ منصور رستگار فسایی، کلیات بُسحق اطعمہ شیرازی، مرکز نشر میراث مکتوب، تہران، ۱۳۸۲ش

◙ بارہویں صدی ہجری، معمولی نستعلیق، مندرجات: کنز الاشتہا، خواب نامہ، کتاب نہ باب، جنگ نامۂ مزعفر سراری بابغرای خراسانی، کھچڑی نامہ، صفت عمامہ پہلوان عبداللہ عراقی، رباعیات و فردیات، بحر طویل فخر الدین احمد اطعمہ، ۹۱ ورق

Aui VI 50 / 546

درد دہلوی، خواجہ میر محمد

دیوان درد

فارسی و اُردو اشعار کا دیوان ہے۔ یہ شعر درد کا ہے:

ز دست گردش افلاک درد از پا نمی افتم
مقابل کی شود پیر فلک بخت جوانم را

آغاز:

ز بس فیض سخن روشن کند هر جا بیانم را
سزد بر سر دهم جا شمع سان عضو زبانم را

Marfat.com

▣ ۱۲۴۴ھ،ترقیمہ:''تمام شد دیوان خواجه میر درد مرحوم مغفور، به تاریخ بیست و یکم شهر جمادی الآخر ۱۲٤٤ھ، از دست احقر العباد محمد الٰهی بیگ؟ ''نستعلیق، دیوان فارسی، ورق۱۴اب-اب؛ دیوان اُردو، ۱۹۱الف-۱۵ب

یادداشت:''حساب تنخاه [کذا: تنخواه] محمد باقر از سرکار نادر میرزا صاحب'' مورخہ ۱۲۶۵ھ (ظہریہ)

Api XI 59
4504

شاہ، ملاّ شاہ بدخشی

ا۔رباعیات وشرح رباعیات ملاّ شاہ بدخشی

ملاّ شاہ بدخشی نے خود اپنی ہی رباعیات کی شرح لکھی ہے۔

آغاز:

در شرح آمد چهار عنصر ظاهر

تا تافت بر آن چهار نور باهر

دیکھیے: تأثیر معنوی ایران در پاکستان، گردآورندہ جعفر قاسمی، لاہور، ۱۹۷۱ء، ص ۵۰-۶۹

▣ ۱۱۸۶ھ، ترقیمہ:''این نسخهٔ کتاب شرح رباعی تصنیف عارف بالله حضرت مولانا شاه از فقیرانِ حضرت قطب زمان میان میر صاحب جیو رحمة الله علیه به موجب ارشاد... [حذف القاب] حضرت شاه صاحب شاه صدر الدین سلمه الله تعالیٰ کتبه بندهٔ مدیر بارگاه... [حذف القاب] سیّد عبدالقادر بادشاه محیی الدین جیلانی قدس سرّه العزیز، به دستخط غلام نبی قادری به اتمام رسید، به تاریخ بیست و دویم شهر شعبان المعظم ۱۱۸٦ هجری مقدس معلّی، روز چهار شنبه''ورق ۳۰۹-۱

Api VI 69
264

علی سرہندی، ناصر علی (م ۱۱۰۸ھ)

نقاش وصورت

معروف عرفانی مثنوی ہے۔

Marfat.com

آغاز:

الهی ذرهٔ دردی بجان ریز

شرر در پنبه زارِ استخوان ریز

دیکھیے: مشترک، ۸/ ۹۸۲

▣ تیرہویں صدی ہجری، نستعلیق، ناقص الآخر، ۵۹ ورق، (اطلاع از حامد علی)

Api VI 86
277

فضل امام خیرآبادی فاروقی (م: ۵ ذیقعدہ ۱۲۴۴ھ)

فضل امام خیرآبادی بن شیخ محمد ارشد ہرگامی؛ آپ شیخ مولوی عبدالواجد خیرآبادی کے شاگرد تھے، ان کی شہرت عالم دین کی ہے۔ دیکھیے: تذکرہ علماے ہند (اردو ترجمہ)، ۳۷۶

چندر کرن

تمہید میں نواب ناظر داراب علی خان کی مدح ہے۔ ''ذکر سبب تألیف این مجموعۂ ناز و نیاز و گلدستۂ سوز وگداز'' میں گذشتہ زمانے کے عشاق کا ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں:

یکی گفتا که عشق از هند برخاست

هوای هند آمد عشق را راست

اور خاتمہ میں یہ مثنوی تصنیف کرنے پر پشیمانی کا اظہار کرتے ہیں:

دروغی چند یاوه کرده ام جمع

نهادم نام آن گه سحر شمع

ازین نامه سیه کردن ترا چیست

مرا صد گریه می آید بر این زیست

راجہ چتر موکت اور رانی چندرا کرن کا قصہ ہے۔

آغاز:

به نام ملهم سرّ نهانی

صفیر آموز مرغ بوستانی

دیکھیے: مشترک، ۷/ ۱۲۴۳ (یہی نسخہ)، وہاں شاعر کا نام، ان کے استاد کا نام اور تاریخ وفات تینوں

Marfat.com

غلط ہیں۔ نیز: عبداللہ، II/419

▣ تیرہویں صدی ہجری، شنگرفی عنوانات، ۱۵۸ ورق، ورق ۱۵۴ الف تا ۱۵۷ ب فرسودہ۔
مہر: ''شیخ رجب علی ۱۲۴۱'' (۱۵۸ ب)

مدامی دارابی، میرزا محمد صادق (حیات ۱۲۷۷ھ)

محمد صادق بن محمد رضا رازی بن میرزا جعفر قاصر... (درمیانی چند واسطے حذف کرتے ہوئے) ابن میرزا محمد سعید الدین فروغ ابن ستارہ بانو ''کوکب'' دختر سعدی شیرازی۔ وہ ایران سے سندھ آئے اور نواب میر علی مراد خان تالپور والی خیر پور کی مدح میں قصیدہ لکھ کر ان سے انعام پایا۔ دیکھیے: صبح گلشن، ۳۹۶

دیوان حقیقت (دیوان مدامی)

مندرجات: مثنوی حقیقت، قصاید در مدح حضرت علیؑ و امامان، غزلیات، ترجیع بند، رباعیات و مطلع ہا۔
مثنوی حقیقت میں شاعر نے اپنی دیگر دو مثنویات غم فزا اور نظم البکاء کا ذکر کیا ہے جن کا موضوع مقتل تھا:

به دشت حقیقت چو من تاختم
دو مقتل ز الطافِ حق ساختم
به بحر تقارب یکی غم فزا
دگر مثنوی نام نظم البکاء
سیم این کتابست در خاص و عام
نهادیم او را حقیقت به نام

(۴ ب)

الذریعہ، مشترک میں ان دونوں تصانیف کا ذکر نہیں ملتا ہے۔

خاتمۂ دیوان میں کہتے ہیں:

دیوان حقیقت چه نمودیم بنا
صد شکر که عمر زین بنا کرد وفا
تصنیف چهار هزار و یکصد بیت است
باشد به زمانه یادگاری از ما

دیکھیے: عبداللہ، 2/414؛ مشترک، ۱۲۵۹/۸

آغاز (غزلیات):

Marfat.com

ز ناسازی این دوران بدل دارم بسی غمها

علاجش من نمی بینم بغیر بادۂ مینا

مقطع:

مدامی طالب راه حقیقت شو اگر خواهی

بیابی ساقی آن بزم و جام و بادۂ مینا

Api VI 84
274

رجب ۱۲۷۷ھ، بہ خطِ مؤلف، ۲۰۰ ورق

Api VI 84A
275

بہ خطِ مؤلف، فقط غزلیات، تاردیفِ دال، نامکمل، آغاز: ز ناسازی این دوران... ، خاتمہ: شادم از اینکه یکسر موئی ضرر نکرد، ۳۳ ورق

مولوی، جلال الدین محمد

Api VI 85
276

شرح مثنوی معنوی

شارح: نامعلوم

آغاز: بشنو از... عارف نامی مولانا عبدالرحمان جامی قدس سرّہ در شرح این دو بیت که در مفتح مثنوی مولوی است نی قلم معجز شیم را در بزم فصاحت و عشرت گاه بلاغت باین نغمۂ دلربا پُرنوا گردانیده اند.

بارہویں صدی ہجری، نستعلیق، تا بیت:

این جهان زندان مؤمن این بود

کافران را جنت خالی بود

(مطابق دفترِ اول، بیت ۹۸۲ طبعِ نکلسن)

نظامی گنجوی

شرح اسکندرنامہ

Marfat.com

Ape II 2B

بہار باران: شرح اسکندرنامہ

شارح: سراج الدین علی خان آرزو

آغاز: نحمداللّٰه حمداً متکاثراً و نصلّی علی محمد.

دیکھیے: مشترک، ۷ / ۱۴۰

▣ ۱۲۵۳ھ، ترقیمہ: ''... به تاریخ نهم شهر ذی الحجّه یوم سه شنبه ۱۲۵۳ هجری به خط احقر الانام فهیم الدین ولد شیخ امام بخش غفراللّٰه... ساکن قصبه کرنال...'' معمولی نستعلیق، شنگرفی عنوانات، ۷۷ اوراق

ہما رسول شاہی، انور حسین

ان کے دیوان میں کشمیر کی تعریف میں اشعار ہیں۔ شاید وہاں سے کوئی نسبت تھی۔

Api VI 88
278

دیوان ہما رسول شاہی

غزلیات، قطعہ، مثنوی پر مشتمل ہے۔

آغاز:

الا ای ساقی مهوش بده صهبای واصلها
که باشد از کمال مستی خود جوش محفلها

مقطع:

هما کش بادهٔ احمر گرت ساقی عطا سازد
که سالک بیخبر نبود ز راه و رسمِ منزلها

دیکھیے: عبداللہ، II/419، مشترک، ۸ / ۱۲۷۲ میں شاعر کی نسبت لکھنے میں غلطی ہوئی ہے۔

▣ ۱۲۵۷ھ، ترقیمہ: ''تمّت تمام شد دیوان هما از کلام فقیر انور حسین رسول شاهی خاکسار، به تاریخ هفتم ماه جنوری ۱۲۵۷''، دیوان غزلیات ورق ۵۸ب پر ختم ہوتا ہے، پھر اضافی اوراق میں کشمیر کی تعریف میں ایک قطعہ اور مثنوی انور حسین ہما۔

Marfat.com

جغرافیا

Ap g 3

تحفۃ الہند

مؤلف: بھولا ناتھ ملتانی بن دین دیال

تاریخ تألیف: ۱۲۶۶ھ

ہندوستان اور دہلی کا جغرافیا بیان ہوا ہے۔

دیکھیے: عبداللہ، I/61؛ مشترک، ۱۰/ ۳۵

◙ ۱۲۶۶ھ، ترقیمہ: ''بہ خط... بختاور سنگھ ساکن شاهجهان آباد به تاریخ هژدهم ماه ربیع الثانی ۱۲۶۶ هجری مطابق سیوم ماه مارچ ۱۸۵۰ عیسوی... یوم یکشنبه صورت اختتام یافت''، معمولی نستعلیق، کتابت کی بے شمار اغلاط کے ساتھ، شنگرفی عنوانات، معمولی لوح، ۱۶۲ ورق

Ape III 2

روضات الجنات فی اوصاف مدینۃ ہرات

مؤلف: معین الدین محمد زمجی اسفزاری

ہرات کی تاریخ اور جغرافیا کے بارے میں بہت اہم کتاب ہے۔ بہ اہتمام محمد کاظم امام ۱۳۳۸-۳۹ شمسی میں دانشگاہ تہران سے دو جلدوں میں شائع ہو چکی ہے۔

دیکھیے: مشترک، ۱۰/ ۱۰؛ عبداللہ، I/103

◙ بارہویں صدی ہجری، معمولی نستعلیق، شنگرفی عنوانات، ناقص الآخر، روضہ ۲۵ تک، ۲۵۰ ورق

Aph III 19
140

ترجمۂ عجائب المخلوقات وغرایب الموجودات

Marfat.com

مؤلف: زکریا بن محمد بن محمود الکمونی قزوینی، اصل کتاب عربی میں ہے۔

فارسی مترجم: نامعلوم، یہ ترجمہ ابوالمظفر ابراہیم عادل شاہ کو پیش کیا گیا۔

آغاز: العظمة لک و الکبریا لجلالک اللّٰهم یا قائم الذات و مفیض الخیرات.

دیکھیے: مشترک، ۵/۱۰

▣ گیارہویں صدی ہجری، نستعلیق، باتصویر، ۳۰۰ ورق

Ape II 39

(منازل بین شہرہا)

ہندوستان، ایران، عراق، ترکی اور حجاز کے شہروں کے درمیانی فاصلے کے بارے میں ہے۔

دیکھیے: عبداللہ، 1/70، یہ نسخہ ''ذکر اسامی سلاطین تیموریہ'' کے نام سے متعارف ہوا ہے اور ''شرح منازل'' کا ضمنی طور پر اندراج ہوا ہے۔

▣ ۱۹ رمضان، ۱۰ جلوس؟، تیرہویں صدی ہجری، نستعلیق خوش، شنگرفی عنوانات، ناقص الاول: از لکھنو، اتاوہ شصت کروہ و از اتاوہ، نرور شصت کروہ. ورق ۱۲-۶

Ap g 1

نزہۃ القلوب

مؤلف: حمد اللہ مستوفی (م ۷۵۰ھ)

تاریخ تالیف: ۷۴۰ھ

آغاز: چون واهب مواهب بی علّت.

دیکھیے: مشترک، ۱/۸۳۶

▣ بارہویں صدی ہجری، نستعلیق شکستہ آمیز، شنگرفی عنوانات، ۳۶۰ ورق

یادداشت: ''بـه تاریخ روز جمعه هفدهم شهر رمضان المبارک ۱۲۲۹ بود که در کتابخانهٔ بندهٔ درگاه اللّه... گردید.'' (خاتمہ)

Marfat.com

انساب

Ape I 20

خلاصۃ الانساب مشتملہ علی ردّ الروافض والمرتاب

مؤلّف: حافظ رحمت خان حافظ الملک (۱۱۲۰-۱۱۸۸ھ)

افغانوں کے انساب ہیں۔ کتاب کا خاتمہ ردّ روافض پر مشتمل ہے

دیکھیے: مشترک، ۱۰/ ۶۳۰؛ عبداللہ، I/68

▣ ۲۸ جمادی الاول ۱۲۴۷ھ، در موضع تاک، نستعلیق مایل بہ شکستہ، شنگرفی عنوانات، ۵۵ ورق

Marfat.com

تذکرے

(حکماء، امراء)

Apf II 3A

ترجمۂ تاریخ الحکماء

مؤلف: شمس الدین محمد شہرزوری (حیات ٦٨٧ھ)

مترجم: مقصود علی تبریزی

تاریخ ترجمہ: ١٠١٤-١٠١١ھ، جہانگیر بادشاہ کے لیے۔

یونانی اور مسلمان فلسفیوں کے حالات پر ہے۔

دیکھیے: مشترک، ٢/ ٩٩٥

◙ ٢٣ رجب ١١٢٠ھ، معمولی نستعلیق، شنگرفی عنوانات، ٢٣٤ ورق

Aph III 31

خردنامہ (منتخب)

تلخیص کنندہ: نامعلوم

مندرجہ ذیل یونانی حکما کا تذکرہ ہے: تالس لمسنہ حکیم، میم حکیم، پتسک حکیم، پیامش حکیم، کامول حکیم، بریابد حکیم... دیوسش / دیوجانس کلبی

آغاز: ''در کتاب خردنامه که تاریخ پادشاهان یونان است، اسامی بعض حکمای متقدم و شمّه ای سخنان حکمت آمیز آن ها به طریق استفاده در این اوراق درج نموده شد.

◙ (١٢٤٧ھ، دُرگا پرشاد پنڈت)، نستعلیق، در مجموعہ، ورق ٨٦-٨٠

Apf I 10

مآثر الامراء

Marfat.com

مؤلف: میر عبد الرزاق حسینی خوافی اورنگ آبادی مخاطب بہ صمصام الدولہ شاہنواز خان (م ۱۱۷۱ھ)، تکمیل از میر عبدالحی صمصام الملک فرزند مؤلف، و میر غلام علی آزاد بلگرامی

عرصۂ تالیف: ۱۱۵۰-۱۱۷۱ھ

ہندوستان میں تیموری بادشاہوں کے امراء کا مفصل تذکرہ ہے۔ ۱۸۸۸-۱۸۹۱ء میں باہتمام مولوی عبدالرحیم و مولوی مرزا اشرف علی، کلکتہ سے تین جلدوں میں شائع ہو چکا ہے۔

دیکھیے: مشترک، ۱۱/ ۹۸۰؛ تاریخ تذکرہ ہای فارسی، ۲/ ۷۴۳-۷۴۵

◙ ۱۲۴۴ھ، ترقیمہ: ''بہ تاریخ بیست و پنجم ربیع الاخریٰ سنہ اربع و اربعین و مأتین و الف من ھجرۃ النبویہ یوم الاسعد چار شنبہ در بلدۂ... حیدر آباد... عہد... نواب عالی جناب سکندر جاہ''، واضح شکستہ، شنگرفی عنوانات، ۳۹۳ ورق

Marfat.com

عمومی تاریخ

Ape I 2

نظام التواریخ

مؤلف: ناصرالدین عبداللہ بیضاوی

تاریخ تالیف: ۶۷۴ھ

دیکھیے: مشترک، ۱۰/۸۹، عبداللہ، I/2

▣ بارہویں صدی ہجری، معمولی نستعلیق، ورق ۹ تک عنوانات شنگرفی اس کے بعد جگہ خالی چھوڑ دی گئی ہے، کرم خوردہ، ۷۴ ورق

Marfat.com

سیرت النبیؐ

Ape I 6 V.1

روضۃ الاحباب فی سیرۃ النبی والآل والاصحاب

مؤلف: میر جمال الدین عطاء اللہ بن فضل اللہ حسینی دشتکی شیرازی

دیکھیے: مشترک، ۱۰/ ۲۲۷؛ عبداللہ، I/22

◙ دسویں صدی ہجری، معمولی نسخ شنگرفی عنوانات، جلد اوّل، ۴۱۰ ورق

یادداشتیں:

۱۔''تاریخ جلد اوّل روضۃ الاحباب، در بلدۂ فرح بخش پتنه، مخدوم زاده– که مدّتی است که می باشند– به فقیر گذرانید. حرره العبد محمد حاکم ابن مختار بیگ عفی عنه''۔(ظہریہ)

۲۔''هو. للّه میراث السموات والارض. اما بفضل اللّه و کرمه، ثانیاً حال این جلدِ مبارک در مِلک شرعی از حضرت والد ماجد به وراثت صحیح در نوبت احقر الخلیقه بل لا شئی فی الحقیقه فقیر محمد فخر الاسلام ابن حقایق آگاه شاه محمد حیات صادقی قدوسی حنفی چشتی گنگوهی رسیده، الحمدللّه حمداً کثیراً... آمین یاربّ العالمین. ''اور اس کے ساتھ ہی ان کی مُہر جس میں صرف ''فخر الاسلام'' اور ''محمدی'' اور عدد ''۲۹...'' پڑھا جاتا ہے۔

مُہر: ''مہر کتب خانہ خلیفہ سید محمد حسن خان بہادر وزیر اعظم ریاست پٹیالہ'' (ظہریہ)

Ape II 20

مغازی النبی (منظوم)

مؤلف: شیخ یعقوب صرفی کشمیری (م ۱۰۰۳ھ)

دیکھیے: مشترک، ۱۰/ ۲۶۰؛ عبداللہ، I/20

Marfat.com

◙ ۱۰۲۶ھ (ڈاکٹر سید عبداللہ نے یہ سال ۱۲۲۶ھ پڑھا ہے)، ترقیمہ: "بید الضعیف النحیف عاصی خواجه محمد سخی جیو ابن خواجه عبدالوهاب جیو ساکن الحال موضع...؟ به تاریخ ۲۷ شهر ربیع الثانی ۱۰۲۶ ه"، معمولی نستعلیق، شنگرفی عنوانات، ۲۰۵ ورق

یادداشت: ابتدائے نسخہ میں ۱۲ اشعار کتاب مغازی النبی کی تعریف میں ہیں:

هر آن کس که خواند مغاز النبی
به پیری رسد گرچه باشد صبی
کسی کو بخواند مغاز النبی
ذکی گردد او گرچه باشد غبی...

Marfat.com

مذہبی تذکرے

Ape II 13

تذکرة الائمہ

مؤلف: محمد باقر لاہیجی

تاریخ تالیف: ۱۰۸۵ھ

دیکھیے: مشترک، ۱۰/ ۲۸۰؛ عبداللہ، 28/I کو مؤلف کا نام لکھنے میں سہو ہوا ہے۔

۱۲۴۴ھ، ترقیمے کا خط بظاہر نسخہ کے اصل کاتب کے خط سے مختلف ہے: ''تمّت الکتاب بعون الملک الوهاب تحریرا فی سنة اربع و اربعین و مأتین بعد الف من الهجرة النبوية المصطفوية''، ایرانی نسخ شکستہ، شنگرفی عنوانات، ۱۱۱ ورق

نسخہ کے شروع اور آخر میں متفرق یادداشتیں اور قصیدہ در حفظ بدن از یوسفی ہروی۔

Apc III 28A

تکملۂ تحفۃ الابرار شرح قصیدۂ مونس الابرار

حضرت علیؓ کی شان میں قصیدہ ہے۔ تکملہ نگار مقدمہ میں کہتے ہیں:

''یکی از علمای شیعه قصیده ای در مدح حضرت امیر المؤمنین علیه السّلام گفته و آن را مونس الابرار نام کرده و شرحی بر آن نوشته و آن را مسمّی به تحفة الابرار گردانیده و در اوایل آن قصیده بیتی چند... ادا نموده... به خاطر گذشت که چون مناسبتی دارد چند بیتی را از اوایل آن قصیده با شرحش به رساله ای که آن مرد دانشمند در باب متصوّفه نوشته ملحق گرداند''

آغاز: الحمدللّٰه ربّ العالمین... اما بعد بدان که یکی از

دیکھیے: الذریعہ، ۲۳/ ۲۸۰ وہاں قصیدہ نگار کا نام محمد طاہر شیرازی لکھا ہے اور الذریعہ، ۳/ ۴۱۷ میں اس کی شرح کا نام تحفۃ الاخیار آیا ہے جو خود محمد طاہر نے لکھی تھی۔ لیکن یہ دونوں نام ہمارے نسخے

Marfat.com

میں نہیں ہیں۔

◙ تیرہویں صدی ہجری، نستعلیق، اصول فصول التوضیح اور سلوۃ الشیعہ کا ہم قلم نسخہ، ۸ ورق

Apc III 2

الکامل البہائی

مؤلف: شیخ عمادالدین حسن طبری

تاریخ تألیف: در ۶۷۵ھ۔ بہاء الدین محمد جوینی صاحب الدیوان (م ۶۵۱ھ) کے حکم سے تألیف ہوئی۔

امامت کے مسائل اور آئمہ کے حالات پر ہے۔

آغاز: سبحان پادشاهی که بساط عظمت او در اوهام انس و جان نگنجد.

دیکھیے: الذریعہ، ۱۷/ ۲۵۲؛ طبقات اعلام الشیعہ (ق ۷ھ)، ۴۱

◙ بارہویں صدی ہجری، ترقیمہ: "تحریر... ماه رمضان المبارک از سال یک هزار... سنه هجری، به دستخط سیّد نجف علی ولد سیّد دولت مراد ابن سیّد محمد مراد حسینی رضوی ساکن جارچه عمله پرگنه ویلور مضاف صوبهٔ دارالخلافه شاهجهان آباد، و وطنِ بزرگان ولایتِ سبزوار از فرزند[انِ] میر سیّد جلال بیهقی" معمولی نستعلیق، شنگرفی عنوانات، ۲۵۷ ورق

Apc III 29

معارف الانوار مسمّٰی بہ حق الیقین

مؤلف: محمد کاظم بن محمد شفیع استرآبادی ہزار جریبی، جو ۱۲۳۸ھ تک حیات تھے اور ان کی دیگر تصانیف میں تحفۃ الاخیار، کنز الفواید، جواہر الاخبار شامل ہیں۔

۸ جلدوں میں تصنیف ہوئی ہے، جلدوں کی ترتیب اس طرح ہے: ۱. توحید و عدل؛ ۲ و ۳. احوال امیر المؤمنین حضرت علی؛ ۴. احوال حضرت فاطمه و امام حسن و امام حسین؛ ۵. احوال امام زین العابدین و امام محمد باقر و امام جعفر صادق و امام موسٰی کاظم؛ ۶. احوال امام رضا و امام محمد تقی و امام علی نقی و امام حسن عسکری، ۷. احوال حضرت قائم؛ ۸. اخبار و احوال معاد.

دیکھیے: الذریعہ، ۲۱/ ۱۹۱

Marfat.com

▣ ۱۲۲۹ھ،ترقیمہ:''در روز شنبه بیست و دویم ماه محرّم الحرام، به دست محمد رضا ابن جلال چغینی تمام شد، در سال هزار [و] دویست و بیست [و] نه هجرت''،رواں نسخ،۲۶۷ورق

Apf II 5

مناقب مرتضوی (منظوم)

مؤلف:محمد صالح الحسینی ترمذی متخلص بہ کشفی

دیکھیے:مشترک،۷/ ۸۰۰؛ ۱۰/ ۲۶۵؛عبداللہ،I/25

▣ بارہویں صدی ہجری،نستعلیق وشکستہ،مختلف کاتب،ناقص الآخر،۲۷۸ورق

Ape II 25

وسیلۃ النجات

مؤلف:نوروزعلی بن محمد الباقر البسطامی (۱۲۲۷-۱۳۰۹ھ)

تاریخ تألیف:۱۲۷۱ھ

مجلس خوانی کے لیے واقعات کربلا بیان کیے گئے ہیں۔

آغاز:الحمدللّٰه الذی توحد بالوحدانیه و تفرد بالفردانیه

دیکھیے:عبداللہ،I/30؛مشترک،۱۰/ ۳۴۰

▣ بلا تاریخ،تجمل حسین،معمولی نسخ ونستعلیق خوش،۱۲۰ورق

Marfat.com

تاریخ برِّ عظیم

(بنگال، پاکستان، ہندوستان)

Ape II 5B

آیین اکبری

مؤلف: ابوالفضل علّامی (م ۱۰۱۱ھ)

دیکھیے: مشترک، ۱۰/ ۴۰۶؛ عبداللہ، I/78

◙ گیارہویں صدی ہجری، نستعلیق، شنگرفی عنوانات، آغاز: ای همـــه در پـرده نهــان، ناقص الآخر (ازعنوان: آیین شناخت دوری شہرہا): و آن اوّل از طــرف جـنـوب هــنــد، ۳۱۲ورق

Ape II 6A V.3

اقبالنامۂ جہانگیری

مؤلف: محمد شریف مخاطب بہ معتمد خان (م ۱۰۴۹ھ)

دیکھیے: مشترک، ۱۰/ ۴۲۲؛ عبداللہ، I/82

◙ [۱۱۴۸ھ]، ترقیمہ: ''تمام شد هذا نسخه تواریخ جنّت مکانی جهانگیر بادشاه از تصنیف معتمد خان نخشوی، تحریر به تاریخ بیست و یکم شهر ربیع الاوّل سنه ۱۷ از جلـوس مـحمد شاه پادشاه... به خط شکسته و ریختهٔ خلیفه غلام محمد ولـد خـلـیـفـه عبدالـرشـید سـاکـن حصار فیروز کـه بـه حسب آبخورد در دارالــخــلافــه...'' (اس کے بعد کا ورق نہیں ہے)، معمولی نستعلیق، شنگرفی عنوانات، دفتر سوم، ۱۵۳ورق

اکبرنامہ

مؤلف: ابوالفضل علّامی

Marfat.com

دیکھیے: مشترک، ۱۰/ ۴۰۲؛ عبداللہ I/76

Ape II 4AB v.c
58

▣ بارہویں صدی ہجری، نستعلیق مایل بہ شکستہ، شنگرفی عنوانات، ناقص الآخر، دفتر سوم، آغاز: ''آغاز دفتر سوم اکبرنامہ''، ۳۷۴ ورق

Ape II 4A v.1
58

▣ بارہویں صدی ہجری، نستعلیق مایل بہ شکستہ، آغاز و ناقص الآخر، آغاز: باشد و همچنان شد که از برکات انوار این بدر آسمان؛ انجام: روز یکشنبه تعلق به نیّر اعظم دراد که سلطنت فرمانروایی، دفتر اول، ۱۹۱ ورق، نیز دیکھیے: عبداللہ، I/75

Apf II 8

امیر نامہ

مؤلف: بساون لعل شادان بلگرامی

تاریخ تألیف: ۱۲۴۰ھ

امیر الدولہ محمد امیر خان والی ٹونک کی تاریخ ہے۔

آغاز:

بنام سپهدار کون و مکان
که فتح و شکست است در حکم آن

دیکھیے: مشترک، ۱۰/ ۵۵۵: عبداللہ، I/27

▣ ۱۰ جمادی الثانی ۱۲۴۴ھ، گنیش پرشاد، برائے امیر الدولہ محمد خان بہادر، رواں نستعلیق، شنگرفی عنوانات، ۲۵۰ ورق

Apf IV 2

ترجمۂ بابرنامہ

مؤلف: ظہیر الدین بابر، اصل متن چغتائی ترکی زبان میں ہے۔

فارسی مترجم: عبدالرحیم خان خانان

Marfat.com

تاریخ ترجمہ: ۹۹۸ھ

دیکھیے: مشترک، ۱۰/ ۳۹۳؛ عبداللہ، I/72

▣ ۱۴ ذوالقعدہ ۱۲۱۵ھ، برائے ابوالفتح سلطان محمد میرزا بہادر خان صفوی موسوی، بہ فرمان شاہ عالم ثانی، نستعلیق خوش، معمولی لوح، آغاز: قل اللّٰھم مالک الملک توتی الملک، ۲۵۲ ورق

Apf IV 6

بیانِ واقع

مؤلف: خواجہ عبدالکریم بن عاقبت محمود کشمیری

تاریخ تالیف: ۱۱۹۳ھ

نادر شاہ کے ہندوستان پر حملے سے لے کر مؤلف کے زمانے تک کے چشم دید واقعات ہیں۔

دیکھیے: مشترک: ۱۰/ ۵۱۴؛ عبداللہ، I/49

▣ ۱۲۹۳ھ، ترقیمہ: ''۲۷ جمادی الثانی روز پنجشنبہ ۱۲۹۳ ھ مطابق ۱۹ جولائی ۱۸۷٤ء بہ اتمام رسید و این نسخہ دو جا بہ نظر آمدہ، افسوس کہ تا ھمین جا بود، محمد حسین آزاد عفی عنہ ''، نستعلیق مایل بہ شکستہ، شنگرفی عنوانات، آغاز: از بیان واقع نوشتہ شد. بندۂ حقیر بہ واسطۂ توطن خطۂ کشمیر جنت نظیر، ۱۸۸ص

Ape II 7

پادشاہ نامہ

مؤلف: عبدالحمید لاہوری

تاریخ تالیف: ۱۰۵۷ھ

شاہ جہان کے عہد کی سرکاری تاریخ ہے۔

دیکھیے: عبداللہ، 1/85,87

▣ ۱۲۶۲ھ، ترقیمہ: ''تمت الکتاب بعون الوھاب تواریخ شاھجھان نامہ بہ تاریخ ھشتم بھادون ۱۹۰۹ بکرماجیت مطابق پنجم ذیقعدہ ۱۲۶۲ ھ، بیست و دوم اگست ۱۸۵۲ عیسوی ''اس جلد میں دو کتابیں ہیں: ا۔ پادشاہ نامہ عبدالحمید لاہوری ورق ۲۷۸-۱، تلخیص عمل صالح، ورق ۴۹۶-۲۷۹ جسے اس نسخہ میں شاہجہان نامہ کا دفتر دوم لکھا گیا ہے،

Marfat.com

معمولی نستعلیق، شنگرفی عنوانات، معمولی سرلوح

Ape II 15

تاریخ بہاول خان

مؤلف: وڈیرہ جان محمد خان معروفانی۔ (لفظ ''وڈیرہ'' نام کا حصہ نہیں بلکہ صفت کے طور پر آیا ہے جیسے سردار، چودھری وغیرہ)

محمد بہاول خان بہادر عباسی نواب بہاول پور (پنجاب) کی تاریخ ہے، ان کے جلوس غرہ ربیع الثانی ۱۱۸۶ھ سے ۱۲۲۴ھ میں وفات تک۔

آغاز: حلاوتی کہ مذاقِ جان... (پھٹا ہوا) و روان را شیرین دارد و شکر شُکر واهب الوهاب منعمی است.

دیکھیے: عبداللہ، I/126؛ مشترک، ۱۰/ ۵۴۹ یہی نسخہ متعارف ہوا ہے۔

▣ تیرہویں صدی ہجری، نستعلیق، شنگرفی عنوانات، جدول، ۵۲ اورق

Ape II 8

تاریخ پنجاب

مؤلف: غلام محی الدین بوٹے شاہ قادری لدھیانوی

تاریخ تألیف: ۱۲۵۸ھ

دیکھیے: مشترک، ۱۰/ ۵۷۵؛ عبداللہ، I/112

▣ تیرہویں صدی ہجری، نستعلیق مائل بہ شکستہ، بعض عنوانات شنگرفی اور بعض خالی، کچھ صفحات بھی خالی چھوڑ دیے گئے ہیں، ۶۱۸ ورق

یادداشتیں: کتاب کے کسی قاری نے حاشیے پر کتاب کے بعض مضامین پر گرفت کی ہے اور اپنی آرا فارسی اور اردو میں لکھی ہیں۔ یہ آرا مندرجہ ذیل اوراق میں دیکھی گئی ہیں: ۱۱ب، ۱۴الف، ۱۶الف، ۶۵الف، ۱۴۴الف، ۱۴۵الف، ۱۴۶الف، ۱۴۷الف/ ب، ۱۴۸الف، ۱۵۳الف۔ آغاز کتاب سے پہلے سکھوں کا شجرہ نامہ بھی دیا گیا ہے۔

Ape I 16

تاریخ داودی

مؤلف: عبداللہ

Marfat.com

تاریخ تألیف: بعہد جہانگیر (۱۰۱۴-۱۰۳۷ھ)

لودھیوں اور افغانوں کی تاریخ ہے۔ بہلول لودھی سے سلطان محمد عدلی سور داود شاہ تک۔

آغاز: ثنای هر گونه به حضرت جهان آفرین سزد که کرم عام او جمیع ذرّیات آدم را از ظلمات عصیانی نجات بخشید.

دیکھیے: عبداللہ: I/68؛ مشترک، ۱۰/ ۴۲۰

▣ ۱۰۹۳ھ، ترقیمہ: ''تمام شد به تاریخ ۱۷ هفدهم شهر ذی الحجّه سنه ۲۶ از جلوس محیی الدین محمد اورنگ بادشاه عالمگیر که به اورنگ آباد به جهت مهمّ اکبرِ ابتر و سپاه ها مقهور تشریف آورده بودند مطابق سنه ۱۰۹۳، به خدمت مخدومی سیّد احمد درویش به دستخط خاکپای جُزو کُل...''

(کاتب کا نام ضائع ہو چکا ہے) معمولی نستعلیق، ۲۱۵ ورق

تاریخ سند: تاریخ معصومی

مؤلف: محمد معصوم نامی (م ۱۰۱۹ھ)

دیکھیے: مشترک، ۱۰/ ۴۱۰؛ عبداللہ، I/106-107

Ape III 3

▣ ۱۱۵۹ھ، ترقیمہ: ''تحریر فی التاریخ سلخ شهر شعبان المعظم ۱۱۵۹ ه به روز شنبه به وقت دو نیم پاس گذشته''، واضح شکستہ، شنگرفی عنوانات، ۱۴۲ ورق

یادداشت: ترقیمہ کے بعد یہ شعر بہ قلم جان محمد، مورخہ ۱۲۵۹ھ:

شد آن جان جهان دامن کشان چون از چمن بیرون
روان دان جان مرغان چمن گویی ز تن بیرون

Ape III 3A

▣ ۱۲۸۷ھ ترقیمہ: ''تحریر فی التاریخ ۱۸ شهر رجب المرجب ۱۲۸۷ هجری به روز شنبه دو پاس گذشته''، نستعلیق مایل بہ شکستہ، شنگرفی عنوانات، کتاب کی تلخیص ہے،

آغاز: الحمدللّه... برضمایر قدسی سرائر، ۵۸ ورق

تاریخ کشمیر

مؤلف: نرائن کول عاجز

Marfat.com

تاریخ تألیف: ۱۱۲۲ھ

دیکھیے: مشترک، ۱۰/ ۴۷۸؛ عبداللہ، I/117

Ape III 5

◙ بارہویں صدی ہجری، نستعلیق خوش، شنگرفی عنوانات، ۲۵۹ ورق

Ape III 5A

◙ بارہویں صدی ہجری، واضح شکستہ، عنوانات کی جگہ خالی، ترقیمہ میں کتاب کا نام راج ترنگنی لکھا ہے!، ۱۹۱ ورق

Ape III 5B

◙ بارہویں صدی ہجری، معمولی نستعلیق، شنگرفی عنوانات، ۱۱۲ ورق، اس کے شروع میں کشف النوادر کا نسخہ ہے۔

Apf IV 3

تذکرۃ الواقعات ہمایونی

مؤلف: مہتر جوہر آفتابہ چی

تاریخ تألیف: ۹۹۵ھ

ہمایون بادشاہ کے واقعات اور یادداشتیں ہیں۔

دیکھیے: مشترک، ۱۰/ ۳۹۶؛ عبداللہ، I/73

◙ ۱۶ ذیقعدہ ۱۲۸۷ھ، میرزا حسینی ہمدانی، نستعلیق خوش، شنگرفی عنوانات، ۱۱۵ ورق

Apf IV 4A

توزک جہانگیری: جہانگیر نامہ

نورالدین جہانگیر بادشاہ کی خودنوشت ہے۔

دیکھیے: مشترک، ۱۰/ ۴۲۸

◙ ۱۲۶۲ھ، ترقیمہ: "الحمد ... کہ هذه النسخہ حسب الفرمایش ... شاهزاده میرزا محمد زین العابدین حسین بخت بهادر ... به تاریخ پنجم شهر رمضان المبارک ۱۲۶۲ ه مطابق بست و نهم ماه اگست ۱۸۴۶ به خط ... جیا رام دهلوی زیب ارقام یافت." نستعلیق معمولی، اول تو زک خاص نہیں، آغاز ای نام تو

سر دفتر اسرار وجود،۶۴ورق

Ape III 1

چچ نامہ: فتح نامۂ سند

مترجم: علی بن حامد بن ابی بکر کوفی (م تقریباً ۶۱۷ھ)

تاریخ ترجمہ: ۶۱۳ھ

آغاز: سپاس و ستایش مر آن خداوندی را که ذکر کرم او.

دیکھیے: مشترک،۱۰/۳۸۷؛ عبداللہ، I/105

▣ ۲۴ شوال ۱۰۶۱ھ، نستعلیق مایل بہ شکستہ، شنگرفی عنوانات، ۱۲۶ورق

Ape I 19

خلاصۃ التواریخ

مؤلف: سجان رائے بھنڈاری / سجان سنگھ بھنڈاری [بٹالوی]

دیکھیے: مشترک،۱۰/۴۵۹؛ عبداللہ، I/157

▣ ۱۲۶۲ھ، ترقیمہ: ''بہ اتمام رسید وقت چاشت ۱۲۶۲ ه از دستخط سردار شاه''، نستعلیق مایل بہ شکستہ معمولی، ۳۷۲ورق

یادداشتیں: ا۔''مزدوری هذا... لسیّد سردار شاه در وجه جدول کشی مسمی امام علی.''(ظہریہ)

۲۔''از ارشاد واجب الانقیاد جناب حکیم صاحب حیدر علی خان دام اقباله که برای استر کردن صاحبزادۀ خویش طیار [کذا: تیار] کنانیده بودند، حِلیۀ انتقاش پوشید.''(ظہریہ)

۳۔[۱۲۶۱ھ] ترقیمہ: ''للّٰه الحمد این نسخۀ متبرکه مسمّی به خلاصة التواریخ بالتاریخ بیست [و] دویم ماه پهاگن ۱۹۰۲ [بکرمی] در مقام لاهور، در نشستگاه شیخ علی اکبر به وقتِ چاشت، از دست سردار شاه سیّد سبزواری، در ایام عملداری مهاراجه راجه دلپت [کذا: دلیپ] سنگھ بهادر خلد اللّٰه ملکه و سلطنته و مختاری سردار صاحب سردار جواهر سنگھ در ساعتِ مسعود...''

(اس کے بعد مٹا ہوا)

Marfat.com

Ape II 14

شش فتح کانگڑہ

مؤلف:: جلال الدین محمد جلالا طباطبائی

۱۰۷۲ھ میں شاہ جہان کے ہاتھوں کانگڑہ کی فتح کی تاریخ ہے۔

دیکھیے: مشترک، ۱۰/ ۸۳؛ عبداللہ، I/83

▣ تیرہویں صدی ہجری، کاتب کا نام مٹا ہوا، نستعلیق، محشی، ۶۲ ورق

Ape I 10A

طبقات اکبری

مؤلف: نظام الدین احمد ہروی

تاریخ تألیف: ۱۰۰۲ھ

دیکھیے: مشترک، ۱۰/ ۳۹۷؛ عبداللہ I/52

▣ ۱۰۸۶ھ، ترقیمہ: ''طبقۂ اوّل از تاریخ طبقات اکبری روز سہ شنبہ بیستم جمادی الاوّل موافق سنہ ہزار و ہشتاد و شش هجریه نبویه در تهانه قراباغ سمت اختتام و صورت انجام یافت.'' نستعلیق مائل بہ شکستہ، شنگرفی عنوانات، ابتدا میں ورق ۵۳ تک ناقص، آغاز: نمودند و قبه ها بستند و رسم جشن و عیش و طرب، جلد اول، ۴۱۵ ورق

Ape II 32

ظفرنامۂ رنجیت سنگھ

مؤلف: امرناتھ اکبری (م ۱۲۵۵ھ)

تاریخ تألیف: [۴۹-۱۲۴۸ھ] ۱۸۳۳م

دیکھیے: مشترک، ۱۰/ ۵۷۲: عبداللہ، I/110

▣ تیرہویں صدی ہجری، نستعلیق، عنوانات شنگرفی اور بعضے خالی، ۱۰۰ ورق، ناقص (آخری سطر مطابق با طبع سیتارام کوہلی ص ۱۸۱، سطر ۱۷)

Ape II 37

عبرت نامۂ بنارس: خلاصۂ تاریخ وزیر علی

Marfat.com

مؤلف: آقا محمد حسین بن محمد علی بہبہانی

تاریخ تالیف: تقریباً ۱۲۱۳ھ

اودھ کے نواب وزیر علی خان کے حالات اور نسب نامہ ہے۔

دیکھیے: مشترک، ۱۰/ ۵۳۴؛ عبداللہ، I/124

▣ تیرہویں صدی ہجری، شکستہ، آغاز: افغانی بود، آخرها دعوی سیادت کرده بود،
۱۱ ورق

عمل صالح: پادشاہ نامہ

مؤلف: محمد صالح کنبو لاہوری

دیکھیے: مشترک، ۱۰/ ۴۴۰؛ عبداللہ، 1/86-88

Ape II 10

▣ بارہویں صدی ہجری، شکستہ، شنگرفی عنوانات، تا باب ذکر امرائے ہفتصدی، ناقص الآخر،
۲۹ے ورق

یادداشت: ابتدائے نسخہ میں چار ورق پر ایک مضمون جس کا عنوان ہے ''خلاصۂ کتاب تاریخ شاہجہانی'' اس حصہ کا ترقیمہ یہ ہے: ''تمّت خلاصۂ تاریخ شاهجهانی به تاریخ دهم صفر المظفر سنه ۴۱ شاه عالم عالی گوهر غازی.''

Ape II 7

▣ ۱۲۶۲ھ، ترقیمہ: ''تمّت الکتاب بعون الوهاب تواریخ شاهجهان نامه به تاریخ هشتم بهادون ۱۹۰۹ بکرماجیت مطابق پنجم ذیقعده ۱۲۶۲ ه، بیست و دوم اگست ۱۸۵۲ عیسوی'' اس جلد میں دو کتابیں ہیں: ۱۔ پادشاہ نامہ عبدالحمید لاہوری ورق ۲۷۸-۱، تلخیص عمل صالح، ورق ۴۹۶-۲۷۹ جسے اس نسخہ میں شاہجہان نامہ کا دفتر دوم لکھا گیا ہے، معمولی نستعلیق، شنگرفی عنوانات، معمولی سرلوح

Ape III 6

واقعات کشمیر

مؤلف: محمد اعظم دیدہ مری (م ۱۱۷۹ھ)

دیکھیے: مشترک، ۱۰/ ۴۹۸؛ عبداللہ، I/188 نے اس نسخہ کے اوراق کی تعداد صحیح نہیں لکھی۔

Marfat.com

▣ بارہویں صدی ہجری، نستعلیق خوش، شنگرفی عنوانات، ۱۷۲ ورق

Ape II 21

شرح وقایع حیدرآباد: مائدۃ الفوائد

مؤلف: نعمت خان عالی

شارح: غلام مخدوم، مدرس مدرسۂ محسنیہ، کلکتہ

تاریخ شرح: بعد از ۱۲۵۲ھ / ۱۸۳۶ء، لیکن اس تاریخ اور ہمارے نسخہ کی تاریخ کتابت میں تضاد ہے، شارح دیباچہ میں کہتا ہے:

''هنگامی که در سنۂ یک هزار و هشتصد و سی و شش مسیحیه به عهد حکومت... لاد [کذا: لارڈ] اکلند گورنر جنرل بهادر... مدرسه ای در بندر هوگلی به علاقۂ موقوفات حاجی محمد محسن مرحوم... ترتیب یافته... این هیچ مدان... غلام مخدوم به یکی از عهده های مدرّسی مدرسۂ موصوفه سرافراز گردید.''

وقایع نعمت خان عالی برّعظیم میں مدارس میں نصابی کتاب رہی ہے۔ اس کی شرح مدرسۂ محسنیہ کے طلبہ کے استفادہ کے لیے لکھی گئی ہے۔

آغاز: حمد بیحد و ثنای بیعد کریمی را سزد.

دیکھیے: طبقۂ محسنیہ تألیف نوابزادہ سیّد اشرف الدین احمد، کلکتہ، ۱۸۸۹ء، حاجی محمد محسن کے حالات؛ عبداللہ، 1/93

▣ ۱۲۳۶ھ، ترقیمہ: ''تمّت تمام شد شرح وقایع نعمت خان عالی، به تاریخ نهم ماه ذی الحجه ۱۲۳۶ ه بر این صورت اختتام یافت'' معمولی نستعلیق، شنگرفی عنوانات، ۱۸۲ ورق

Ape II 31

وقایع شورش افغانان

مؤلف: برج ناتھ خیال دہلوی

حیدرآباد میں غیر مہدوی افغانوں کی شورش، غازیان اسلام کی ان کے ساتھ جنگ اور افغانوں کو وہاں سے مار بھگانے کے واقعات ہیں۔

Marfat.com

''وقایع شورش افغانان غیرمهدوی در حیدر آباد و ظهور محاربات غازیان اسلام با آنان و اخراج آن قوم از سرحد ممالک.''

آغاز: چون پیرایش بُستان دولت و آرایش چمنستان مملکت منحصر به برانداختن.

دیکھیے: آذر،۳۲۳؛مشترک،۱۰/۶۳۶بغیر نام مؤلف؛ادبیات فارسی میں ہندوؤں کا حصہ،۲۰۲ نامِ مؤلف برج نرائن خیال اور سال تألیف ۱۲۳۷ھ

◙ (تقریباً۱۲۶۸ھ)،ترقیمہ:''حسب الاقتراح بخشی صاحب عظیم الشأن، منبع حسنات نمایان، بخشی کنهیا لال صاحب- زاد حیاته و قدره- بنا بر افادهٔ برخوردار سعادت و اقبال نشان رتن لال جی- مدّ عمره- به تاریخ ۲۵ ماه بهادون سمت ۱۹۰۹ روز سه شنبه از دستِ عاصی پُرمعاصی پنڈت دیا نات رتشی از روی نوشتهٔ دستخطی برادر بزرگوار پنڈت برج ناتھ صاحب دهلوی متخلص به خیال که طائر روح پُرفتوح آن همای اوج قدس بر شاخسار طوبیٰ بهشت نغمه پرداز ترانهٔ هوالله احد است. این وقایع جنگ افغانان من تصانیف آن شهسوار معرکهٔ سخنوری در خطهٔ لاهور- حرّسه الله عن الفناء والشرور- پهر[ی] روز برآمده، پیرایهٔ اختتام‌پو انجام پوشید.''نستعلیق خوش،۱۶ اورق

Marfat.com

تاریخ ایران، ماوراء النہر

جہانگشای نادری: نادرنامہ
مؤلف: محمد مہدی منشی استرآبادی
دیکھیے: مشترک، ۱۰/۱۷۶

Ape II 16B

▣ ۱۱۹۱ھ، ترقیمہ: ''بہ تاریخ دوم شهر ربیع الثانی ۱۱۹۱ ه از دستِ محمد معظم عفی عنه''، معمولی نستعلیق، شنگرفی عنوانات، ناقص الاول: اقدس را با فوجی از قزلباشیه بر سر قلعۂ تون مامور، ۲۲۰ ورق، عبداللہ، 45/I نے کاتب کا نام محمد اعظم لکھا ہے۔

Ape II 16

▣ ۱۲۳۱ھ، ترقیمہ: ''خاتمۂ کتاب تواریخ نادری به تاریخ نهم شهر جمید الثانی یوم جمعه سنۂ ۱۲۳۱ ه، به خط خان سیّد بهادر علی برای خاطر معاطر جناب میان فضل علی صاحب رحمة اللّٰه تعالی تحریر یافت''، نستعلیق خوش، شنگرفی عنوانات، ۲۰۸ ورق، عبداللہ، 47/I نے فضل علی کی بجائے ''برائے میاں فیض علی'' لکھا ہے۔

Ape II 16A

▣ ۱۲۶۰ھ، ترقیمہ: ''به دستخط بندۂ درگاه فیض اللّٰه در بلدۂ دار السلطنه لاهور... به تاریخ چهاردهم ماه مگهر سمت ۱۹۰۲ یک هزار و نه صد و دو. روز شنبه... بیست و هفتم ماه... یک هزار و دو صد و شصت هجری اتمام یافت.'' برائے دیوان جمیعت رائے، نستعلیق خوش، دوطلائی اوجیں، طلائی جدولیں، ۲۰۱ ورق۔
نیز دیکھیے: عبداللہ 47/I

Ape II 18

انتخاب نادرنامہ: انتخاب جہانگشای نادری

Marfat.com

◙ (۱۲۲۴ھ)، ترقیمہ: ''این نسخۂ کتاب وقایع نادری به خط بنده گور پرشاد ولد دیوک رام ابن کانجهی رام متوطنِ خورم پور، خوش باشِ فرخ نگر، به تاریخ بیست و هفتم ماه شعبان سنۂ ۳ جلوس والا محمد اکبر شاه بادشاه ثانی غازی -خلد الله ملکه- مطابق هشتم ماه اکتوبر انگریزی ۱۸۰۹ عیسوی و هجری محمدی ۱۲۲٤ به رفاقت کپتان بولری صاحب بهادر -دام اقباله- تحریر یافت. ''نستعلیق مایل بہ شکستہ، آغاز: اخبار وقایع نادر شاه که مردی سپاهی از ولایت ایران بود، ۱۵اورق، نیز: عبداللہ، I/48

Ape II 13A V.2-3

عالم آرای عباسی

مؤلف: اسکندر بیگ منشی (م۱۰۴۳ھ)

دیکھیے: مشترک، ۱۰/ ۱۷۰؛ عبداللہ، I/42

◙ بارہویں صدی ہجری، نستعلیق، شنگرفی عنوانات، ۴۸۴ورق، فقط صحیفۂ دوم وسوم

مہر: ظہریہ پر تین مہریں ثبت ہیں، ان میں سے ایک مہر یہ ہے: ''مالکہ ہدیت من المہدی ۱۱۲۰ھ''

یادداشت: ''هژدهم جمیدی الثانی سنه ۲ محمد شاه در سرکار حیدر قلی خان بهادر عرض دیده شد. ''اور اس کے نیچے مُہر ''محمد تقی'' (ظہریہ)

Ape I 5

گزیده

مؤلف: حمداللہ مستوفی

تاریخ تألیف: ۷۳۰ھ

دیکھیے: مشترک، ۱۰/ ۹۳

◙ دسویں صدی ہجری، پختہ نستعلیق، شنگرفی عنوانات، ناقص الآخر، باب پنجم کی کسی فصل تک، ۲۷۶ورق

مُہر: ''فضلِ جلیل شاملِ شیر محمد است ۱۲۲۶ھ'' (ظہریہ)

یادداشت: امیر خسرو دہلوی کی مثنوی خسرو وشیرین سے ۵ بیت نقل ہوئے ہیں اور ناقل نے تاریخ ۱۶ جمادی الآخر ۹۹۵ھ در دار الامان احمد آباد لکھی ہے۔ عبداللہ، I/10 نے یہ تاریخ، گزیدہ کی بہ طور

Marfat.com

تاریخ کتابت درج کی ہے۔

Ape I 3A

المعجم فی آثار ملوک عجم

مؤلف: فضل اللہ حسینی قزوینی

تاریخ تالیف: ۶۸۴ھ

دیکھیے: مشترک، ۱۰/ ۱۵۴

⊡ ۱۲۵۰ھ، ترقیمہ "قد فرغ من تسویده فی یوم چهار شنبه شهر شعبان در سنۂ هزار و دویسـت و پـنـجـاه..." (ورق ۵ ب)، نستعلیق، عنوانات کی جگہ خالی، اوراق کی ترتیب آگے پیچھے، ۸۴ اوراق، نیز: عبداللہ، I/32

تاریخ رشیدی

مؤلف: میرزا محمد حیدر دوغلات بن محمد حسین گورکان

تاریخ تالیف: ۹۵۳-۹۵۱ھ

باہتمام عباس قلی غفاری فرد، ۲۰۰۴ء میں تہران سے شائع ہو چکی ہے۔

دیکھیے: مشترک، ۱۰/ ۶۵۰

Ape I 9

⊡ گیارہویں صدی ہجری، ترقیمہ: "ایـن تـواریـخ مـرزا حیـدر در بـلـدۂ پتـنـه در عمل نـواب مستـطـاب معلّی القاب عبداللّه خان بهادر فیروز جنگ نویسانید من که خـواجه محمد خاوند ام ابن حضرت قطب زمان حضرت عزیزان خواجه خاوند مـحـمود نقشبندی عطّاری الحسینی. تمّ. به سوی برادر نویسانید، به مبلغ شش عـدد روپیه شاهجهانی شد، دور سه کاغذ و به تاریخ سنه ۶ ۱۰۴۲ھ"، معمولی نستعلیق، شنگرفی عنوانات، ۴۵۵ ورق

یادداشتیں: ا۔ شجرۂ نسب کاتب: "خواجه محمد خاوند پسر خواجه محمود ابن خواجه میر سیّد شریف ابن خواجه ضیا ابن خواجه میر محمد ابن تاج الدین حسین ابن خواجه علاء الدین نبیرۂ ابن خواجه حسن ابن خواجه علاء الدین عطّار که ایشان داماد حضـرت شاه نقشبنداند از طرف مادری پدر به حضرت شاه خاموش که

Marfat.com

سادات کسبی [؟] اند و چون که واجبِ وقت بود، نوشته شده است.‘‘
نسخہ کے کاتب شاید خواجہ معین الدین نقشبندی (م۱۰۸۵ھ) ہیں جنھوں نے اپنا نام خواجہ محمد خاوند لکھا ہے۔ ان کے والد خواجہ خاوند محمود نقشبندی معروف بہ حضرت ایشان (م۱۰۵۰ھ) کشمیر کے معروف مشائخ سے ہیں اور ان کا مقبرہ لاہور میں واقع ہے۔ ان کا شجرۂ نسب جیسا اوپر نقل ہوا ہے ویسا ہی تحایف الابرار، ۵۹ میں بھی درج ہوا ہے۔ نیز: عبداللہ، I/34
نسخے کے حاشیے پر کسی قاری نے پنسل سے تاریخ رشیدی کے انگریزی ترجمہ از E.D. Ross سے مطابقت کر کے اس کے صفحات نمبر لکھ دیے ہیں۔

Ape I 9A

▣ بارہویں صدی ہجری، نستعلیق خوش، بعض عنوانات شنگرفی اور بعض نانوشتہ، ۳۶۶ ورق
یادداشت: ’’هوالعزیز، این سه [؟] نسخهٔ شریفه موسوم به تاریخ رشیدی از تألیفات مغفرت نشانی میرزا حیدر گورکانی را حضور صفوت و ولایت ظهور ابوالفتح سلطان محمد مخاطب به شاه خدا بنده ثانی صفوی به خاقان... (مٹادیا گیا ہے) فردوس منزل شاه عالم ثانی گورکانی وعده فرموده بودند. چون قاآن مکان به جنّت خرامیده بودند، مطالعه ساطعهٔ لامعه شاهنشاه ظل اللّه عدالت و مروت توامانی.‘‘ [کذا]
حاشیے پر پنسل سے تاریخ رشیدی کے انگریزی ترجمہ از E.D. Ross سے مطابقت کر کے اس کے صفحات نمبر لکھ دیے گئے ہیں۔ نیز: عبداللہ، I/35

Apf IV 1

توزک تیموری: ملفوظات تیموری
مترجم: ابوطالب حسینی
دیکھیے: مشترک، ۴/ ۲۲۸۵
▣ ۲۳ صفر ۱۲۱۱ھ، نستعلیق خوش، آغاز: الحمدللّه... اما بعد راستی رستی فرزندان، ۳۳۵ ورق، عبداللہ، I/40 نے تاریخ کتابت ۱۲۶۱ھ لکھی ہے۔

Ape I 11

عبداللہ نامہ: شرف نامۂ شاہی

Marfat.com

مؤلف: حافظ تانیش بن میر محمد بخارائی

ابوالفتح عبداللہ خان بن اسکندر بیگ بن جانی خان شیبانی، فرمانروائے میانکال (پیدائش ۹۴۰-وفات تقریباً ۱۰۰۵ھ) کی تاریخ ہے۔

آغاز: زواهر جواهر حمد بی غایت نثار کبریای والا سپاس.

دیکھیے: مشترک، ۱۰/ ۶۵۱؛ عبداللہ، I/41

▣ گیارہویں صدی ہجری، واضح نستعلیق، ۲ مجلد، مجلد اوّل: ورق ۳۲۶-۱، مجلد دوم: ورق ۶۶۳-۳۲۷

مہریں:

۱۔ ''عابد خان مہمند ۱۰۷۲ھ'' (ظہریہ)

۲۔ ''صادق ۱۰۷۰'' (ظہریہ)

۳۔ ''امیر محمد عبداللہ شاہ'' (ظہریہ)

Marfat.com

Marfat.com

فہرست عربی مخطوطات

از

محمد اکرام چغتائی

Marfat.com

Marfat.com

دیباچہ

اہلِ مغرب نے اپنے تاریخی، علمی، ادبی اور تہذیبی سرمایے کو جس طرح عمدگی اور سلیقہ مندی سے سنبھال رکھا ہے، اُس کی جتنی بھی تعریف کی جائے، کم ہے۔ یہ قیمتی ذخائر وہاں بسنے والی اقوام کے عروج و زوال کی داستان بیان کرتے ہیں، لیکن اس کے ساتھ ساتھ اِن فرزندانِ تثلیث نے میراثِ خلیل کو ہر طرح کے حوادثِ زمانہ سے بچانے کے جو انتظامات کر رکھے ہیں، وہ اس کے اصل ورثا کے لیے تعجب خیز ہی نہیں، قابلِ اتباع بھی ہیں۔ ان کے عظیم اور نادر کتب خانوں کی اہمیت اور افادیت امرِ مسلمہ ہے، لیکن یہ حقیقت بھی روزِ روشن کی طرح عیاں ہے کہ ان کتب خانوں کی عالمی شہرت اور پہچان کا دارومدار ان قلمی اور مطبوعہ نوادرات پر ہے، جو اہلِ علم نے اپنے طبعی ذوق وشوق اور تصنیفی ضرورتوں کو پورا کرنے کی غرض سے جمع کیے تھے اور پھر انھوں نے خود یا اُن کے لواحقین نے انھیں قیمتاً یا تحفتہً ان کتب خانوں میں محفوظ کر دیے۔ جرمنی میں تو ایسے بیش بہا ذخائر کی ایک الگ سے مفصل فہرست بھی طبع ہو چکی ہے جو وہاں کے بڑے بڑے کتب خانوں کی زینت ہیں اور دنیا کے کونے کونے سے شائقینِ علم و دانش اُن سے استفادہ کرنے کھچے چلے آتے ہیں۔

برعظیم پاک و ہند کی دوسری قدیم یونیورسٹی یعنی پنجاب یونیورسٹی (لاہور) کے مرکزی کتب کی تاریخ بھی مغرب کے ممتاز کتب خانوں سے خاصی مماثل ہے۔ اس میں کم یاب و نایاب کتابوں کی کمی نہیں، لیکن اس کی بین الاقوامی شناخت کی بڑی وجہ علمی شخصیات اور سنجیدہ کتب بینوں کے ایسے نجی ذخائر ہیں، جو وقتاً فوقتاً یہاں منتقل ہوتے رہے۔ بلا شبہ بعض کتب شناس انگریزوں نے اس مستحسن روایت کا آغاز کیا، لیکن مقامی اصحابِ علم میں جس فاضل کا نجی ذخیرۂ کتب بلا قیمت اس لائبریری کی زینت بنا وہ اردو زبان و ادب کے منفرد انشا پرداز محمد حسین آزاد تھے۔ اس کتب خانے کا ایک امتیازی پہلو یہ ہے کہ آزاد نے شہروں شہروں، ملکوں ملکوں گھوم پھر کر جو نادر و نایاب قلمی اور مطبوعہ کتابیں جمع کیں، وہ برسوں اُن کے زیرِ مطالعہ رہیں اور پھر اپنے پرکھوں کی روایت کو نباہتے ہوئے انھوں نے اپنے محدود مالی وسائل کے بل بوتے پر الگ سے کتب خانۂ آزاد قائم کر دیا، تاکہ عامۃ الناس بھی ان کی جمع کردہ کتابوں سے مستفید ہو سکیں۔ آزاد کی وفات (۱۹۱۰ء) کے تین سال بعد یعنی ۱۹۱۳ء میں ان کے بیٹے آغا محمد ابراہیم ابرو (م-۱۹۲۰ء) نے گورنر پنجاب کے توسط سے اپنے والد بزرگوار کے جمع کردہ اس علمی ورثہ کو پنجاب یونیورسٹی لائبریری کو بہ طورِ عطیہ پیش کر دیا۔ گذشتہ تقریباً ایک صدی میں متعدد علما و فضلا نے اپنے ذاتی کتب خانے اس لائبریری کو تفویض کیے اور روز بہ روز ان میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے، لیکن اس ضمن میں اوّلیں مثال آزاد کے نجی ذخیرہ کو حاصل ہے۔

Marfat.com

فرزندِ آزاد، آغا محمد ابراہیم ابرو نے اپنے والد کا کتب خانہ عطیہ کرنے سے قبل جو فہرست تیار کی تھی، وہ اب بھی انتہائی خستہ حالت میں اُن کے اعزّہ کے پاس محفوظ ہے، لیکن باوجود تلاش بسیار کے یونیورسٹی لائبریری یا ریکارڈ سے کوئی ایسی مستند دستاویز نہیں مل سکی، جو اس کولیکشن کی یہاں منتقلی پر روشنی ڈال سکتی۔ اس لائبریری میں محفوظ نجی ذخائر کتب و مخطوطات کی ابھی چند فہارس ہی طبع ہوئی ہیں۔ آزاد کولیکشن کے کچھ عربی اور فارسی خطی نسخوں کا قاضی عبدالنبی کوکب اور ڈاکٹر سیّد محمد عبداللہ نے اپنی تیار کردہ فہارس میں اجمالاً ذکر کیا ہے، لیکن مکمل کولیکشن کی فی الحال کوئی جامع فہرست مرتب نہیں ہوئی۔ جونہی آزاد کی صد سالہ برسی (۲۰۱۰ء) کے موقع پر شعبہ اردو کے زیرِ اہتمام بین الاقوامی کانفرنس کے انعقاد کا حتمی فیصلہ کیا گیا، تو اس کے محرک ڈاکٹر تحسین فراقی صاحب (صدر شعبہ اردو)، نے اس کولیکشن کے قلمی نسخوں اور مطبوعہ کتب کی الگ الگ فہرستیں تیار کرنے کی تجویز بھی پیش کر دی، جسے جناب مجاہد کامران صاحب، وائس چانسلر، جامعہ پنجاب نے فی الفور شرفِ قبولیت بخشا اور اس پر فوری عمل درآمد کی غرض سے ایک سہ رکنی کمیٹی تشکیل دے دی، تاکہ دو الگ الگ جلدوں پر مشتمل ان فہارس کو مجوزہ کانفرنس کے موقع ہی پر پیش کر دیا جائے۔ اواخر اگست میں اس کمیٹی نے فیصلہ کیا کہ اِن دونوں جلدوں کو جلد از جلد مدون کیا جائے۔ اراکین نے اتفاقِ رائے سے ڈاکٹر عارف نوشاہی اور راقم کو یہ ذمہ داری سونپی۔ بہ ظاہر اتنے مختصر وقت میں سیکڑوں قلمی اور مطبوعہ کتابوں کی جانچ پرکھ، موضوعی ترتیب اور دیگر کوائف کی جمع آوری کٹھن مرحلہ تھا، تاہم بحمد اللہ اراکین مجلس اور لائبریری کے اورینٹل سیکشن کے فعال اصحاب کے تعاون سے اس کام کو قلیل مدت میں پایۂ تکمیل کو پہنچانے میں کام یاب ہو گیا۔

ڈاکٹر مولوی محمد شفیع کی روایت کے مطابق آزاد سیکشن میں عربی فارسی اور اردو مخطوطات کی تعداد ۳۸۹ تھی (۳۲۰ فارسی، ۵۹ عربی اور ۱۱ اردو)۔ فہرست سازی کا عمل شروع ہوا تو معلوم ہوا کہ جناب عارف نوشاہی ذخیرۂ آزاد کے فارسی مخطوطات پر پہلے سے فارسی زبان میں کام کر رہے ہیں۔ چناں چہ ان سے درخواست کی گئی کہ وہ مذکورہ فارسی مخطوطات کی فہرست کو اردو میں مدون کریں اور اس کا اشاریہ بھی مرتب کر دیں۔ ڈاکٹر نوشاہی نے فارسی مخطوطات کی فہرست کی تدوین مع اشاریہ کا کام بروقت مکمل کر کے ارسال کر دیا۔ اس اثنا میں راقم نے عربی اور اردو مخطوطات کی مشرّح فہرست تیار کر لی۔ اس کی موضوعی ترتیب جناب عارف نوشاہی کی اختیار کردہ ترتیب کے مطابق رکھی گئی ہے۔

آخر میں پروفیسر ڈاکٹر مجاہد کامران صاحب (وائس چانسلر)، متذکرہ صدر اراکین مجلس (ڈاکٹر تحسین فراقی، چیف لائبریرین چودھری محمد حنیف اور ڈاکٹر ساجد علی کا ممنون احسان ہوں، جن کے تعاون اور اشتراک عمل سے یہ منصوبہ بخوبی اختتام پذیر ہوا۔ اس سلسلہ میں راقم کو جناب خورشید رضوی کا شکریہ ادا کرنا ہے، جن کی عربی ادبیات پر گہری نظر اور وسعتِ مطالعہ نے زیرِ نظر جلد کے مندرجات کو خوب تر بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔

محمد اکرام چغتائی

Marfat.com

مجموعہ ہائے رسائل

مجموعۂ رسائل

A Ar. C III 9

دس رسائل کا مجموعہ ہے۔

ابتدائی صفحہ پر:''هذا الكتاب المجموعة من متملكات اقلِّ الطلبة اقلّ الخليقه ابن حسن عباس''۔

پہلے صفحہ کے اوپر:''هذه رسالة اهليجه للامام عليه السلام''

دوسرا صفحہ:هذه رسالة فى بيان اسرار شهادة الحسين (کثیر حواشی بہ فارسی وعربی)

آخری صفحہ پر:''تم ماوجدت و هذا التحقيق من العالم الفاضل المیرزا احمد الازغندی۔''

بعض دیگر رسائل پر حواشی بہ کثرت ہیں۔

◙ اوراق ۱۲۸، سائز ۲۳×۱۸ سنٹی میٹر، فی صفحہ ۱۹ سطور، باریک نسخ میں کتابت کی گئی ہے۔

مجموعۂ رسائل

A Ar. i II 10

۱۔ الفیۃ

مؤلف: شیخ ابی عبداللہ محمد الجزینی شہید (شہادت: ۷۸۶ھ)

◙ کل اوراق ۱۹۰، سائز ۱۵×۸ سنٹی میٹر، فی صفحہ ۱۶ سطور، ورق ۱۲ الف پر یہ رسالہ ختم ہوجاتا ہے۔ سنہ کتابت: ۱۲۳۳ھ۔ بین السطور اور حواشی میں تراجم وتوضیحات فارسی میں۔

۲۔ الفیۃ

مؤلف: ابن مالک

◙ یہ رسالہ ورق ۶۳ ب پر ختم ہوجاتا ہے۔ سنہ کتابت ۱۲۳۲ھ حواشی وغیرہ مذکورہ بالا رسالے کی

Marfat.com

طرح فارسی میں۔

۳۔ کتاب در علم نحو

مؤلف: جلال الدین سیوطی

◘ سنہ کتابت ۱۲۳۲ھ، کاتب: ''العبد الذلیل ابن المرحوم ملا اسمٰعیل محمد''، حواشی اور تراجم کے علاوہ چھوٹے سائز کے کاغذوں پر عبارتیں لکھ کر صفحات کے بیچ میں لگا دی گئی ہیں۔

مجموعۂ رسائل

A Ar. d II 19

۱۔ ترجمۃ العقاید الدینیۃ

مؤلف: ملا محسن فیض کاشانی (م:۱۰۹۱ھ)

فارسی رسالہ

رک: فہرست وارہ، ۹/۲۱۰

◘ اوراق ۱۳۵، سائز ۹×۶ سنٹی میٹر، فی صفحہ ۱۶ سطور۔ در بیان اصول عقائد دینیہ بر منہج اہل حق کہ فرقہ ناجیہ اند بہ فارسی نویسد از محسن ابن مرتضیٰ۔ ص ۳۶ کے آخر میں۔ کتبہ محمد ابن مرحوم میرزا علی، ۱۲۵۲ھ۔ ص ۱-۳۶

۲۔ میراثیۃ

مؤلف: شیخ یوسف بحرانی العروف بہ ابن عصفور (م:۱۱۸۶ھ)

فقۂ شیعہ کے مطابق وراثت کے مسائل پر عربی رسالہ ہے۔

◘ سنہ کتابت ۱۲۵۲ھ۔ ص ۳۷-۱۳۵

Marfat.com

فلسفہ

A Ar. b II 33

اخوان الصفا

▣ اوراق ۱۷۲، سائز ۲۱×۱۳ سنٹی میٹر، فی صفحہ ۲۰ سطور، ناقص الآخر، خط نسخ، صاف اور واضح۔ ہر صفحہ پر حاشیہ لگا کر کتابت کی گئی ہے۔

A Ar. h II 32

دقایق المیز ان التعلیم لاہل العصیان من افلاطن الحکیم

براکلمان (ضمیمہ ۱: ۷۶۶) نے اِس عنوان کی ایک کتاب کا حوالہ دیا ہے جو عبداللہ علاء الدین الصرو خانی (دسویں صدی ہجری) کی تصنیف ہے۔

▣ اوراق ۷۰، سائز ۱۹×۱۰ سنٹی میٹر، فی صفحہ ۱۹ سطور، عمدہ خط نستعلیق۔

A Ar. h I 16

شرح الاشارات والتنبیہات

مؤلف: نصیر الدین ابو جعفر محمد بن محمد بن الحسن الطوسی (م-۶۷۲ھ)

آغاز: ... والله المستعان و عليه التكلان النمط الاول

▣ اوراق ۲۸۸، سائز ۱۷×۱۲ سنٹی میٹر۔ خط نستعلیق۔ آخری صفحہ پر مہر احتشام الملک (۱۲۹۹ھ)

A Ar. h II 20

شرح ھیاکل النور

مؤلف: غیاث الدین منصور بن صدر الدین محمد بن ابراہیم الدشتکی الشیرازی الحسینی (م-۹۴۸ھ)

رک: براکلمان، ضمیمہ ۱: ۷۸۲

آغاز: افتتح فاقول یا غیاث المستغیثین نجنا باشراق ھیا کل النور

▣ اوراق ۱۰۹، سائز ۲۴×۱۴ سنٹی میٹر

Marfat.com

منطق

A Ar. h II 26

الآداب الشریفیۃ

مؤلف: علی محمد المعروف بہ (السید) الشریف الجرجانی (م-۸۱۶ھ)

آغاز: الحمد لله الذی لا مانع لحکمه و لا ناقض لقضائه ......

▣ اوراق ۱۶اب تا ۲۰ب، سائز ۳۰×۱۹ سنٹی میٹر، خط نستعلیق

A Ar. h II 26

الآداب العضدیۃ

مؤلف: عضد الدین عبدالرحمٰن بن احمد الایجی (م-۷۵۶ھ)

رک: کشف الظنون، ۱:۱۴

آغاز: لک الحمد و المنة و علی نبیک الصلوة و التحیة اذا قلت بکلام ان کنت ناقلاً ......

▣ ورق ۱۶ الف (صرف ایک صفحہ) سائز ۳۰×۱۹ سنٹی میٹر، خط نستعلیق

A Ar. II

العقدۃ الوثیقۃ

مؤلف: عماد الدین الحنفی العثمانی (تلمیذ ملاحسن، تیرہویں صدی ہجری)

آغاز: الحمد لله و سلام علی عباده ...... و احلل عقدة من لسانی و احفظ من اللغو بیانی ...... اما بعد فیقول العبد الضعیف

▣ خط نستعلیق

Marfat.com

اسلامیات

A Ar. a 7

الاتقان

مؤلف: جلال الدین سیوطی

◙ اوراق ۲۰۴، فی صفحہ ۳۱ سطور، عمدہ خط نسخ، آخر میں کسی اور قلم سے یہ فارسی عبارت مرقوم ہے:

''ختم ..... کتاب الاتقان را روز چهار شنبه بستم ربیع الثانی ۹۹۲ از هجرة خاتم النبیین.....مراکه کاتب هستم والتجاست از کسانے که خوانند اینکه مرا یاد آرند بدعای خیر. منم محمد اسمٰعیل اصفهانی حاضر الوقت دربلدة شیراز.....''

ابتدائی صفحہ پر جلد ساز کے لیے ہدایت، بدستخط

''سید محمد عبداللہ
۲۷/۱/۱۴''

A Ar. h II 9

احکام الاعتقاد فی ابطال الفلسفۃ والالحاد

مؤلف: عبداللہ

فلسفیانہ افکار وخیالات پر تنقیدی نظر ڈالی گئی ہے۔

آغاز: الحمد لله الذی شرح صدور المومنین بنور الایمان والیقین بمن اکمل به دینه و ارسله رحمة للعالمین ۔

◙ اوراق ۲۱۰، سائز ۲۲×۱۸ سنٹی میٹر، خط نیم شکستہ۔ اس کے بعض صفحات پر محمد حسین آزاد نے حواشی لکھے ہیں۔

Marfat.com

A Ar. f II 3

اربعین

مؤلف: ابومحمد ذکی الدین عبدالعظیم (م-۶۵۶ھ)

چالیس احادیث کا مجموعہ۔

آغاز: الحمد علی شمول فضله و نعمته و جمیل احسانه و عظیم منّتـه......

اوراق ۴۳ب تا ۵۷، سائز ۲۳×۱۳ سنٹی میٹر۔خط نستعلیق، سنہ کتابت موجود نہیں۔

A Ar. d II 5

ارشادالاذھان

مؤلف: جمال الدین حسن بن یوسف بن علی بن المطہر الحلی (م-۷۲۶ھ)

آغاز: الحمد لله المنفرد بالقِدَم و الدوام ......

اوراق ۲۱۲، سائز ۲۵ × ۱۸ سنٹی میٹر، فی صفحہ ۱۵ سطور۔کاتب: حسن بن الشیخ احمد الجزائری فی المدرسۃ النظامیۃ بشیراز، سنہ کتابت: ۱۰۹۲ھ۔مع حواشی کثیرہ۔

A Ar. d II 5

ارشادالفقہ (الجزءالاوّل)

مؤلف: نامعلوم الاسم

اوراق ۲۴۴، سائز ۱۵×۷ سنٹی میٹر، فی صفحہ ۱۵ سطور۔خط نسخ

A Ar. d II 10

الالفیۃ فی الصلوٰۃ الیومیہ

مؤلف: محمد بن مکی بن محمد بن حامد العاملی (م-۷۸۶ھ)

اوراق ۱-۱۲، سائز ۲۱×۱۴ سنٹی میٹر۔خط نسخ۔کاتب: ملا اسمٰعیل محمد۔سنہ کتابت: ۱۲۳۳ھ۔

A Ar. f II 3

انموذج اللبیب فی خصائص الحبیب

مؤلف: جلال الدین السیوطی

آغاز: الحمد لله الذی اتقن بحکمته کل شیٔ

اوراق ۶۰ ب-۶۱ الف، سائز ۲۳×۱۳ سنٹی میٹر، خط نستعلیق۔اس میں بحرق الحضرمی کے بھی چند

Marfat.com

رسائل موجود ہیں۔

A Ar. a 14

تفسیر سورۃ یوسف

منسوب بہ ابو حامد الغزالی (م-۵۰۵ھ)

آغاز: الحمد لله الذی شهدت المکوّنات بوحدانیة و لانت المصونات لعظمته...... الرتلک ایت ...... کانه قال الالف انا و اللام لی و الراء ربوبیتی ......

▣ اوراق ۹۵، سائز ۲۱ × ۱۴ سنٹی میٹر، فی صفحہ ۲۰ سطور۔ ناقص الآخر، کاتب محمد عبید، سنہ کتابت ۱۱۶۱ھ، غیر پختہ خط نسخ۔ زیادہ قدیم نہیں۔ جابجا حواشی دیے گئے ہیں۔

A Ar. a l 4588

تفسیر کشاف (جلد اوّل)

از: جاراللہ زمخشری

▣ اوراق ۲۲۴، تقطیع ۲۴ × ۱۷ سنٹی میٹر، فی صفحہ ۲۹ سطور، خاصا باریک خط۔ جابجا صفحات پر حواشی دیے گئے ہیں۔ بیشتر درمیانی صفحات کٹے پھٹے ہیں۔ ناقص الآخر۔ آخری عنوان بقلم سرخ ''سورۃ بنی اسرائیل مکیۃ ......'' خط کے اعتبار سے قدیم نسخہ معلوم ہوتا ہے۔ ابتدائی صفحہ پر ''مہر کتب خانہ خلیفہ محمد حسن خان بہادر وزیر اعظم ریاست پٹیالہ''۔ پہلے صفحہ کی عبارت خاصی مدھم ہو گئی ہے، اس لیے بآسانی پڑھی نہیں جا سکتی۔ اس قلمی نسخے میں تفسیر کا نصف حصہ منقول ہے۔

A Ar. a 5

تفسیر مدارک التنزیل وحقایق التاویل

مؤلف: حافظ الدین عبداللہ بن احمد النسفی (م-۷۰۱ھ یا ۷۱۰ھ)

آغاز: الحمد لله المنزه بذاته عن اشارة الاوهام المقدس بصفاته عن ادراک العقول و الافهام المتصف ......

آخری آیت: "لایشرک بعباده ربه احدا"

▣ نامکمل نسخہ، اوراق ۳۳۷، تقطیع ۲۷ × ۱۹ سنٹی میٹر، فی صفحہ ۲۵ سطور، خط نستعلیق میں لکھی گئی ہے۔ آیات قرآنی بھی اسی خط میں قلمبند کی گئی ہیں، لیکن ان کے اوپر سرخ لکیر کھینچ دی گئی ہے۔ زیادہ قدیم نسخہ معلوم نہیں ہوتا۔ شاید بارہویں صدی ہجری میں لکھا گیا۔

Marfat.com

A Ar. b II 1

الجامع الصحیح

مؤلف: محمد بن اسمٰعیل البخاری (م-۲۵۶ھ)

◙ اوراق ۴۷۶، سائز ۳۰×۲۰ سنٹی میٹر، فی صفحہ ۲۱ سطور۔ سنہ کتابت ۱۲۲۷ھ۔ صاف ستھرا نسخہ لیکن نامکمل۔

A Ar. a 8

الجداول النورانیة فی استخراج الآیات القرآنیة/تیسیر الکلام

مؤلف: ناصر بن حسین الحسنی النجفی (م-۱۱۱۸ھ)، معنون بہ اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ

صفحات کو سرخ قلم سے خانوں میں تقسیم کر کے درج ذیل عنوانات کے تحت اشاریہ ترتیب دیا گیا ہے۔

الایة	السورة	الرکوع	الجزء	ربع الجزء
ءَ اَتخِذُ مِن دُونِہٖ	یٰس	الاوّل	الثالث والعشرون	اوائل الاوّل

رک: الذریعہ، ۵/۸۹

◙ اوراق ۲۱۰، سائز ۲۵×۱۶ سنٹی میٹر، خط نسخ، کاتب لعل محمد الہ آبادی (م-۱۱۲۱ھ)، صاف خوش خط نسخہ۔ آخری صفحہ پر دو مہریں:

''عبدہ شاہ نواز خان ۱۲۲۷ھ'' اور

''چند روزی ایں کتابِ دلنواز ہست تحویلِ محمد شہنواز''

A Ar. c V 1

جُنّة الامان الواقیة/مصباح الکفعمی

مؤلف: ابراہیم بن علی بن الحسن بن محمد بن صالح الکفعمی (م-۹۰۵ھ)

آغاز: الحمد لله الذی جعل الدعاءُ سلّما یرتقی به الی اعلی مراتب المکارم و وسیلة الی افتناء غرر المحامد ...... اما بعد فهذا کتابٌ محتو علیٰ عُوذ و دعوات و تسابیح......

رک: الذریعہ، ۵/۱۵۶

◙ اوراق ۳۸۲، سائز ۱۸×۱۰ سنٹی میٹر، فی صفحہ ۱۷ سطور۔ سنہ کتابت ۸۹۵ھ۔ کاتب ابراہیم بن علی بن حسن بن صالح (امامی مذہب کا پیرو) عمدہ خط نسخ، کثیر حواشی۔ یہ نسخہ ایران کے صفوی بادشاہوں کی

Marfat.com

ملکیت میں رہا۔ ابتدائی صفحہ پر ابوالمظفر شاہ صفی (۱۰۳۸ھ) اور شاہ عباس صفوی (۱۰۵۲ھ) کی مہریں۔

A Ar. c V 9

◙ اوراق ۲۲۵، سائز ۱۲ × ۸ سنٹی میٹر، فی صفحہ ۱۳ سطور۔ عمدہ نسخ مع اعراب، بارہویں ہجری کا مکتوبہ۔ جا بہ جا فارسی عبارات وعنوانات۔

A Ar. h II 15

الحاشیۃ علی حاشیۃ الخیالی

شرح عقائد نسفی پر احمد بن موسیٰ خیالی کے حاشیہ پر عبدالحکیم سیالکوٹی کا حاشیہ ہے۔

مصنف اور ان کی اس کتاب کے متعلق تفصیل کے لیے دیکھیے ڈاکٹر امین اللہ وثیر (م-۲۰۰۹ء) کا مقالہ برائے ڈاکٹریٹ (۱۹۶۸ء) جس میں عبدالحکیم سیالکوٹی کے ''رسالۂ خاقانیہ'' کا عربی متن مع انگریزی ترجمہ دیا گیا ہے۔ یہ مقالہ پنجاب یونیورسٹی کے کتب خانہ میں محفوظ ہے۔

آغاز: یا من تقدس ذاتہ عن احاطۃ ......

◙ اوراق ۳۲۷، سائز ۲۰ × ۱۰ سنٹی میٹر۔ خط نسخ۔ سنہ کتابت: ۱۲۶۶ھ۔ کاتب: امام الدین باشندہ چچ۔

A Ar. d II 20

رسالہ در باب رفع انگشت شہادت در تشہد

مؤلف: محمد سعید

جواب از علمائے پنجاب (فارسی/عربی) مثلاً عبیداللہ ملتانی، غلام محمد لاہوری، مولوی غلام علی قصوری، مولوی جان محمد لاہوری، حافظ ولی اللہ لاہوری، مولوی غلام رسول (ذیرہ اسمٰعیل خان)، مولوی حمایت اللہ کشمیری وغیرہ

◙ اوراق ۱۵، سائز ۱۷×۹ سنٹی میٹر، فی صفحہ ۱۳ سطور، جلی خط نستعلیق

A Ar. f II 3

الرسالۃ فی البحث والتحقیق عن اسم الحی والعلی العظیم وشرح آیۃ الکرسی

مؤلف: محمد بن عمر بن مبارک الحضرمی (م-۹۳۰ھ)

آغاز: الحمد للہ الاعز الاکرم الذی علّم بالقلم علّم الانسان مالم یعلم

Marfat.com

▣ اوراق ۵۷ ب تا ۶۰، سائز ۲۳×۱۳ سنٹی میٹر، خط نستعلیق۔ سنہ کتابت موجود نہیں۔

A Ar. f II 3

الرسالۃ فی العناصر الاربعۃ

مؤلف: محمد بن عمر بن مبارک المعروف بہ بحرق (م-۹۳۰ھ)

آغاز: يتلوهم الجواب الخامس فى معنى العناصر الاربعة التى خلق منها۔

▣ اوراق ۶۵ الف-۶۸، سائز ۲۳×۱۳ سنٹی میٹر، خط نستعلیق

A Ar. i II 7

رسالۃ فی فقہ اللغۃ

مؤلف: نامعلوم الاسم

آغاز: الفاظ مجموعة مستحبة مسموعة محكمة منظمة مما ينعت بها الرجال فى جميع الاحوال۔ تاليف الامام الامير ابى الفضل قابوس بن وشمگير

▣ اوراق ۹۵، سائز ۸×۶ سنٹی میٹر، فی صفحہ ۱۸ سطور۔ صفحہ ۹۰ ب سے مختصر رسالہ۔

A Ar. c V 4

زادالمعاد

مؤلف: ملا محمد باقر مجلسی

▣ اوراق ۴۱۶، سائز ۲۷×۲۰ سنٹی میٹر، فی صفحہ ۱۸ سطور۔ عربی عبارات کے تحت ان کا فارسی ترجمہ بھی دیا گیا ہے۔ خوش خط، ناقص الآخر۔

A Ar. b II 10

شرح الاربعین

▣ اوراق ۱۴۳، سائز ۲۰×۱۱ سنٹی میٹر، فی صفحہ ۱۹ سطور۔ خوش خط نسخ، سنہ کتابت ۱۰۶۰ھ، ابتدائی دو صفحات منقش ومذہب پہلا صفحہ طلائی سطور کے درمیاں لکھا گیا ہے۔ اوّل تا آخر طلائی حاشیہ۔
پہلے صفحہ کی ایک عبارت سے پتہ چلتا ہے کہ یہ نسخہ ۱۲۴۰ھ میں محمد بن اسمٰعیل کی ملکیت میں رہا۔
صفحہ ۶ ب کے آخر میں "تم بالخير يوم السبت ثامن شهر ذى الحجة المبارك ۱۰۸۹"
آخری دو صفحات کسی اور قلم سے لکھے گئے ہیں۔ آخر میں:
"الفقير الى الله الغنى محمد المشتهر بهاء الدين العاملى وَ فَّقَهُ الله للعمل فى

Marfat.com

یـومه لِغَدِهٖ قبل ان یخرج الامر من یده به بمحروسة اصفهان ..... و باطنًا و ظاهراً و فـرغ مـن تسوید بیاض اوراقه صبیحة یوم الثلاثاء من السادس عشر شهر ربیع الثانی سنة ستین بعد الالف [۱۰۶۰] فی التاریخ تمام الکتاب۔"

A Ar. b II 8

شرح الکافی

مؤلف: صدرالدین محمد بن ابراہیم شیرازی (م- مابین ۱۰۶۱ھ-۱۰۶۹ھ)

آغاز: الـحـمـد لـلـه الذی جلّ عن مطارح اضواء الفکر جلاله و ارتفع عن مواقع انوار النظر کماله عجزت المدارک و العقول

◙ اوراق ۳۴۵، سائز ۲۹×۲۰ سنٹی میٹر، فی صفحہ ۳۲ سطور۔ عمدہ اور خوش خط، کاتب محمد (؟)، ترقیمہ: قدتم و ختم تحریر ها فی زوال یوم الاحد خامس عشر من ربیع الاوّل سنة ستّ و اربعیـن و مائتان بعد الالف [۱۲۴۶ھ] مـن الهـجـرة الـنبویة المصطفویة فی بلدة خبوشان.....

A Ar. c V 3

عُدّة الداعی و نجاح الساعی

مؤلف: جمال الدین ابن العباس احمد بن فہد الحلّی (م: ۸۴۱ھ)

آغاز: الحمد لله سامع الدعاء و دافع البلاء و مفیض الضیاء و کاشف الظلماء

◙ اوراق ۱۴۸، سائز ۱۲×۸ سنٹی میٹر، فی صفحہ ۱۷ سطور۔ ورق ۱۲۶ ب کے بعد خط تبدیل ہو جاتا ہے۔ ممکن ہے یہ صفحات کم ہوں اور کسی اور صاحب نے انھیں مکمل کیا ہو۔

رک: الذریعہ، ۱۵/ ۲۲۸

اختتام: هـذا مـن عواری الزمان لدی المحتاج برحمة الله سبحانه انا العبد الذلیل محمد بن اسمعیل عفی عنهما ۱۲۵۰ھ

اس سے ذرا اوپر:

"هـو مـن متـملّکات العبد الذلیل محمد بن اسمعیل عفی عنهما کیف اعرّف هذا الـکتـاب و الـحـال ان اللسان و القلم عاجزان من التعریف و التوقیف و من یدّعی بخلافهٖ کان من اهل الخلاف و فقنا الله بمحمّد و آلـه الاشراف۔ ۱۲۵۰ھ۔

Marfat.com

A Ar. f II 3

عصمۃ الانبیاء

مؤلف: عبداللہ بن شمس الدین بن جمال الدین الانصاری (باشندہ ہند، دسویں صدی ہجری)

آغاز: وبک اعتصم یا عزیز یا کریم ومن یعتصم باللہ فقد ھدی الیٰ صراط مستقیم

▣ اوراق ۳۳ب-۴۲ب، سائز ۲۳×۱۳ سنٹی میٹر۔ خط نستعلیق۔ ناقص الآخر

A Ar. c I 15

الفقہ الاکبر (حصہ اوّل)

مؤلف: امام ابوحنیفہ

آغاز: اصل التوحید و مایصحّ الاعتقاد علیہ یجب ان یقول آمنتُ باللہ۔

▣ اوراق ۱۴، سائز ۲۴×۱۶ سنٹی میٹر، سطور فی صفحہ ۱۰۔ خوش خط نسخ

A Ar. h II 24

کتاب فی العقائد

مؤلف: نامعلوم الاسم

آغاز: ولھذا قالوا ان الوجود یطلق علی اللہ تع و علی المخلوق بالاشتراک المعنوی لانھم یقولون ان المفھوم......

▣ اوراق ۱۵۸، سائز ۱۸×۱۱ سنٹی میٹر۔ خط نسخ۔ ناقص الاوّل۔

A Ar. a 10

کشف الآیات

مؤلف: محمد رضا بن عبدالحسین النصیری الطوسی

تاریخ تصنیف: ۱۰۶۷ھ، مادۂ تاریخی "کشف آیات کلام قدس" (۱۰۶۷ھ)

آخری صفحہ پر مصنف کا نام محمد ابن المرحوم ملا اسمٰعیل درج کیا گیا ہے۔

قرآنی آیات کی فرہنگ اور اشاریہ۔

رک: کشف الحجب، شمارہ ۲۶۳۱؛ الذریعہ، ۱۸/۳

آغاز: کشفتُ نقابَ عِذارِ عَذراءِ المقال باسم اللہ الکبیر المُتعال و جَلَّیتُھا فی

Marfat.com

حجلة الكمال......

▣ اوراق۲۵۴، سائز ۲۶×۱۷ سنٹی میٹر، فی صفحہ ۹ سطور۔ خط نسخ، صاف خوش خط نسخہ۔ سیاہ، سرخ اور نیلی روشنائی استعمال کی گئی ہے۔

A Ar. d II 28

المختصر النافع

مؤلف: نجم الدین ابوالقاسم جعفر بن حسن بن یحییٰ بن سعید الحلی (م-۶۷۶ھ)

آغاز: الحمد لله الذى صغرت فى عظمته عبادةُ العابدين ۔

▣ اوراق۱۱۴، سائز ۱۹×۱۴ سنٹی میٹر، فی صفحہ ۱۷ سطور۔ سنہ کتابت: ۱۱۰۷ھ۔ کاتب حسن بن محمد امین، خط نسخ حواشی کثیرہ۔

A Ar. c I 1

المقصد الاسنیٰ فی شرح اسماء اللہ الحسنیٰ

مؤلف: امام غزالی

آغاز: الحمد لله المنفرد بكبريائه وعظمته المتوحد بتعاليه وصمديّته الذى قصَّ اجنحةَ العقول

رک: الذریعہ، ۲۲/ ۱۰۹، اسی نام سے تقی الدین ابراہیم بن علی کفعمی کی ایک کتاب۔

▣ اوراق۸۳، سائز ۲۳×۱۳ سنٹی میٹر، فی صفحہ ۱۷ سطور۔ عمدہ خط نستعلیق۔ صفحہ اول پر متعدد مواہیر جنھیں مٹا دیا گیا ہے۔ آخر میں ''تمت تمام هذا الكتاب''۔ کاتب کا نام اور سنہ کتابت درج نہیں۔ اسماء سرخ روشنائی سے لکھے گئے ہیں۔

A Ar. c II 1

الملل والنحل

مؤلف: عبدالکریم الشہرستانی (م-۵۴۸ھ)

اس کتاب کا مکمل جرمن ترجمہ انیسویں صدی کے وسط میں ہوا تھا۔ مترجم Haarbruecker۔ حال ہی میں اس کا فرانسیسی ترجمہ مع حواشی بھی شائع ہو گیا ہے۔ مترجم D.Gimaret (دو جلدوں میں)

آغاز: الحمد لله حمد الشاكرين بجميع محامده كلها على جميع نعمائه كلها......

Marfat.com

▣ اوراق ۲۰۹، سائز ۲۴×۱۶ سنٹی میٹر، فی صفحہ ۲۰ سطور۔ ابتدائی صفحہ پر اس مخطوطے کے سابقہ مالکان کی تحریریں اور ایک مہر جو مدھم پڑ گئی ہے۔ نسخہ قدیم لیکن مجموعی حالت خاصی بہتر ہے۔ قدیم خط نسخ۔ سنہ کتابت: ۵۹۴ھ۔ کاتب: عبدالمجید الاصبانی الجیلی۔ شروع میں ایک نوٹ کے ساتھ ڈاکٹر سید عبداللہ کے دست خط بتاریخ ۲۸/ xii / ۷۔ ایک مختصر سا نوٹ بزبان عربی از عبدالودود بن محمود بن مبارک الشافعی۔ سنہ تسع وتسع مائۃ [۹۰۹]

نسخۂ اوّل: A Ar. d II 1

من لا یحضرہ الفقیہ

مؤلف: ابن بابویہ القمی

▣ اوراق ۶۱۴، سائز ۳۰×۲۰ سنٹی میٹر، فی صفحہ ۳۱ سطور۔ فہرست مندرجات کے آخر میں، ''الفقیر نورالدین محمد الاصفہانی۔''

نسخۂ دوم: A Ar. d II 1

▣ اوراق ۴۸۱، سائز ۲۵ سطور فی صفحہ، خط نسخ، ناقص الطرفین۔

آغاز: فی معناہ وسألنی ان اُصنِّفَ کتابا فی الفقہ والحلال والحرام والشرایع والاحکام

A Ar. c II 2

نہج الحق وکشف الصدق

مؤلف: ابی منصور الحسن ابن الشیخ السعید سدید الدین ابی المظفر یوسف ابن المطہر الحلی (م-۷۲۶ھ)

آغاز: الحمد للہ الذی غرقت فی بِحارِ معرفتہ افکارُ العلماء و تحیّرت۔

رک: الذریعہ، ۲۴/ ۴۱۶

▣ اوراق ۱۹۲، سائز ۲۱×۱۵ سنٹی میٹر، فی صفحہ ۱۷ سطور۔ سنہ کتابت ۹۹۹ھ۔ کاتب علی بن محمد بن عبد علی بن علی بن حسن الحلی العلوی۔

Marfat.com

تصوّف

A Ar. f II 3

ترتیب السلوک الیٰ ملک الملوک

مؤلف: جمال الدین محمد بن عمر بن مبارک الحضرمی الیمنی (م-۹۳۰ھ)

آغاز: الحمد لله ...... اما بعد فهذه نبذة في ترتيب السلوك ......

◘ اوراق ۲۷ تا ۳۲، سائز ۲۳×۱۳ سنٹی میٹر۔ خط نستعلیق

A Ar. c I 5

رسالۃ نجوی موسیٰ

مؤلف: الحسین بن عبدالکریم بن ابی الحسین الکاتب (؟)

آغاز: بسم الله ...... كتاب نجوى موسى صلوت الله عليه و سلامه

◘ اوراق ۲۳ تا ۴۲، سائز ۲۳×۱۵ سنٹی میٹر، فی صفحہ ۳۱ سطور۔ غیر مجلد۔ خط قدرے قدیم لیکن ڈھائی تین سو سال سے زیادہ پرانا نہیں۔

A Ar. c I 6

الوصایا الاکبریۃ

مؤلف: الشیخ الاکبر محی الدین ابن العربی (م-۶۳۸ھ)

آغاز: من باب الوصايا من الفتوحات المكيه للشيخ الاكبر الشيخ محى الدين ابن العربى رضى الله عنه بسم الله وصيته عامل كل من تصحبه او يصحبك بما تعطيه رتبته و منزلته

◘ اوراق ۳۱، سائز ۲۳×۱۵ سنٹی میٹر، فی صفحہ ۱۷ سطور۔ خوب صورت خط نستعلیق۔

Marfat.com

لغات (مع دیگر لسانی موضوعات)

A Ar. i II 18A

الفیۃ

مؤلف: ابن مالک

▣ اوراق ۱۵۹، سائز (متن کا) ۱۵ × ۵ سنٹی میٹر، فی صفحہ ۶ سطور۔ ناقص الآخر۔ ہر صفحہ پر مفصل حواشی، بیچ میں جلی خط نسخ میں متن۔ بین السطور/صرفی ونحوی تصریحات۔ حواشی اور توضیحات کا قلم متن کے قلم سے مختلف ہے۔ سنہ کتابت درج نہیں۔

A Ar. i II 9a

البھجۃ المرضیۃ فی شرح الالفیہ

شارح: ابن عقیل، ابن مالک کے الفیہ کی شرح ہے۔

رک: کشف الظنون، ۱: ۱۵۲

▣ اوراق ۱۰۵، سائز ۱۵ × ۱۰ سنٹی میٹر، فی صفحہ ۱۸ سطور۔ نسخ۔ نیلے رنگ کا کاغذ، حواشی کثیرہ۔ سنہ کتابت: ۱۲۵۱ھ (ہمدان میں کتابت ہوئی)

A Ar. i II 8

تسہیل الکلام العربی

مؤلف: محمد الدین بن مولانا محمد غلام حسن

عربی بول چال

آغاز: بہ نستعین، یقول العبد المذنب ...... ان ھذہ عُجالۃ فی محاورۃ لسان العرب ...... باب فی ذکر مفردات الالفاظ۔ المذکر جاء جاء وا......

▣ اوراق ۳۰، سائز ۲۷ × ۱۹ سنٹی میٹر۔ خط نستعلیق۔

Marfat.com

A Ar. i II 11

تمرین الطلاب فی صناعۃ الاعراب

مؤلف: خالد ابن عبداللہ لازہری

⊡ اوراق ۱۷۵، سائز ۱۷×۱۰ سنٹی میٹر، فی صفحہ ۲۳ سطور۔ عام سا خط نسخ۔

A Ar. b II 29

حاشیۂ فارسی

مؤلف: ملا عبداللہ

⊡ اوراق ۱۱۰، سائز ۱۲ × ۶ سنٹی میٹر، فی صفحہ ۱۹ سطور۔ آخری صفحہ پر بقلم دیگر۔ ۱۲۴۷ھ۔ عربی اصطلاحات کی فارسی شرح

A Ar. i II 25

خلاصۃ

مؤلف: بدرالدین ابوعبداللہ محمد بن محمد بن عبداللہ بن مالک الطائی

⊡ اوراق ۳۴۶، سائز، ۱۱ × ۵ سنٹی میٹر، فی صفحہ ۱۵ سطور۔ باریک نسخ۔ عمدہ اور صاف خط۔ سنہ کتابت: خمسین وتسعین بعد الالف (۱۰۹۵؟)

A Ar. f II 7

الرسالۃ فی المکاتیب

مؤلف: صادق بن غوث محمد الفرخ آبادی

آغاز: اقول و انا صادق ابن غوث ...

⊡ اوراق ۴۱، سائز ۲۰×۱۳ سنٹی میٹر۔ خط نسخ۔

A Ar. i II 7

شرح الالفیۃ

شارح: ابن عقیل، ابن مالک کے الفیہ کی شرح ہے۔

⊡ اوراق ۲۳۰، سائز ۱۵×۸ سنٹی میٹر، فی صفحہ ۱۶ سطور۔ خط نسخ۔ کاتب محمد شعبان

A Ar. i I 4634

صحاح

Marfat.com

مؤلف: جوہری

◙ اوراق ٥٧٤، سائز ٢٩×٢٣ سنٹی میٹر، فی صفحہ ٣٣ سطور۔ خط نسخ قدیم۔ آخری چند صفحات کے کچھ حصے جلے ہوئے ہیں۔

A Ar. i I 8

الصراح من الصحاح

مؤلف: ابونصر اسمٰعیل ابن حماد جوہری (م-٣٩٤ھ)

◙ اوراق ٣٦٠، سائز ١٨×٢٧ سنٹی میٹر، فی صفحہ ٢٧ سطور۔ ناقص الطرفین۔ خط نسخ۔

A Ar. i II 25

العباب فی علم الاعراب

مؤلف: محمد تقی بن الحسین بن دلدار علی لکھنوی

سنہ تصنیف: ستین والف ومائتین (١٢٦٠)

رک: الذریعہ، ١٥/ ٢٠٨

◙ اوراق ٤٦، سائز ٢٠×١٠ سنٹی میٹر، فی صفحہ ٨ سطور۔ سنہ کتابت ١٢٧٣ھ۔ کاتب وزیر علی۔ بخط نستعلیق۔

A Ar. i II 8

عُجالۃ فی محاورۃ لسان العرب

مؤلف: مولانا محمد حسن

◙ اوراق ١٥، سائز ٢٣×١٢ سنٹی میٹر، فی صفحہ ١١ سطور۔ جلی نستعلیق۔ بعض صفحات پر فارسی حواشی، الفاظ اور ہر لفظ کے نیچے فارسی میں مفہوم درج ہے۔

A Ar. i II 24

فروق اللغۃ

مؤلف: نعمت اللہ بن عبداللہ الموسوی الحسینی الجزایری (م ١١٢١ھ یا ١١٣٠ھ)

رک: براکلمان ضمیمہ: ٥٨٦

◙ اوراق ١٤٠، سائز ١٤×٧ سنٹی میٹر، فی صفحہ ٢٠ سطور۔ سنہ کتابت ١٢٣٣ھ۔ بخط مصنف، علم نحو برائے فہم قرآن

Marfat.com

A Ar. a 13

القواعد فی رسم الخط

مؤلف: مولانا زین الدین الطاہر الحافظ الاصفہانی

◙ اوراق ۳۲، سائز ۱۲×۲۰ سنٹی میٹر۔ ناقص الآخر۔ بعض الفاظ کے تحت عبارتیں فارسی میں لکھی گئی ہیں۔ زیادہ قدیم نسخہ نہیں۔ غالباً بارہویں صدی ہجری کا مکتوبہ ہے۔

A Ar. i I 10

مجمل اللغۃ

مؤلف: ابوالحسن احمد بن فارس بن زکریا (م: ۳۷۵ھ)

رک: الذریعہ، ۲۰/۵۱

◙ اوراق ۱۶۶، سائز ۲۰×۹ سنٹی میٹر، فی صفحہ ۲۰ سطور۔ عمدہ اور پختہ نسخ مع اعراب۔

A Ar. i II 12

المختصر فی علم التصریف

مؤلف: مسعود بن عمر القاضی التفتازانی

◙ اوراق ۹۶، سائز ۱۵×۷ سنٹی میٹر، فی صفحہ ۲۱ سطور۔ ناقص الآخر۔

A Ar. i XI 4

مؤید الادیب وبغیۃ اللبیب

مؤلف: ابوالقاسم مقرب علی نقوی

دائیں ہاتھ عربی کے جملے اور اُن کے مقابل اردو ترجمہ۔

آغاز: الحمد لله الذی خلق الانسان و علمه البیان و الصلوة علی نوامیس الدیان......

◙ اوراق ۹۸، سائز ۲۶×۱۶ سنٹی میٹر، فی صفحہ ۱۴ سطور۔ خوش خط نسخہ۔ سرورق پر: "... چند ان کثیر الزلات والعصیان اقل الحاج ابوالقاسم مقرب علی النقوی تلمیذ جناب ... خان بہادر مرحوم وسابق اڈیٹر نفع العظیم ... اخبار لاہور حال مدرس اول ہائی سکول ... نے بہ تعمیل ارشاد علامہ الآوان عمیم الجود والاحسان عالی جناب لفٹنٹ کرنیل ہالرائڈ صاحب بہادر ناظم سررشتہ تعلیم پنجاب دام اقبالہم ... کی دوسری کتاب کی طرز پر تصنیف کیا۔"

Marfat.com

مسودہ ہے لیکن طبع نہیں ہوا۔

شروع میں دو رفیقوں کے دہلی سے لاہور تک کے سفر کی روداد اور ان کے مابین گفتگو۔ لاہور پہنچنے پر ایک پوچھتا ہے ''کہاں ٹھہرو گے۔'' جواباً دوسرا شخص کہتا ہے۔ ''میں جناب مولوی محمد حسین صاحب اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور کے مکان پر ٹھہروں گا۔''

A Ar. i II 21

الوافیۃ فی شرح الکافیۃ

مؤلف: رکن الدین ابی الفضائل ابن محمد حسن استر آبادی (م: ۱۴صفر ۷۱۵ھ)

رک: الذریعہ، ۲۵/۱۸

▣ اوراق ۱۷۶، سائز ۱۵×۹، سنٹی میٹر، فی صفحہ ۱۹ سطور۔ سنہ کتابت ۱۰۵۲ھ، در مدرسہ حسن پاشا حسین بن پروانہ۔

Marfat.com

ریاضیات

A Ar. h III 6

خلاصۃ الحساب

مؤلف: بہاء الدین محمد بن حسین بن عبدالصمد الحارثی العاملی (م-۱۰۳۰ھ)

آغاز: **نحمدک یا من لایحیط بجمع نعمه عدد......**

◘ اوراق ۳۷، سائز ۱۸×۹ سنٹی میٹر۔ خط نسخ۔ مکتوبہ ۱۰۸۳ھ

Marfat.com

نجوم

A Ar. h III 5

السرّ المکتوم فی مخاطبۃ النجوم

مؤلف: فخر الدین محمد بن عمر الرازی (م-۶۰۶ھ)

اس کتاب کو علی بن احمد بن الحرابی سے بھی منسوب کیا جاتا ہے۔

آغاز: الحمد لله للذی احاط بکل شیءِ علما ...... فهذا کتاب یجمع فیه مُلخّص ما وصل الینا من علم الطلسمات والسحریات......

▣ اوراق ۲۴۶، سائز ۱۶×۱۰ سنٹی میٹر۔ خط نسخ۔

A Ar. h III 11

شرح مصادرات اقلیدس

مؤلف: ابن الہیثم (م-قریب ۴۳۰ھ)

رک: کشف الظنون، ا: ۱۳۸

آغاز: فی ماهیة الاان اوضاعها بالقیاس الی المتخیل لها والباحث عن معانیها یختلف وذلک ان ماکان منها ممتدا فی تجاة التخیل......

▣ ناقص الاول۔ اوراق ۴۵، سائز ۳۰×۲۲ سنٹی میٹر، فی صفحہ ۳۳ سطور۔ سنہ کتابت ۱۲۴۱ھ، کاتب مولانا ضیاء الدین۔ (شاہجہان آباد)

اس میں ایک اور رسالہ بعنوان "حل شکوک اقلیدس" از ابن الہیثم

آغاز: الحمد لله ...... المقالة الاولی من کتاب الحسن بن الحسن ابن الهیثم فی حل شکوک کتاب اوقلیدس فی الاصول و شرح معانیه......

▣ اوراق ۴۶ب تا ۱۱۹ا۔ اشکال سرخ قلم سے بنائی گئی ہیں۔ خط نستعلیق

Marfat.com

علمِ بحر

A Ar. h III 9

عمدة المهرية فی ضبط العلوم البحرية

مؤلف: سلیمان بن احمد المہری

بغداد کی ایک علمی اکادمی نے المہری کی متعدد کتابوں کے متون شایع کیے ہیں۔ فرانسیسی مستشرق فیراں (G.Ferrand) نے المہری اور مشہور ناخدا ابن ماجد کی کتابوں کی بنیاد پر عربوں کے علمِ بحریات پر مفصل مطالعات شایع کیے ہیں۔ دیکھیے: سید سلیمان ندوی کی کتاب ''عربوں کی جہاز رانی''۔

▣ اوراق ۵۷، سائز ۱۷×۹ سنٹی میٹر، فی صفحہ ۱۵ سطور۔ خط نسخ مع اعراب۔ عمدہ اور صاف۔

Marfat.com

منظوم ادب

A Ar. i VI 3

دیوان حضرت امیر المؤمنین علی بن ابی طالب

مترجم: ملا حسین ابن معین الدین میبذی، فارسی ترجمہ کے ساتھ۔

◙ اوراق ۱۰۷، سائز ۱۴×۲۰ سنٹی میٹر، فی صفحہ ۱۹ سطور۔ سنہ کتابت ۱۲۴۱ھ۔ کاتب محمد ابن مرحوم میرزا علی شیرازی در مدرسہ رفیعہ ہاشمیہ، عربی اشعار سرخ قلم سے لکھے گئے ہیں۔ ناقص الاول

A Ar. i VI 10

دیوان حضرت امیر المؤمنین علی بن ابی طالب

اشعار کی تشریح سمیت (فارسی میں)

◙ اوراق ۳۶۱، سائز ۱۶×۲۳ سنٹی میٹر، فی صفحہ ۲۰ سطور۔ قدرے پرانا نسخہ۔

A Ar. i VI 16

سبعۂ علویہ

مؤلف: عبد الحمید ابن ابی الحدید

◙ اوراق ۶۴، سائز ۱۲×۷ سنٹی میٹر، فی صفحہ ۱۶ سطور۔ صاف نسخہ۔ سنہ کتابت درج نہیں۔ بارہویں صدی ہجری کا مکتوبہ معلوم ہوتا ہے۔

A Ar. i III 1A

نامعلوم الاسم

مؤلف: نامعلوم الاسم

آغاز: الحمد لله الذی اَلْهَمَنا حقایق المعانی و دقایق البیان و خَصَّصَنا ببدایع الایادی و روایع الاحسان .

◙ ناقص۔ اوراق ۲۳۴، سائز ۲۰×۸ سنٹی میٹر، فی صفحہ ۱۸ سطور۔ خط نستعلیق۔ صاف اور عمدہ نسخہ۔ مع حواشی کثیرہ۔ کاتب: عقیل بن محمد رسول استادسرائی۔ سنہ کتابت ۱۲۲۰ھ۔

Marfat.com

تاریخ وسوانح

A Ar. e II 3

الاعلام باعلام الهدیٰ

مؤلف: رضی الدین احمد عبداللہ الفضل بن الحسین امین الدین الطبرسی (م-۵۴۸ھ)

رک: براکلمان ضمیمہ ا: ۷۰۹، مجلہ مواعظ عقبیٰ (نمبر ا شمارہ چہارم۔ مطبوعہ جنوری ۱۸۷۰ء) در مطبع بدر الدجیٰ۔ صفحات ۱۶

◙ اوراق ۲۲۹، سائز ۱۶×۱۲ سنٹی میٹر، فی صفحہ ۱۷ سطور۔ سنہ کتابت ۱۰۸۴ھ۔ کاتب حسین بن حسن بن عبد الصمد، خط نستعلیق

A Ar. e III 2

بہجۃ النفوس

مؤلف: عبداللہ بن عبد الملک بن القرشی البرکی

رک: براکلمان ضمیمہ ا: ۹۲۷

◙ اوراق ۲۰۲، سائز ۱۵×۱۰ سنٹی میٹر، فی صفحہ ۱۹ سطور۔ سنہ کتابت: ۱۲۳۶ھ۔ فی بدۃ ... (لاہور؟) کاتب: ابو حامد بن ابو ایوب البخاری، نسخے کی حالت خاصی بہتر ہے۔

Marfat.com

Marfat.com

فہرست اُردو مخطوطات

از

محمد اکرام چغتائی

Marfat.com

Marfat.com

قواعد زبان

A U. i V 2

قواعد اردو مع ضمیمہ

مؤلف: نامعلوم

بطرز سوال و جواب۔

▣ صفحات ٦٦۔ ناقص الاول۔ مسودہ برائے طباعت۔

Marfat.com

تاریخ

A U. f III 40

تاریخ ہند (دور مغلیہ)

مؤلف: محمد حسین آزاد (؟)

چند مغل بادشاہوں کے حالات و واقعات قلم بند کیے گئے ہیں۔

◙ اوراق ۵۰، بڑے سائز کے رجسٹر پر ہاتھ سے تحریر کردہ صفحات۔

Marfat.com

منظوم ادب

A U. i VI 14

خوب ترنگ

مؤلف: خوب محمد گجراتی

موضوع تصوف۔

آغاز: بسم اللہ کہوں چہت ذات   جس رحمٰن رحیم صفات

▣ اوراق ۱۳۹، سائز ۱۰×۶ سنٹی میٹر، فی صفحہ ۱۱ سطور۔ عمدہ جلی نستعلیق۔ ابتدائی دو صفحات منقش و مذہب، آخر میں: ''تمام شد نسخہ خوب ترنگ تصنیف حقایق و معارف آگاہ حضرت خوب محمد گجراتی پانز دہم شہر رمضان المبارک سنہ ۴۶ جلوس میمنت مانوس والامن ہجری یک ہزار و یک صد و سیزدہ، بروز ہمایوں روز درشنبہ۔'' ۱۰۱۳ھ

ابتدائی صفحہ کے نوٹ میں اس کی زبان کو ''زبان بہا کہا'' کہا گیا ہے۔

ڈاکٹر محی الدین قادری زور نے ۱۹۳۳ء میں اسے مرتب کر کے شایع کیا۔

A U. i VI 50

دیوان درد (فارسی/اردو)

مؤلف: میر درد دہلوی

ابتدائی چودہ اوراق پر فارسی غزلیات

آغاز: زبس فیض سخن روشن کند ھر جا بیانم را
سزد بر سر دھم جا شمع سان عضو زبانم را

اس کے بعد اردو کلام۔ ناقص الاول۔ بحالت موجودہ پہلا شعر:

بھول جا خوش رہ عبث سابقے مت یاد کر
درد یہ مذکور کیا ہے آشنا تھا یا نہ تھا

Marfat.com

◙ اوراق ۹۱، سائز ۷×۵ سنٹی میٹر، فی صفحہ ۱۱ سطور۔ سنہ کتابت ۱۲۴۴ھ، پہلے صفحہ پر مختصر اردو عبارت ''حساب تنخواہ محمد باقر از سرکار نادر مرزا صاحب''۔ ۱۲۶۵ھ

A U. i VI 9

دیوان شاہ نصیر دہلوی

مؤلف: شاہ نصیر دہلوی

آغاز: ہم نے وصف گوہر عرفان کو جب لکھنا کیا
موجہ مضطر کشیدہ صفحۂ دریا کیا

آخر میں منقبت در شان امیر المومنین حضرت علیؑ۔

◙ اوراق ۷۹، سائز ۹×۵ سنٹی میٹر، فی صفحہ ۱۳ سطور۔

A U. i VI 56

دیوان میر وزیر علی صبا

مؤلف: میر وزیر علی صبا

آغاز:

ابرو کی .... سے پیدا
صورت وصل ہوئی ذات خدا سے پیدا

◙ اوراق ۱۰۹، سائز ۱۰×۶ سنٹی میٹر، فی صفحہ ۱۵ سطور۔ سنہ کتابت ۱۲۶۷ھ (لکھنو)۔ کاتب فرزند علی، حسب الحکم سید مہدی حسن معروف بہ منجھلے صاحب، ابتدائی صفحہ پر ''سید محمد عبداللہ'' کے دست خط، بتاریخ ۲۶/۱۱/۱۷

A U. i VI 8

قصۂ مہتاب شاہ و شہزادہ صف شکن (منظوم)

مؤلف: نامعلوم الاسم

آغاز:

کروں پہلے توصیف حمد خدا
نہیں اوس کے ثانی کوئی دوسرا

◙ اوراق ۱۹۲، سائز ۸×۶ سنٹی میٹر، فی صفحہ ۷ اسطور۔ مختلف کاتبوں کا تحریر کردہ نسخہ

Marfat.com

متفرقات

A U. c III 5A

تحفۃ المدارس

مؤلف: نظام الدین نظامی

صفحہ اوّل پر:

''نسخہ تحفۃ المدارس کہ حسب الارشاد و جناب فضیلت مآب (خالی جگہ چھوڑ کر) ڈائرکٹر صاحب بہادر ملک پنجاب دام اقبالہ کے شیخ نظام الدین متخلص بہ نظامی متوطن آبائی ضلع بلند شہر تالیف کیا۔ ماہ مارچ ۱۸۶۹ء۔''

▣ اوراق ۱۲۴، سائز ۱۲×۶ سنٹی میٹر، فی صفحہ ۱۶ سطور۔ ناقص الآخر۔ بخط مصنف

A U. f II 6

روئداد اجناس دکان ہائے ریاست

مؤلف: جے گوپال

▣ اوراق ۷۸، سائز ۸×۶ سنٹی میٹر، فی صفحہ ۱۳ سطور۔ جلی خط نستعلیق۔ ابتدا میں راجپوتانہ کی تاریخ، پھر راجپوتانہ کے مختلف قصبوں اور پرگنوں کا حال۔ باریک سفید کاغذ، سنہ کتابت درج نہیں، تیرھویں صدی ہجری کا مکتوبہ۔ ایک سے زیادہ خوشنویسوں کا تحریر کردہ نسخہ اور چند اوراق کے بعد کاغذ بھی مختلف ہے۔

A U. i IX 24

سلطان نامہ (؟)

مؤلف: نامعلوم

آغاز: ایک بادشاہ تھا، اوس کے چار بیٹے تھے۔ ایک بیٹا بہت پیارا تھا

▣ اوراق ۲۲۹، سائز ۱۰×۵ سنٹی میٹر، فی صفحہ ۱۱ سطور۔

Marfat.com

A U. c III 6B

نامعلوم الاسم

مؤلف: محمد ابن محمد ابن محمد ہمدانی ثم دہلوی

ابتدا میں لکھا ہے: ''حسب الاتفاق یہ حقیر قصبہ پانی پت میں گیا تھا۔ وہاں چند اوراق لکھے ہوئے کسی اعرابی ناصب اعلام عداوت اہل بیت طاہرہ کے بے نام نیمالیش لباس ناصح دیکھنے میں آئے۔''

اس مخطوطے میں انھی اوراق کا جواب دیا گیا ہے۔

◙ اوراق ۹۸، سائز ۱۱×۷ سنٹی میٹر، فی صفحہ ۲۵ سطور۔ صاف اور عمدہ نسخہ مع جا بہ جا حواشی۔ ناقص الآخر۔

Marfat.com

اشاریے

Marfat.com

Marfat.com

کتب ورسائل

آ—الف

الآداب الشریفیۃ ۱۴۸
الآداب العضدیۃ ۱۴۸
آگاہی سیّد امیر کلال ۵۲
آہ سرد ۴۱
آیینۂ میراث ۷
آئین اکبری ۱۲۴
ابطال ضرورت ۱۶
ابواب الجنان ۲۵
اتراک عالمگیری ۱۱
الاتقان ۱۴۹
اثبات واجب الوجود ۲۳
احکام الاعتقاد فی ابطال الفلسفۃ والالحاد ۱۴۹
احوال ابوعلی سینا ۶
احوال قواعد صاحبانِ انگریز ۵۷
احوال وآثار سراج الدین علی خان آرزو ۵۸
احوال وسخنان خواجہ عبید اللہ احرار ۵۱
احوال ومقامات امیر کلال سوخاری ۵۲
اخبار الاخیار فی الاسرار الابرار ۵۲
اختیارات الایام ۴۷
اخلاق الاشرف ۲۵
اخلاق ناصری ۷، ۲۶
اخوان الصفا ۱۴۷
اذکار قلندری ۱۷
اربعین ۱۵۰
ارشاد الاذھان ۱۵۰
ارشاد الفقہ ۱۵۰
اساس الفضل ۱۰۲
اسرار الجفر ۸۴، ۸۸
اسرار شھادۃ الحسین ۱۴۵
اشعۃ اللمعات ۴۹
اصطلاحات شعراء ۵۹
اصطلاحات ضروری ۵۹
اصول فصول التوضیح ۴۱، ۴۲، ۴۷، ۱۲۲
اعلام المحبین ۴۲، ۴۴
الاعلام باعلام الھدیٰ ۱۶۹
اقبالنامۂ جہانگیری ۱۲۴
اکبر نامہ ۱۲۴
الفیۃ ۱۴۵، ۱۶۰، ۱۶۱
الالفیۃ فی الصلوٰۃ الیومیہ ۱۵۰
ال نامہ ۹۷
امیہ نامہ ۱۲۵

Marfat.com

انتخاب جہانگشائی نادری ۱۳۵
انتخاب گنج شریف ۱۵
انتخاب مصطلحات الشعراء ۶۳
انتخاب نادرنامہ ۱۳۵
انجمن خاقان ۱۰۳
انشاے خادمی ۹۹
انموذج اللبیب فی خصائص الحبیب ۱۵۰
انوار الرشاد فی ردّ الاجتہاد ۲۹
انوار الرمل ۸۹
انوار الشہادت فی مصائب العترت ۲۹
انوار الہدایۃ والموائد ۲۹
انیس الطالبین وعدۃ السالکین ۵۲
انیس کمتر ۱۷
اورینٹل کالج میگزین ۷

ب

بحار الانوار ۳۰
بدایع الخیال فی اثبات قاعدۃ القوم من المحال ۷۴
بدایع الخیال فی اثبات ماعدۃ القوم من المحال ۷۵
بزرگان لاہور ۱۷
بہار باران ۱۱۲
البہجۃ المرضیۃ فی شرح الالفیہ ۱۶۰
بہجۃ النفوس ۱۶۹
بیاض ۱۶،۱۵
بیان الاحسان لاہل العرفان ۴۵
بیانِ واقع ۱۲۶
بیست باب دراسطرلاب ۷۵

پ

پادشاہ نامہ ۱۳۲،۱۲۶،۱۶
پندنامۂ انوشیروان ۱۰۱
پیمایش زمین ۷۱

ت

تاریخ بہاول خان ۱۲۷
تاریخ پنجاب ۱۲۷
تاریخ جلیلہ ۱۷
تاریخ داودی ۱۲۷
تاریخ رشیدی ۱۳۸،۱۳۷
تاریخ سند ۱۲۸
تاریخ کشمیر ۱۲۸
تاریخ معصومی ۱۲۸
تاریخ ہند (دور مغلیہ) ۱۷۴
تحفۃ الابرار ۱۲۱،۳۸
تحفۂ اثنا عشریہ ۳۰
تحفۃ الاحباب ۶۰
تحفۃ الاخیار ۱۲۲،۱۲۱
تحفۃ الکلام ۳۱
تحفۃ المجربات ۹۴
تحفۃ المدارس ۱۷۷،۶۷
تحفۃ الہند ۱۱۳
تحقیق الارواح ۷
تذکرۂ اسحاقیہ ۹۰

Marfat.com

تذکرۃ الائمہ ۱۲۱
تذکرۂ حسینی ۱۰۳
تذکرۃ الواقعات ہمایونی ۱۲۹
ترتیب السلوک الی ملک الملوک ۱۵۹
ترجمۂ آتماشتا ۲۷
ترجمۂ بابرنامہ ۱۲۵
ترجمۂ برہ جاتک ۷۷
ترجمۂ تاریخ الحکماء ۱۱۶
ترجمۂ جوگ بشست ۲۷
ترجمۂ حجۃ الہند ۳۱
ترجمۂ حیات الحیوان ۸۳
ترجمۂ عجائب المخلوقات وغرایب الموجودات ۱۱۳
ترجمۃ العقاید الدینیۃ ۱۴۶
ترجمۂ فارسی مصدر فیض ۶۹
ترجمۂ کشکول بہائی ۲۰
ترجمۂ مفتاح الفلاح ۵۵
ترجمۂ مہابھارت ۲۸
ترجمۂ نزہۃ بہجۃ ۷
تسہیل الکلام العربی ۱۶۰
تعلیم المبتدی ۹۹
تفسیر سورۃ یوسف ۱۵۱
تفسیر کشاف ۱۵۱
تفسیر مدارک التنزیل وحقایق التاویل ۱۵۱
تقویم سال ۱۲۶۰ھ ۷۵
تکملہ تحفۃ الابرار شرح قصیدۂ مونس الابرار ۱۲۱
تکملۂ نفحات الانس ۵۴
تمرین الطلاب فی صناعۃ الاعراب ۱۶۱
توارخ مرزا حیدر ۱۳۷
توارخ نادری ۱۳۵
توزک تیموری ۱۳۸
توزک جہانگیری ۱۲۹
تیراندازی، رسالہ در ۹۶
تیسیر الکلام ۱۵۲

ج

الجامع الصحیح ۱۵۲
الجداول النورانیۃ فی استخراج الآیات القرآنیۃ ۱۵۲
جامع العلوم ۱۹
جبر ومقابلہ ۷۱
جفر در استخراج اسماء ۸۶،۸۵
جفر در اسرار دعاے نادعلی ۸۵
جفر در اسم ذات اللہ جل شانہ ۸۷
جفر ۸۵،۸۴
جنت الولایت ۴
جنۃ الامان الواقیۃ ۱۵۲
جوامع احکام النجوم ۷۷،۷۶
جواہر الاخبار ۱۲۲
جواہر الاسرار ۸۷
جوگ بشست ۲۸
جہانکشای نادری ۱۳۵
جہانگیر نامہ ۱۲۹

Marfat.com

ج

چچ نامہ ۱۳۰

چراغ ہدایت ۴۵، ۴۶، ۶۰

چندر کرن ۱۰۹

چہار شربت ۱۶

ح

الحاشیۃ علی حاشیۃ الخیالی ۱۵۳

حاشیۂ فارسی ۱۶۱

حاشیۂ نفحات الانس ۴۸

حجۃ الہند ۳۱

حدائق الانوار فی حقائق الاسرار ۱۹

حدیقۃ المتقین فی معرفۃ احکام الدین ۳۸

حفظ مراتب ۷

حق الیقین ۳۲، ۱۴۲

حق الیقین فی معرفۃ ربّ العالمین ۲۳

حق نما ۴۶

حقیقت نزول قرآن ۷

حقیہ ۴۶

حقیقیہ ۴۶

حکایات بزرگان ۱۰۱

حل شکوک اقلیدس ۱۲۶

حیات القلوب ۱۶

خ

رسالۃ خاقانیہ ۱۵۳

خرد نامہ ۱۱۶

خسرو و شیرین ۱۳۶

خلاصۃ ۱۶۱

خلاصۃ الانساب مشتملہ علی ردّ الروافض والمرتاب ۱۱۵

خلاصۂ تاریخ شاہجہانی ۱۳۲

خلاصۂ تاریخ وزیر علی ۱۳۱

خلاصۂ تحفۃ الابرار ۳۸

خلاصۃ التواریخ ۱۳۰

خلاصۃ الحساب ۷۲، ۱۶۵

خلاصۃ السیاق ۷۲

خلاصۃ القوانین ۹۱

خلاصۃ القوانین العلاج ۹۱

خلاصۃ المناقب ۵۳

خواص الحیوان ۸۳

خوب ترنگ ۱۷۵

خوشنویسی، رسالہ در ۹۵

د

دانشنامۂ جہان ۲۱

دانشنامۂ علائی ۶

دستور الصبیان ۱۱

دستور العمل ۱۵

دستور نویسی فارسی در شبہ قارہ ۶۸

دستور نویسی فارسی در شبہ قارۂ ہند و پاکستان ۶۸

دقایق الممیز ان التعلیم لاہل العصیان من افلاطن الحکیم ۱۴۵

دل پسند ۸

Marfat.com

دیباچۂ دیوان ادای یزدی ۱۰۰
دیباچۂ دیوان حاجی محمد جان قدسی ۱۰۰
دیوان صبا، میروزیر علی ۱۷۶
دیباچۂ دیوان طالبای کلیم ۱۰۰
دیوان بسحاق ۱۰۷
دیوان حقیقت ۱۱۰
دیوان درد / دیوان خواجہ میر درد ۱۷۵،۱۰۸،۱۰۷
دیوان شاہ نصیر دہلوی ۱۷۶
دیوان علی بن ابی طالب ۱۲۸
دیوان مدامی ۱۱۰
دیوان ہمارسول شاہی ۱۱۲

ذ

ذکر اسامی سلاطین تیموریہ ۱۱۴

ر

راج ترنگنی ۱۲۹
رباعیات و شرح رباعیات ملّا شاہ بدخشی ۱۰۸
ردّ المکاتیب ۴۳
ردّ رسالۂ ارمنی از طرف نصاریٰ ۳۲
رسالۂ خواجہ عبداللہ انصاری ۴۶
الرسالۃ فی البحث والتحقیق عن اسم الحی والعلی العظیم و شرح آیۃ الکرسی ۱۵۳
الرسالۃ فی العناصر الاربعۃ ۱۵۴
رسالۃ فی فقہ اللغۃ ۱۵۴
الرسالۃ فی المکاتیب ۱۶۱
رسالۂ مختصر فارسی ۲۹

رشحات عین الحیات ۵۳
رقایم کرایم ۳
روض المنیٰ ۵۵
روضات الجنات فی اوصاف مدینۃ ہرات ۱۱۳
روضۃ الاحباب فی سیرۃ النبی والآل والاصحاب ۱۱۹
روضۃ الواعظین ۱۰۱
روئداد اجناس دکان ہائے ریاست ۱۷۷
ریاض المؤمنین وحدایق المتقین ۴۲

ز

زاد المعاد ۱۵۴
زاد المسافرین ۹۳،۹۱
زائچہ نامہ ۷۶
زبدۃ الالواح ۸۷
زبدۃ الرمل ۸۹
زیج تسہیل شاہجہانی ۸۰

س

سبعۂ علویہ ۱۲۸
ستینی ۱۹
السر المکتوم فی مخاطبۃ النجوم ۱۲۶
سری بھاگوت ۲۷
سفینۃ الاولیاء ۵۴
سلطان نامہ ۱۷۷
سلوۃ الشیعۃ ۱۲۲،۴۲
سلوۃ الشیعۃ وقوۃ الشریعۃ ۴۷،۴۶

Marfat.com

سیر العارفین ۱۰۱

ش

شاجہان نامہ ۱۳۲،۱۲۶
شرح الاربعین ۱۵۴
شرح اسکندر نامہ ۱۱۱
شرح الاشارات والتنبیہات ۱۴۷
شرح الالفیۃ ۱۶۱
شرح خلاصۃ الحساب ۷۲
شرح رسالۂ ہیئت ۷۹
شرح شافیہ ۶۷
شرح کافی ۱۵۵،۴۰
شرح کبریٰ ۲۴
شرح لمعات ۴۹
شرح مثنوی معنوی ۱۱۱
شرح مصادرات اقلیدس ۱۲۶
شرح منازل ۱۱۴
شرح نصاب الصبیان ۶۵
شرح وقایع حیدرآباد ۱۳۳
شرح وقایع نعمت خان عالی ۱۳۳
شرح ھیاکل النور ۱۴۷
شرف نامہ ۴
شرف نامۂ شاہی ۱۳۸
شش فتح کانگڑہ ۱۳۱
شکوک الصلاۃ ۳۹

ص

صافی ۴۰
صحاح ۱۶۱
الصراح من الصحاح ۱۶۲
صراط النجات ۳۴
صلوۃ ۳۹
صوارم الالہیۃ / صوارم الہیات ۳۵

ط

طب اکبر ۹۳
طب سکندری ۹۴
طبقات اکبری ۱۳۱
طب، نامعلوم ۹۳

ظ

ظفر نامہ ۱۰۱،۳
ء ظفر نامۂ رنجیت سنگھ ۱۳۱

ع

عالم آرای عباسی ۱۳۶
العباب فی علم الاعراب ۱۶۲
عبداللہ نامہ ۱۳۸
عبرت نامۂ بنارس ۱۳۱
عُجالۃ فی محاورۃ لسان العرب ۱۶۲
عُدّۃ الداعی ونجاح الساعی ۱۵۵
عربوں کی جہاز رانی ۱۶۷
عربی کی دوسری کتاب ۱۶۳
عشرۂ کاملہ ۴۷

Marfat.com

عصمۃ الانبیاء ۱۵۶
عطیہ کبری ۱۰۲
العقدۃ الوثیقۃ ۱۴۸
عمدۃ المھریۃ فی ضبط العلوم البحریۃ ۱۶۷
عمل صالح ۱۳۲،۱۲۶

غ

غم فزا ۱۱۰

ف

فایضہ الاسرار ۴۸
فتح نامۂ سند ۱۳۰
فراست ۱۰۱
فروق اللغۃ ۱۶۲
فرہنگ جہانگیری ۶۱
فرہنگ رشیدی ۶۱
فرہنگ سروری ۶۳
فرہنگ لغاتِ قرآن مجید بہ فارسی ۶
الفقہ الاکبر ۱۵۶
فواتح میبدی ۷
فواید الصبیان ۶۲،۶۱

ق

قرآن ۵۵
قصۂ مہتاب شاہ و شہزادہ صف شکن ۱۷۶
قصیدہ در حفظ بدن ۱۲۱
قواعد اردو مع ضمیمہ ۱۷۳
قواعد برآوردن برکھ پھل ۸
قواعد السلطنت اکبری ۱۳،۱۲
قواعد سلطنت شاہ جہان ۱۲
القواعد فی رسم الخط ۱۶۳
قواعد نوشیروانی و اکبر شاہی ۱۲

ک

کارنامہ ۱۳
کافیہ ۶۷
الکامل البہائی ۱۲۲
کبریٰ ۲۴
کتاب اسکندری ۹۴
کتاب در علم نحو ۱۴۶
کتاب فی العقائد ۱۵۶
کشف الآیات ۱۵۶
کشف الاستار عن وجوہ الاسرار ۳۵
کشف الانوار ۲۷
کشف النوادر ۱۲۹
کفایۃ التعلیم فی صناعۃ التنجیم ۷۷
کنز السالکین ۴۸
کنز الفواید ۱۲۲
کنز العاشقین ۱۰۱
کیمیاے سعادت ۸۱،۲۶

گ

گزیدہ ۱۳۶
گلستان ۳
گنج شریف (پنجابی) ۱۵

Marfat.com

ل

لطایف الطوایف ۹۷

لطایف الطرایف [کذا] ۹۷، ۹۸

لغات المبین ۶۲

لمعۂ صادقہ ۶۹

م

ماتمت من السنۃ فی الایام ۳۹

مائدۃ الفوائد ۱۳۳

مآثر الامراء ۱۱۶

مبداء و معاد ۷

مثمر ۵۸

مثنوی انور حسین ہما ۱۱۲

مثنوی حقیقت ۱۱۰

مثنوی مولوی ۱۱۱

مجمع الفاظ ۶۸

مجمع الحساب ۷۲

مجمع الفرس ۶۳

مجموعۂ رسائل ۱۴۵، ۱۴۶

مجموعۂ صنایع ۸۲

مجموعۂ مفاوضات ۹۹

مجموعۂ نغز ۱۰۴

محاکمۂ ابوالفتح ۲۴

المختصر النافع ۱۵۷

المختصر فی علم التصریف ۱۶۳

مخزن اصول ۶۹

مدار الافاضل ۶۳

مرآت الاشباہ ۶۹

مرآت الخیال ۱۶، ۱۰۴

مراتب ستہ ۴۹

مرج البحرین و جامع الطریقین ۴۹

مرصاد العباد من المبدء الی المعاد ۵۰

مرصّع کار ۱۴

مصباح الکفعمی ۱۵۲

مصدر فیض ۶۹

مصطلحات الشعرا ۶۴

مصطلحات فارسی ۶۴

مصنفات فارسی علاء الدولہ سمنانی ۴۵

مصنوعات [کذا: مسموعات] ۵۱

مطایبات ۹۷

مطلع الولایت ۴، ۵

معارف الانوار ۱۳۲

معاینہ ابوالبشر علیہ السلام ۶

المعجم فی آثار ملوک عجم ۱۳۷

معدن الاسرار ۷

معدن الجواہر ۷۰

معدن الشفا ۹۴

معدن المعانی ۵۰

معرفت کرہ ۷۷

معلومات الآفاق ۲۱

معیفیہ ۷۸

Marfat.com

مغازی النبی ۱۱۹، ۱۲۰
مفاتیح المغالیق ۸۷
مفتاح الاسرار ۳۵
مفتاح الخزاین ۷
مفتاح النجوم ۷۸
مفتاح؟ ۲۱
مفیدنامہ ۶۸
مقالات عارف ۷
المقصد الاسنیٰ فی شرح اسماء اللہ الحسنیٰ ۱۵۷
مکتوبات ملا شاہ بدخشی ۵۰
مگس نامہ ۱۸
ملفوظات تیموری ۱۳۸
ملفوظات خواجہ عبید اللہ احرار ۴۸، ۵۰
الملل والنحل ۱۵۷
منازل بین شہرہا ۱۱۴
مناقب مرتضوی ۱۲۳
منتخب الاستخراج ۸۸
منتخب تحفۃ المجربات ۹۴
منتخب اللغات شاہجہانی ۶۴
منشآت جلالا طباطبائی ۱۰۰
من لایحضرہ الفقیہ ۱۵۸
منیۃ الفحول فی نقض الاصول ۲۹
مواعظ عقبیٰ ۱۶۹
موش نامہ ۱۸
مولود الحضرت میران سید المہدی الموعود ۵
مولود حضرت میران سید محمد مہدی جون پوری ۴
مونس الابرار ۱۲۱
موہبت عظمیٰ ۱۰۲
مؤید الادیب وبغیۃ اللبیب ۱۶۳
مؤید الفضلاء ۶۵
میراثیۃ ۱۴۶
مجمل اللغۃ ۱۶۳

ن

نادرنامہ ۱۳۵
نالۂ درد ۵۱
نامعلوم الاسم ۱۶۸، ۱۷۸
نامہ ہائے جلالا ۱۰۰
نامۂ صاحبقرانی ۳
نامۂ مراد ۱۷
نان وحلوا ۷
نجات المتقین ۳۶، ۳۷
رسالۂ نجوی موسیٰ ۱۵۹
نزہۃ الارواح ۵۱
نزہۃ القلوب ۱۱۴
نشۂ عشق ۱۰۴
نصاب ترکی ۹، ۱۰، ۱۱
نصاب ترکی وفارسی ۱۰
نصاب الصبیان ۶، ۲۵
نصاب منظوم ۶
نظام التواریخ ۱۱۸

Marfat.com

نظم البکاء ۱۱۰
نظمِ ہندی ۸
نفحات الانس من حضرات القدس ۴۸، ۵۴
نفع العظیم ۱۶۳
نقاش وصورت ۱۰۸
نوادر الالفاظ ۶۵
نور الابصار ۸
نہج الحق وکشف الصدق ۱۵۸

و

الوافیۃ فی شرح الکافیۃ ۱۶۴
الوصایا الاکبریۃ ۱۵۹
واقعات کشمیر ۱۳۲
وجیزہ ۳۸
وسیلۃ النجات ۱۲۳
وقایع شورش افغانان ۱۳۳
وقایع نادری ۱۳۶
وقایع نعمت خان عالی ۱۳۳

ہ

ہدایت الحکمت ۲۳
ہدیۂ مہدویہ 5
ہفت احباب ۸۱
ہفت اقلیم ۱۰۵
ہیئت ۷۹

ی

یادداشتہایی در علم ہیئت ۷۹
ینابیع الشریعۃ فی فروع مذہب الشیعہ ۳۶

Marfat.com

اشخاص و قبائل

آ، الف

آدم ۶، ۱۶، ۲۱
آرزو، سراج الدین علی خان ۱۷، ۴۶، ۶۰، ۶۵، ۱۰۲، ۱۱۲
آزاد دیکھیے: عزیز الدین آزاد
آزاد، محمد حسین ۳۴، ۶۰، ۶۱، ۶۶، ۱۲۶، ۱۴۹، ۱۷۴
آزاد بلگرامی، غلام علی ۱۱۷
آغا جان ۳۰
آقا خان ۳۹
ابراہیم ۱۶
ابراہیم بن علی بن حسن بن صالح ۱۵۲
ابراہیم عادل شاہ ۱۱۴
ابن بابویہ القمی ۱۵۸
ابن حاجب ۶۷
ابن حسن عباس ۱۴۵
ابن خواجہ حسن ۱۳۷
ابن سینا، ابوعلی حسین بن عبداللہ بن سینا ۶، ۷
ابن عربی، الشیخ الاکبر محی الدین ۱۵۹
ابن عقیل ۱۶۰، ۱۶۱
ابن فندق، ابوالحسن علی بن قاسم بیہقی ۷۶
ابن ماجد ۱۶۷
ابن مالک ۱۴۵، ۱۶۰، ۱۶۱
ابن الہیثم ۱۶۶
ابوالبقا صدیقی سلطان پوری نور محلی ۹۹
ابوحامد بن ابوایوب البخاری ۱۶۹
ابوالحسن اجودھنی ۷۸
ابوالحسن احمد بن فارس بن زکریا ۱۶۳
ابوحنیفہ ۱۵۶
ابوذر ۱۶
ابوطالب حسینی ۱۳۸
ابوالفتح ابن ابی نصر السعیدی ۷۹
ابوالفتح بن مخدوم الحسینی ۲۴، ۳۱
ابوالفتح سلطان محمد مخاطب بہ شاہ خدا بندہ ثانی صفوی ۱۳۸
ابوالفتح سلطان محمد میرزا بہادر خان صفوی موسوی ۱۲۶
ابوالفتح سید محمد الہادی، محمد بن ابونصر بن سعید حسینی عراقی تاج سعیدی اردبیلی ۷۹
ابوالفتح گیلانی، حکیم ۳
ابوالفضل علامی ۲۷، ۲۸، ۱۲۴
ابوالقاسم ۱۰۴
ابومحمد ذکی الدین عبدالعظیم ۱۵۰
ابونصر فراہی ۶، ۶۵
آتسز ۱۹
اثیر الدین مفضل ابہری ۲۳

Marfat.com

احرار دیکھیے: عبیداللہ احرار
احمد ابن المرحوم محمد ماہی المرودشتی... ۷۵
احمد الازغندی ۱۴۵
احمد درویش ۱۲۸
احمد عاملی ۲۰
احمد یار خان ۶۹
اخوند غریب اللہ ۵،۴
ارشاد ۱۷
اسکندر بیگ منشی ۱۳۶
اسمٰعیل محمد ۱۵۰
اشرف، میاں سید ۵
اشرف خان ملتفت ٹھٹھوی ۳
اشرف ظفر ۵۳
اشرف علی ۱۱۷
اصحاب کہف ۱۶
اصغر جان فدا ۱۰۵
اطعمۂ شیرازی دیکھیے: بسحاق
افغان (قوم) ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴
اکبر شاہ بادشاہ ۷۸
اکلند (گورنر جنرل) ۱۳۳
الغ بیگ ۸۰
الم، خواجہ ۴۵
الیکساندر ۳۳
اللہ داد فیضی سرہندی ۶۳
امام بخش، حکیم ۶۰، ۶۸
امام بخش معروف بہ دسوندھی ۷۲، ۱۱۲
امام الدین ۱۵۳
امامیہ ۱۵۲
امرناتھ اکبری ۱۳۱
امیر تیمور ۸۶، ۸۷
امیر حسینی ہروی ۵۱
امیر حمزہ ۵۲
امیر خسرو دہلوی ۱۰، ۱۳۶
امیر الدولہ انتظام الملک حیدر بیگ خان بہادر نصرت جنگ ۸
امیر الدولہ محمد امیر خان ۱۲۵
امیر الدولہ محمد خان بہادر ۱۲۵
امیر سنگھ عظیم اللہ خانی ۹
امیر کلال سوخاری ۵۲
امین بن احمد رازی ۱۰۵
امین الدولہ عمدۃ الملک امداد حسین خان ۳۵
امین الدین خان ہروی ٹھٹھوی ۲۱
امین اللہ وثیر ۱۵۳
انور حسین رسول شاہی ۱۱۲
اورنگ زیب عالم گیر ۳، ۶۷، ۸۵، ۸۶، ۹۷، ۱۲۸، ۱۵۲
اولیاء المحمود ۶۱
ایجی، عضد الدین عبدالرحمٰن بن احمد ۱۴۸
ایس ایم عزیز الدین حسین ۳
ایشوع ۳۳

Marfat.com

ایل ارسلان ۱۹
ایوب ۱۶

ب

بالک رام ۸
بحرق، محمد بن عمر بن مبارک ۱۵۰، ۱۵۴
بختاور سنگھ ۱۱۳
بدرالدین ابوعبداللہ محمد بن محمد بن عبداللہ بن مالک الطائی ۱۶۱
بدر عرف فولاد خواجہ ۳۰
برج ناتھ دیکھیے: خیال دہلوی
برہان نظام شاہ ۵
بریابد حکیم ۱۱۶
بزرجمہر ۱۰۱
بساون لعل دیکھیے: شادان بلگرامی
بسحاق اطعمہ شیرازی، جمال الدین ابوسحاق ۱۰۷
بسم اللہ بیگ ۷۶
بنو قریش ۶
بوٹے شاہ دیکھیے: غلام محی الدین
بودھا مل منجم لاہوری ۷۷
بولری صاحب بہادر ۱۳۶
بہادر شاہ ظفر ۷۶
بہادر علی ۱۳۵
بہاء الدین اصفہانی، محمد ۶۷
بہاء الدین محمد بہائی عاملی ۷، ۲۰، ۵۵، ۷۲، ۱۵۴، ۱۶۵
بہاء الدین محمد جوینی صاحب الدیوان ۱۲۲
بہاء الدین نقشبند ۵۳
بہلول لودھی ۱۲۸
بہوہ بن خواص خان ۹۴
بھولا ناتھ ملتانی ۱۱۳
بی بی جان ۱۶
بید ۲۷
بیضاوی، ناصر الدین عبداللہ ۱۱۸

پ

پیر محمد بن شیخ جلال قنوجی ۶
پاروتی دیوی ۲۷
پانڈو ۲۸
پتسک حکیم ۱۱۶
پنڈت راج بمدھر ۸
پیامش حکیم ۱۱۶
پیر محمد بن شہاب الدین ۲۳

ت

تاج الدین حسین ۱۳۷
تاس لمنہ حکیم ۱۱۶
تجمل حسین ۱۲۳
تسبیحی محمد حسین ۱۹
تفتازانی، مسعود بن عمر القاضی ۱۶۳

ث

ثاقب کاکوروی، محمد نجم الدین خان ۷۱

ج

جامی، عبدالرحمان ۴۸، ۴۹، ۵۴، ۱۱۱

Marfat.com

جان محمد خان معروفاتی ۱۲۷، ۱۲۸

جان محمد لاہوری ۱۵۳

جزینی، ابی عبداللہ محمد ۱۴۵

جعفر صادقؑ، امام ۱۲۲

جعفر قاصر ۱۱۰

جلال الدین بایزید ۷۹

جلال الدین محمد علی ۵۵

جلال الدین محمد جلالا طباطبائی ۱۰۰، ۱۳۱

جلال بیہقی ۱۲۲

جمال الدین حسین انجوی شیرازی ۶۱

جمال الدین عطاء اللہ بن فضل اللہ حسینی دشتکی شیرازی ۱۱۹

جمال الدین محمد بن حسین خوانساری ۵۶

جمال الدین محمد بن عمر بن مبارک الحضرمی الیمنی ۱۵۹

جمعیت رائے ۱۳۵

جواہر سنگھ ۱۳۰

جوہر آفتابہ چی ۱۲۹

جوہری، ابونصر اسمٰعیل ابن حماد ۱۶۲

جہانگیر بادشاہ ۹۷، ۹۸، ۱۱۶، ۱۲۴، ۱۲۸، ۱۲۹

جیارام دہلوی ۱۲۹

جے کرن بن گھاسی رام ۳

جے گوپال ۱۷۷

چ

چتر موکت ۱۰۹

چندرا کرن ۱۰۹

ح

حاج سیّد جوادی، حسن صدرالدین ۶۸

حاجی محمد ابراہیم ۳۹

حاجی محمد نوشہ گنج بخش ۱۵

حاجی ملا محمد...(مٹا ہوا)[واعظ] شیرازی ۳۶

حافظ اوبھی ۶۰

حافظ تانیش بن میر محمد بخارائی ۱۳۹

حافظ جیو شیخ اسحاق ۱۵، ۵۵

حافظ رحمت خان حافظ الملک ۱۱۵

حافظ صاحب ۱۵

حافظ غلام حلیم ۳۰

حالی، الطاف حسین ۷۰

حامد علی ۱۹، ۱۰۹

حبیب اللہ ۲۷

حسنؑ، امام ۱۲۲

حسن، ملا ۱۴۸

حسن بن الشیخ احمد الجزائری ۱۵۰

حسن بن علی بن علی یزدی کشوی حائری ۲۹

حسن بن محمد امین ۱۵۷

حسن عسکری ۱۲۲

حسن مدعو بہ عسکری بن ہدایت اللہ بن محمد مہدی شہید حسینی ۳۶

حسینؑ، امام ۱۲۲

حسین بن حسن بن عبدالصمد ۱۶۹

الحسین بن عبدالکریم بن ابی الحسین الکاتب ۱۵۹

Marfat.com

حسین قلی خان دیکھیے: عاشق عظیم آبادی

حضرت ایشان دیکھیے: خاوند محمود

حقیقت ۴۶

حکم کاظمہ [کذا] ۲۱

حکیم ارزانی ۹۳

حکیم مظفر ۳

حلّی، ابی منصور الحسن ابن الشیخ السعید سدید الدین ابی المظفر یوسف ابن المطہر الحلّی ۱۵۸

حلّی، جمال الدین ابن العباس احمد بن فہد الحلّی ۱۵۵

حلّی، جمال الدین حسن بن یوسف بن علی بن المطہر الحلّی ۱۵۰

حلّی، علی بن محمد بن عبد علی بن علی بن حسن الحلّی العلوی ۱۵۸

حلّی، نجم الدین ابو القاسم جعفر بن حسن بن یحییٰ بن سعید الحلّی ۱۵۷

حمایت اللہ کشمیری ۱۵۳

حمد اللہ مستوفی ۱۱۴، ۱۳۶

حمید الدین ناگوری ۸۱

حمید اللہ ۳۰

حیات علی دہلوی ۸

حیدر علی خان ۱۳۰

حیدر علی سنّی ۳۴

حیدر قلی خان بہادر ۱۳۶

حیدر گورکانی ۱۳۸

خ

خادمی، نظام الدین ۹۹

خالد ابن عبد اللہ لازہری ۱۶۱

خاوند محمود نقشبندی عطاری الحسینی معروف بہ حضرت ایشان ۱۳۷، ۱۳۸

خدا بخش، حکیم ۹۰

خدیجہ ۲۵

خسرو شکوہ ۳۰

خضر بن حافظ اسحاق ۴۹

خلیل بن غازی قزوینی ۴۰

خواجہ حمید یزدانی ۶۴

خواجہ ضیا ۱۳۷

خواجہ میر سید شریف ۱۳۷

خواجہ میر محمد ۱۳۷

خوب محمد چشتی ۷

خوب محمد گجراتی ۱۷۵

خورشید احمد خان ۱۵

خیال دہلوی، برج ناتھ ۱۳۳، ۱۳۴

خیال علی دیکھیے: غلام نبی

خیالی، احمد بن موسیٰ ۱۵۳

خیر اللہ ۷۶

خیر علی ملتانی ۲۱

د

داراب علی خان، ناظر ۱۰۹

داراشکوہ ۲۷، ۴۶، ۵۴

Marfat.com

داود، حکیم شیخ ۷
درددہلوی، خواجہ میر محمد ۴۱، ۴۵، ۵۱، ۱۰۷، ۱۷۵
دُرگا پرشاد ۴۶
دُرگا پرشاد پنڈت کول ۷۷، ۷۹، ۹۴، ۱۱۶
دسوندھی دیکھیے: امام بخش
دشتکی شیرازی، غیاث الدین منصور بن صدر الدین محمد بن
ابراہیم ۱۴۷
دقیانوس ۱۶
دلپت رائے ۸۲
دلپت سنگھ ۱۳۰
دلیپ سنگھ ۱۱۳
دلدار حسین جایسی ۷۱
دلدار علی نقوی نصیر آبادی لکھنوی ۳۵
دولت مراد ۱۲۲
دھن سنگھ کاشی، رائے ۸
دیانات رتشی ۱۳۴
دین دیال ۱۱۳
دیوجانس کلبی ۱۱۶
دیوشش ۱۱۶
دیوک رام ۱۳۶

ر

رام چند ۲۸
رام سہائے ۸
راوی، محمد فاضل خان گروسی ۱۰۳
رائے کرن ۳۲
رتن لال ۱۳۴
رجب علی ۱۶۳
رحمت اللہ کشمیری ۱۰، ۱۱
رحمت اللہ بن حاجی محمد بھوتہ ۹۷
رحمت اللہ کشمیری ۹، ۶۱، ۱۰۶
رسال بہادر ۴۱، ۵۱
رسول ۴۸
رضاؑ، امام ۱۲۲
رضا توفیقی، محمد یوسف ابن یحیی التقوی الموسوی ۶۰، ۶۳
رضا لاہوری دیکھیے: عزیز الدین آزاد
رکن الدین ابی الفضائل ابن محمد حسن استرآبادی ۱۶۴
روشن علی جون پوری ۷۲

ز

زکریا بن محمد بن محمود الکمونی قزوینی ۱۱۴
زمخشری، جار اللہ ۱۵۱
زہرا بی بی ۹۲
زید بن الحسن ۱۶
زین الدین الطاہر الحافظ الاصفہانی ۱۶۳
زین العابدین ۱۰۳
زین العابدینؑ، امام ۱۲۲
زین العابدین بن میرزا محمد علی ۷۶

س

سبحان علی خان اخباری ۳۴
سجان رائے بھنڈاری / سجان سنگھ بھنڈاری ۱۳۰
سداشیو ائن رائے لاہورمل ۷۶

Marfat.com

سردار شاہ سیّد سبزواری ۱۳۰
سعدی شیرازی ۳، ۱۱۰
سکندر عادل شاہ ۳
سلطان تکش ۲۰
سلطان علی ہروی ۶۰
سلیمان ۱۲
سلیمان بن احمد المہری ۱۶۷
سلیمان شکوہ ۳۰
سلیمان ندوی ۱۶۷
سیالکوتی مل وارستہ ۶۳
سیتارام کوہلی ۱۳۱
سیّد عبداللہ ۱۲۰، ۱۴۹، ۱۵۸، ۱۷۶
سیّد محمد ۳۵، ۳۶
سیدن ۴، ۵
سیروس شمیسا ۶۴
سیوطی، جلال الدین ۱۴۶، ۱۴۹، ۱۵۰

ش

شادان بلگرامی، بساون لعل ۱۲۵
شاہ خدابندہ ثانی صفوی دیکھیے: ابوالفتح سلطان محمد
شاہ جہان ۱۲، ۲۲، ۹۸، ۱۲۶، ۱۳۱
شاہ خاموش ۱۳۷
شاہ درّانی ۹۸
شاہ زمان ۱۷
شاہ صدرالدین ۱۰۸
شاہ صفی، ابوالمظفر ۱۵۳
شاہ صفی بہادر خان ۴۳
شاہ عالم ثانی ۳۰، ۷۲، ۸۲، ۱۲۶، ۱۳۲، ۱۳۸
شاہ عباس ماضی ۴۳، ۱۵۳
شاہ [محمد] بن مسیح الزمان زاہدی ہانسوی ۶۸
شاہ محمد گھڑتلی ۱۳
شاہ، ملّا شاہ بدخشی ۵۰، ۱۰۸
شاہ نصیر دہلوی ۱۷۶
شاہ نقشبند ۱۳۷
شاہ ولایت دیکھیے: علی ابن ابیطالب
شایق، نذیرالدین حسن ۶۹
شتاب رائے ۸
شرافت نوشاہی، شریف احمد ۱۵
شرف الدین بن عبدالواحد ۵۵
شرف الدین علی یزدی ۳
شرف الدین محمد غزنوی بخاری ۷۷
شرف الدین یحییٰ منیری ۵۰
شریف جرجانی ۲۳، ۲۴، ۱۴۸
شعیب ۱۲
شفقت جہان خٹک ۶۸
شکراللہ خان ۱۶
شمس الدین محمد شہرزوری ۱۱۶
شہاب الدین ۵۲
شہرستانی، عبدالکریم ۱۵۷
شیام سنگھ ۷۶
شیخ باقر ۳

Marfat.com

شیخ بہائی دیکھیے: بہاء الدین محمد عاملی
شیخ علی ۵۵
شیخ محمد ہروی ثم لاہوری ثم دہلوی ۷
شیر سنگھ ۷۷
شیر علی خان لودھی ۱۶، ۱۰۴

ص، ض

صادق بن غوث محمد الفرخ آبادی ۱۶۱
صالح ۱۶
صبا، میروزیر علی ۱۷۶
صدر الدین محمد بن ابراہیم شیرازی ۱۵۵
صدق علی شاہ ۱۷
صفویہ ۱۵۲
صفی الدین اسحٰق ۴۳، ۹۷
صلاح بن مبارک بخاری ۵۳
صلاح الدین خان جعفری ۸۴
صمصام الدولہ شاہنواز خان ۱۱۷
ضیاء الدین ۱۶۶

ط

طالب علی ۹۴
طبرسی، رضی الدین احمد عبداللہ الفضل بن الحسین امین الدین ۱۶۹
طوسی، نصیر الدین ۲۶، ۷۵، ۷۷، ۷۸، ۱۴۷

ظ

ظہیر الدین بابر ۱۲۵

ع

عابد حسین ۳۰
عاجز، نرائن کول ۱۲۸
عارف نوشاہی ۵۱
عاشق عظیم آبادی، حسین قلی خان ۱۰۴
عاشور بیگ محمد شاہی ۱۰
عالم شاہ بادشاہ غازی دیکھیے: شاہ عالم ثانی
عاملی، محمد بن مکی بن محمد بن حامد ۱۵۰
عباس قلی غفاری فرد ۱۳۷
عبدالاوّل نیشاپوری ۴۸، ۵۰
عبدالحق محدث دہلوی ۴۹، ۵۲
عبدالحکیم ۶۰، ۶۸
عبدالحکیم سیالکوٹی ۱۵۳
عبدالحمید ابن ابی الحدید ۱۶۸
عبدالحمید لاہوری ۱۶، ۱۲۶، ۱۳۲
عبدالحی صمصام الملک ۱۱۷
عبدالرحیم ۱۱۷
عبدالرحیم خان خانان ۱۲۵
عبدالرزاق حسینی خوافی اورنگ آبادی ۱۱۷
عبدالرشید ٹھٹھوی ۶۱، ۶۴
عبدالصمد بن حسن حاجی بن منکلی حاجی اوقلی ۴۵
عبدالعزیز دہلوی ۳۰
عبدالعلی ۲۵
عبدالغفور لاری ۴۸، ۵۴
عبدالغنی حافظ شیروانی ۸۹

Marfat.com

عبدالقادر بادشاہ محی الدین جیلانی ۱۰۸
عبدالقدیر ۵۴
عبدالکریم... ۶۰،۶۵
عبدالکریم بن عاقبت محمود کشمیری ۱۲۶
عبداللہ، حکیم ۹۰
عبداللہ، ملا ۱۶۱
عبداللہ انصاری ۶،۴۶،۴۹،۱۲۷
عبداللہ بن شمس الدین بن جمال الدین الانصاری ۱۵۶
عبداللہ بن عبدالملک بن القرشی البرکی ۱۶۹
عبداللہ بن مسعود ۸۵
عبداللہ خان بن اسکندر بیگ بن جانی خان شیبانی ۱۳۹
عبداللہ خان بہادر فیروز جنگ ۱۳۷
عبداللہ علاءالدین الصروخانی ۱۴۷،۱۴۹
عبدالمجید الاصبانی الجیلی ۱۵۸
عبدالمؤمن دیکھیے: ملّا دوپیازہ
عبدالواجد خیرآبادی ۱۰۹
عبدالودود بن محمود بن مبارک الشافعی ۱۵۸
عبدالوہاب ۱۲۰
عبیدزاکانی ۲۵
عبیداللہ احرار ۵۰،۵۳،۱۰۱
عبیداللہ ملتانی ۱۵۳
عراقی، فخرالدین ۴۹
عزیزالدین آزاد، [فقیر] ۱۷،۸۹،۹۰
عزیزالدین نسفی ۷
عسکری بن ہدایت اللہ دیکھیے: حسن
عصام الحق ابراہیم اسفراینی ۲۴
عطاءاللہ ۵۱
عقیل بن محمد رسول استادسرائی ۱۶۸
علاءالدولہ سمنانی، احمد بن محمد بن احمد بیابانکی ۴۵
علاءالدین تکش خوارزمشاہ ۱۹
علاءالدین جعفری ۸۵
علاءالدین، خواجہ ۱۳۷
علاءالدین عطّار ۱۳۷
علوی خان شیرازی، حکیم ۹۱
علی اکبر بن رضی ۵۵
علی اکبر شیرازی ۷۴
علی آل داود ۱۹
علی بن احمد بن الحرالی ۱۶۶،۱۷۶
علیؑ بن ابیطالب ۱۶،۴۳،۴۴،۵۵،۱۱۰،۱۲۱،۱۲۲،۱۳۰، ۱۶۸
علی بن حامد بن ابی بکر کوفی ۱۳۰
علی بن محمد اسمٰعیل بن محمد مہدی ۷۴
علی سرہندی، ناصر علی ۱۰۸
علی عطا حسین ۵۵
علی قوشجی ۹۷
علی محمد حکّاک ۹۲
علی مراد خان تالپور ۱۱۰
علی نقی ۱۲۲
علی ہمدانی، میر سیّد ۵۳
عمادالدین حسن طبری ۱۲۲

Marfat.com

عمادالدین الحنفی العثمانی ۱۴۸
عمادالدین طبسی ۳۵
عمر دانیال ۳۲
عمر محرابی ۳۱
عندلیب، محمد ناصر ۴۵
عیسیٰ بن ابراہیم ۶۴

غ

غالب، مرزا، ۶۹
غزالی طوسی، ابوحامد محمد ۲۶، ۱۵۱، ۱۵۷
غلام رسول ۱۵۳
غلام رضا ۱۰۳
غلام علی قصوری ۱۵۳
غلام محمد بن حکیم محمد اسحاق ۸۹، ۹۰
غلام محمد بن خلیفہ عبدالرشید ۱۲۴
غلام محمد لاہوری ۱۵۳
غلام محی الدین بوٹے شاہ قادری لدھیانوی ۱۲۷
غلام محی الدین لاہوری [فقیر] ۹۰
غلام محی الدین ۶۹
غلام مخدوم ۱۳۳
غلام مصطفیٰ خان ۵۲
غلام مقبول ۴۸
غلام نبی عرف خیال علی ۲۵
غلام نبی قادری ۱۰۸

ف

فاطمہ (س) ۱۲۲
فاطمہ ۲۵
فتح محمد لاہوری ۷
فخرالدین حسین ۶۹
فخرالدین ابوعبداللہ محمد بن عمر بن حسین طبری رازی ۱۹، ۱۶۶
فذان [؟] ۷۲
فرح بخش ۱۷
فرزند علی ۱۷۶
فروغ، محمد سعیدالدین ۱۱۰
فرید دہلوی ۸۰
فضل اللہ حسینی قزوینی ۱۳۷
فضل امام خیرآبادی ۱۰۹
فضل علی ۱۳۵
فضولی بغدادی ۱۰
فضولی رومی ۱۰
فقیر خاندان ۱۵، ۹۰
فنڈر (پادری) ۳۵، ۳۶
فولاد خواجہ دیکھیے: بدر
فہیم الدین ۱۱۲
فیاض الدین خان ۱۸
فیض اللہ ۱۳۵
فیض علی ۱۳۵
فیضی ۵

ق

قابوس بن وشمگیر ۱۵۴

Marfat.com

قاسم علی کلانوری ۱۴

قاسم، قدرت اللہ قادری ۱۰۴

قایمؑ (امام مہدی) ۱۲۲

قایم علی ۷۰

قتیل لاہوری، محمد حسن ۱۶

قزلباشیہ ۱۳۵

قلندر شاہ لاہوری ۱۶، ۱۸، ۳۰

ک

کاشفی، علی بن حسین واعظ ۵۳، ۹۷

کام بخش ۱۰۰

کامول حکیم ۱۱۶

کانجھی رام ۱۳۶

کرپاناتھ کھتری ۷۶

کریم دشت بیاضی دیکھیے: محمد بن فصیح محمد

کشفی، محمد صالح الحسینی ترمذی ۱۲۳

کفعمی، ابراہیم بن علی بن الحسن بن محمد بن صالح ۱۵۲، ۱۵۷

کلیم اللہ جہان آبادی ۴۷

کلینی، ابوجعفر محمد بن یعقوب ۴۰

کمال الدین محمد دمیری ۸۳

کنہیا لال ۱۳۴

کورو ۲۸

کوکب، ستارہ بانو ۱۱۰

کھتو، وجیہ الدین احمد ۱۰۱

گ

گنیش پرشاد ۱۲۵

گوبند پرشاد ۸

گوری شنکر عرف گول ۷۳، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۱۰۶

گھاسی رام چودھری ۷۲

گور پرشاد ۱۳۶

ل

لچھمن سنگھ ۱۰۰

لطف اللہ مہندس لاہوری ۷۶

لعل جے مل ۹

لعل محمد الہ آبادی ۱۵۲

لوحی حسینی موسوی سبزواری، میر ۴۲، ۴۴

لودھی [خاندان] ۱۲۸

لوط ۱۶

م

محسن فیض کاشانی ۱۴۶

محمد ﷺ ۸۶، ۹۳

محمد (؟) ۱۵۵

محمد ابراہیم کلباسی ۳۹

محمد ارشد بہ گامی ۱۰۹

محمد اسحاق لاہوری، حکیم ۹۰

محمد اسمٰعیل ۱۶

محمد اسمٰعیل اصفہانی ۱۲۹

محمد اشرف ۲۱

محمد اعظم دیدہ مری ۱۳۲، ۱۳۵

Marfat.com

محمد اکبر شاہ بادشاہ ثانی غازی ۱۲، ۱۳، ۱۵، ۳۰، ۱۰۲، ۱۰۶

محمد الدین ۱۰۵

محمد الدین بن مولانا محمد غلام حسن ۱۶۰

محمد الٰہی بیگ ۱۰۸

محمد امجد علی شاہ اودھ ۳۵

محمد ایوب قادری ۴

محمد باقرؑ، امام ۱۶، ۱۲۲

محمد باقر، ڈاکٹر ۲۳

محمد باقر، میرزا ۶۱

محمد باقر دہلوی ۳۴، ۱۰۸

محمد باقر رشتی گیلانی ۳۸

محمد باقر لاہیجی ۱۲۱

محمد باقر مجلسی دوم ۳۲، ۳۴، ۳۹، ۱۵۴، ۱۷۶

محمد بن اسمٰعیل البخاری ۱۵۲، ۱۵۴

محمد بن شیخ لاد دہلوی ۶۵

محمد بن طاہر سجزی ۳۱

محمد بن عمر بن مبارک الحضرمی ۱۵۳

محمد بن فصیح محمد مدعو بہ کریم دشت بیاضی ۶۵

محمد بن محمد ۴۲

محمد بن محمد بن محمد ہمدانی ثم دہلوی ۱۷۸

محمد بن ملا اسماعیل ۹۲، ۱۵۵، ۱۵۶

محمد بن میرزا علی شیرازی ۱۴۶، ۱۶۸

محمد بن یوسف جونپوری ۴

محمد بہاول خان بہادر عباسی ۱۲۷

محمد تقیؑ، امام ۱۲۲

محمد تقی بن الحسین بن دلدار علی لکھنوی ۱۶۲

محمد تقی بن خواجہ محمد تبریزی ۸۳

محمد تقی بن مجلسی ۴۷

محمد تقی مجتہد خراسانی ۹۳

محمد تقی مجلسی اوّل ۳۸، ۴۱

محمد جعفر بن محمد صفی فارسی ۳۸

محمد حاکم ۱۱۹

محمد حسن ۱۶۲

محمد حسین ۱۶۴

محمد حیات صادقی ۱۱۹

محمد حیدر دوغلات بن محمد حسین گورکان ۱۳۷

محمد خاوند ۱۳۷، ۱۳۸

محمد خورم بخت بہادر گرگانی ۵۷

محمد دارا شکوہ دیکھیے: دارا شکوہ

محمد رضا ۲۵

محمد رضا بن جلال چغینی ۱۲۳

محمد رضا بن عبد الحسین النصیری الطوسی ۱۵۶

محمد رضا رازی ۱۱۰

محمد رفیع قزوینی واعظ ۲۵

محمد زمان شاہ جہان پوری ۵

محمد زین العابدین حسین بخت بہادر ۱۲۹

محمد ساجد القادری الطیاری ۲۳

محمد سخی ۱۲۰

محمد سعید ۱۵۳

محمد سعید الدین حیدر ۳۰

Marfat.com

محمد شاہ پادشاہ ۲۴، ۲۸، ۱۲۴

محمد شاہ قاجار ۳۶

محمد شاہ نقشبندی، خواجہ ۹

محمد شریف دیکھیے: معتمد خان

محمد شعبان ۱۶۱

محمد صالح ۵۴، ۹۸

محمد صدیق ۵۴

محمد طاہر شیرازی قمی ۴۱، ۱۲۱

محمد عبید ۱۵۱

محمد عدلی سور داود شاہ ۱۲۸

محمد علوی خان حسینی ۹۱

محمد علی ۸۶

محمد عمر ۶۴

محمد غوث ۵۲

محمد غوث علی ۶۴

محمد فاضل خان ۳

محمد فخر الاسلام ۱۱۹

محمد... قادری ۴۹

محمد قاسم، مخدوم ۶۱

محمد قاسم بن محمد سروری کاشانی ۶۳

محمد قاسم علی ۷۰

محمد کاظم امام ۱۱۳

محمد کاظم بن محمد شفیع استرآبادی ہزار جریبی ۱۲۲

محمد محسن ۶۰، ۱۳۳

محمد محمود دہدار عیانی ۸۷

محمد مراد حسینی رضوی ۱۲۲

محمد مراد ۲۶

محمد مصلح الدین (یا: مصلح الدین محمد) لاری انصاری ۷۹

محمد معصوم دیکھیے: نامی

محمد معظم ۱۳۵

محمد معین ۸۹

محمد منعم بن شیخ محمد منور علوی ۸۶

محمد منعم ۸۸

محمد منور بن علاء الدین جعفری ۸۴، ۸۵، ۸۷، ۸۸

محمد مہدی بن علی نقی الشریف الطبیب ہمدانی ۹۱

محمد مہدی منشی استرآبادی ۱۳۵

محمد نذیر رانجھا ۵۲

محمد نصیر الدین ۳۰

محمد ہادی بن سید مہدی بن سید دلدار علی لکھنوی ۳۵

محمد یار ۶۳

محمد یعقوب بلخی ۱۱

محمود، میاں سید ۵

محمود پسیخانی ۴۴

محمود خان شیرانی ۱۰۴

محمود شبستری ۲۳

محی الدین قادری زور ۱۷۵

مختار بیگ ۱۱۹

مدائی دارابی میرزا محمد صادق ۱۱۰

مراد بیگ خان ۵۱

مراد شاہ قریشی لاہوری ۱۶، ۱۷، ۱۸

Marfat.com

مستقیم ۵۰
مسیح الزمان زاہدی ۶۸
مسیحؑ ۳۳
مصلح الدین محمد دیکھیے: محمد مصلح الدین
مصطفیٰ خان ۵
مطہر ۴۲
مطہر بن محمد المقدادی ۴۷
معتمد خان نخشوی، محمد شریف ۱۲۴
معز الدین... ۷۲
معین الدین محمد بن محمد منعم ۸۴
معین الدین محمد زمجی اسفزاری ۱۱۳
معین الدین محمد منعم بن شیخ متور قریشی ۸۴
معین الدین نقشبندی ۱۳۸
مقرب علی نقوی، ابوالقاسم ۱۶۳
مقصود علی ۴۱
مقصود علی تبریزی ۱۱۶
ملک الکتّاب ۱۹
ملا دو پیازہ، عبدالمؤمن ۱۱، ۹۷
ملا محمد ۹۲
منصور ۱۶
منیر شکوہ آبادی، اسماعیل حسین ۳۴
موزوں، میر نواب ۶۲
موسیٰ ۱۶، ۶۴
موسیٰ کاظمؑ، امام ۱۲۲
مولوی، جلال الدین محمد ۱۱۱
مہادیو ۲۷
مہدی ۴
مہدی حسن معروف بہ منجھلے صاحب ۱۷۶
میان میر ۱۰۸
میبدی، ملا حسین ابن معین الدین ۷، ۱۶۸
میر بزرگ ۳۰
میر پایندہ ظفر علی الحسینی القادری ۶۵
میر حسین دوست سنبھلی ۱۰۳
میر فاضل ۱۰۶
میران ۴، ۵
میرزا حسینی ہمدانی ۱۲۹
میرزا خان ۳۰
میم حکیم ۱۱۶
مُلّا شاہ بدخشی دیکھیے: شاہ

ن

نادر شاہ ۱۲۶، ۱۳۶
نادر میرزا ۱۰۸، ۱۷۶
ناصر بن حسین الحسنی النجفی ۱۵۲
ناصر الحق والدین عبدالرحیم ۷۸
ناصر الدین خورد ۳۰
ناصر الدین کلان ۳۰
نامی، غلام دستگیر ۱۶، ۱۷
نامی، محمد معصوم ۱۲۸
نجدت طوسون ۱۱
نجف علی ۱۲۲

Marfat.com

نجم الدین ابوبکر دایہ رازی ۵۰
نجیب مایل ہروی ۴۵
نسفی، حافظ الدین عبداللہ بن احمد ۱۵۱
نصراللہ برادر باقر ۹۳
نظام الدین احمد ہروی ۱۳۱
نظام الدین تھانیسری ۴۶
نظامی، نظام الدین ۶۷، ۱۷۷
نظامی گنجوی ۴، ۱۱۱
نعمت اللہ ۳۰
نعمت اللہ بن عبداللہ الموسوی الحسینی الجزایری ۱۶۲
نعمت خان عالی ۱۳۳
نقیبی ۴۲
نواب عالی جناب سکندر جاہ ۱۱۷
نوح ۱۶
نورالدین جعفر بدخشی ۵۳
نورالدین حسین ۳۴
نورالدین محمد الاصفہانی ۱۵۸
نورالدین محمد عبداللہ عین الملک شیرازی قریشی صدیقی ۲۲
نور محمد کتاب فروش ۶۵
نوروز علی بن محمد الباقر البسطامی ۱۲۳
نوشاہ گنج بخش ۱۵
نوندہ رائے ۱۱

و

واقف خلخالی ۱۰۵
وزیر علی ۱۶۲
وفائی ۷۶
وکٹوریہ، ملکہ ۷۰
ولی اللہ لاہوری ۱۵۳
وہب بن جعفر ۳۱

ہ

ہالرائڈ ۱۶۳
ہدایت ۴۵
ہردے رام ۲۷
ہمایون بادشاہ ۱۲۹
ہود ۱۶

ی

یعقوب چرخی ۱۰۱
یعقوب صرفی کشمیری ۱۱۹
یک رو ۱۰۴
یوسف ۱۶
یوسف، میاں سید ۴، ۵
یوسف بحرانی ۱۳۶
یوسفی ہروی ۱۲۱

D.Gimaret ۱۵۷
E.D. Ross ۱۳۸
G.Ferrand ۱۶۷
Haarbruecker ۱۵۷

Marfat.com

مقامات

ا

آمل ۳

اٹاوہ / اٹاوہ ۲۱،۱۱۴

احمد آباد ۱۳۶

استنبول ۱۱،۵۳

اسلام آباد ۶۸

اصفہان ۴۲،۴۳،۹۱،۱۵۵

اکبرآباد ۳۵،۳۶،۸۲

امام باڑہ الماس علی خان ۳۰

انارکلی (بازار) ۹

اورنگ آباد ۱۲۸

ایران ۴۳،۱۱۰،۱۱۴،۱۳۶،۱۵۲

ب

بازار مرغی ۹۳

بانس بریلی ۷۰

بجلی پور ۸

برنی ۴

بریلی ۶۹

برصغیر دیکھیے: برعظیم

برعظیم ۲۱،۳۰،۳۴،۱۲۴،۱۳۳

بستی حضرت شیخ درویش ۲

بغداد ۱۶۷

بلاد شرقیہ ۲۹

بلرام پور ۸

بلندشہر ۶۷،۱۷۷

بمبئی ۱۹

بنارس ۷۱

بنگال ۱۲۴

بہاول پور ۱۲۷

پ

پاکستان ۱۲۴

پانی پت ۱۷۸

پٹنہ / پٹنہ ۵۳،۱۱۹،۱۳۷

پرتاب گڈھ ۵۱

پنجاب ۶۷،۹۹،۱۲۷،۱۵۳

پنجاب یونیورسٹی ۱۵۳،۱۶۴،۱۷۷

پیشاور ۹

ت

تاجکستان ۱۰۵

تاک ۱۱۵

ترکی ۱۱۴

تہران ۱۹،۵۱،۵۳،۶۰،۶۴،۶۸،۱۱۳،۱۳۷

Marfat.com

تھٹھ ۴

ٹ

ٹونک ۱۲۵

ج

جارچہ ۱۲۲

چ

چچ ۱۵۳

ح

حجاز ۱۱۴

حصار فیروز ۱۲۴

حیدر آباد ۱۱۷، ۱۳۳، ۱۳۴

خ

خراسان ۳۶، ۶۰

خبوشان ۱۵۵

خورم پور ۱۳۶

خیر پور ۱۱۰

د

دارنجان [؟] ۶۳

دوشنبہ ۱۰۵

دہلی ۳، ۴۵، ۵۴، ۶۵، ۱۱۳

ڈ

ڈبائی ۶۷

ڈیرہ اسمٰعیل خان ۱۵۳

ر

راجپوتانہ ۱۷۷

راول پنڈی ۵۲

ز

زنجان ۶۳

س

ساری ۳

سانبھر ۴، ۵

سبزوار ۱۲۲

سرخس ۱۰۱

سردزکی ۹۳

سرکھج ۱۰۱

سندھ ۱۱۰

سہارن پور ۶۸

سیالکوٹ ۷۶

ش

شاہ جہان آباد ۲۸، ۵۱، ۷۷، ۱۱۳، ۱۲۲، ۱۶۶

شیراز ۹۲، ۹۳، ۱۴۹

ع

عراق ۱۱۴

ف

فرخ نگر ۱۳۶

ق

قراباغ ۱۳۱

قلعۂ تون ۱۳۵

قندھار ۵۱

ک

کابل ۱۰، ۳۱

Marfat.com

کاشان ۴۲

کانگڑہ ۱۳۱

کٹھورہ ۲۵

کراچی ۶۴

کربلا ۱۶،۴۳

کرنال ۱۱۲

کشمیر ۱۰،۱۱۲،۱۲۶،۱۳۸

کلانور ۳

کلکتہ ۱۱۷،۱۳۳

کوٹلہ احمد خان ۵۰

کوکالہ ۵

گ

گجرات ۱۰۱،۱۶۳

گورنمنٹ کالج لاہور ۱۶۴

ل

لاہور ۹،۱۵،۶۳،۷۸،۱۰۴،۱۰۵،۱۳۰،۱۳۴،۱۳۵،

۱۳۸،۱۶۴

لکھنو ۸،۳۰،۱۱۴،۱۷۶

لودیانہ ۶۸

لوہر (لاہور؟) ۱۶۹

م

محلۂ انبلی ۷۹

محلۂ خرادی پور ۸۲

محلۂ گڈھیا ۷۰

مدرسہ حسن پاشا حسین بن پروانہ ۱۶۴

مدرسہ رفیعہ ہاشمیہ ۱۶۸

مدرسۂ محسنیہ ۱۳۳

مدرسۃ النظامیۃ بشیراز ۱۵۰

مشہد ۴۳

مطبع بدرالدجیٰ ۱۶۹

مکۂ معظمہ ۱۶،۲۴

ملانوہ ۸

میانکال ۱۳۹

ن

نجف ۴۳،۶۸

زور ۳۳،۱۱۴

نشست گاہ شیخ علی اکبر ۱۳۰

نورمحل ۹۹

و

ویلور ۱۲۲

ہ

ہرات ۱۱۳

ہمدان ۱۶۰

ہندوستان ۴،۱۵،۳۱،۵۷،۶۰،۶۷،۷۰،۱۰۰،

۱۰۹،۱۱۳،۱۱۴،۱۱۷،۱۲۴،۱۲۶،۱۵۶

ہوگلی ۱۳۳

ی

یمن ۶۵

یونان ۱۱۶

Marfat.com

مُہروں کی عبارتیں

ا

احتشام الملک (۱۲۹۹ھ) ۱۴۷

''احمد الحسینی ۱۲۱۲ھ'' ۶۱

''العبد الذلیل محمد ابن اسماعیل'' ۹۲

''امیر محمد عبداللہ شاہ'' ۱۳۹

ب

''بودھامل منجم ۱۸۷۴'' ۷۶

پ

"Pundit Gauree Shankar Orf Koal" ۱۰۶

چ

''چند روزی ایں کتاب دلنواز ہست تحویل محمد شہنواز''

۱۵۲

ح

''حافظ محمد غیاث ۱۱۶۸'' ۴۹

خ

''خادم الفقرا عزیز الدین رضا'' ۱۹

''خلق محمد کریم ۱۲۲۹'' ۵۳

س

''سید علی رضا'' ۶۶

ش

''شیخ رجب علی ۱۲۴۱'' ۱۱۰

ص

''صادق ۱۰۷۰'' ۱۳۹

ع

''عابد خان مہمند ۱۰۷۲ھ'' ۱۳۹

عبدہ شاہنواز خان ۱۲۲۷ھ ۱۵۲

''عبدہ محمد علاء الدین ؟؟ ۱۲ھ'' ۹

''عزیز الدین رضا ۹۱'' ۱۹

''عسکری ابن ہدایت اللہ الحسینی'' ۳۷

''علاء الدین محمد مولوی سلطان علی قادری نقشبندی المعروف بہ قاضی نیل'' ۹

''علاء الدین محمد مولوی سلطان علی قادری نقشبندی المعروف بہ قاضی نیل'' ۹

غ

''غلام حسین بن افیض اعلیٰ'' ۲۰

''غلام محمد بن حکیم محمد اسحاق'' ۹۰

ف

''فخر الاسلام'' ''محمدی'' ''احمد'' ۲۹'' ۱۱۹

گ

''گلاب رائے'' ۱۰۵

Marfat.com

''گوری شنکر ۱۸۹۱'' ۱۰۶

ل

''لا الٰہ الا اللہ الملک الحق المبین عبدہ ابن اسماعیل محمد ۱۲۶۷'' ۹۲

''لا الٰہ الا اللہ الملک الحق المبین محمد عبدہ ۱۱۴۹ھ'' ۳۵، ۳۹

''لچھمن سنگھ شبھو سہائے'' ۱۰۰

م

''محبوب علی خان ۱۲۶۸'' ۷۵

''محسن المنشی ۱۱۶۱ھ'' ۳۵

''محمد خورم بخت ؟۱۲۱ھ'' ۵۷

''محمد صالح'' ۹۸

''محمد عوض بن محمد فاروق واقفہ الوقف للہ خالق الخلوق ۱۱۵۵ھ'' ۵۴

''...محمد فاروق'' ۵۴

''محمد یوسف ابن یحیی موسوی'' ۶۳

''منیر ۱۲mooner۸۵'' ۳۴

''مہدی حسین'' ۱۰۴

''مہر کتب خانہ خلیفہ سیّد محمد حسن خان بہادر وزیر اعظم ریاست پٹیالہ'' ۱۱۹، ۱۵۱

''مُہر کتب خانہ سیّد مولوی رجب علی خان بہادر ۱۱۷۵ھ'' ۲۵

''میرزا محمد سلطان فتح الملک شاہ بہادر ابن محمد بہادر شاہ بادشاہ غازی ۱۲۵۶'' ۱۳

''میرزا محمد نور الدین بہادر ابن میرزا محمد کام بخش بہادر ابن میرزا محمد سلیمان شاہ بہادر'' ۳۵

''میر قدرت اللہ قادری'' ۵۴

ن

''نایب خان معنی [؟منشی]'' ۱۰۰

و

''وقف مدرسہ یوسف خواجہ'' ۴۰

ء

ی

''یارب گنہ غریب برای امام بخش ۱۲۳۲ھ'' ۶۰، ۶۸

''یقین جانشین محمد علی است سنہ...؟'' ۱۰۵

Marfat.com

فہرست مآخذ ومخففات

الذریعہ = **الذریعہ الیٰ تصانیف الشیعہ** تالیف آقا بزرگ طہرانی، دارالاضواء، بیروت، طبع ثانی، بلا تاریخ، ۲۵ جلدیں

براکلمان =

Brockelmann, Carl. *Geschichte der Arabischen Litteratur,* Zweite den Supplementbänden angepaßte Auflage. Leiden, E.J. Brill, 1943-49. 2 v. Supplementbänden. Leiden, 1937–42. 3 v.

تاریخ تذکرہ ہای فارسی تالیف احمد گلچین معانی، انتشارات دانشگاہ تہران، ۵۰-۱۳۴۸ شمسی، ۲ جلدیں

تحایف الابرار فی ذکر اولیاء الاخیار تالیف ابومحمد حاجی محی الدین مسکین کشمیری، امرتسر، ۱۳۲۱ھ

تذکرۂ روز روشن تالیف محمد مظفر حسین صبا، بکوشش محمد حسین رکنیت زادۂ آدمیت، انتشارات کتابخانہ رازی، تہران، ۱۳۴۳ شمسی

تذکرۂ علماے ہند تالیف رحمان علی، اردو ترجمہ محمد ایوب قادری، پاکستان ہسٹاریکل سوسائٹی، کراچی، ۱۹۶۱ء

تذکرہ نویسی فارسی در ہند و پاکستان تالیف علی رضا نقوی، مؤسسہ مطبوعاتی علمی، تہران، ۱۳۴۳ شمسی ۱۹۶۴ء

ریو =

Catalogue of the Persian Manuscripts in the British Museum

by Charles Riue, London, 1966, 3 Volms.

شریف التواریخ تالیف سید شریف احمد شرافت نوشاہی، ساہن پال شریف ضلع گجرات، ۱۹۸۲-۱۹۹۰، ۳ جلد

طبقات اعلام الشیعہ تالیف آقا بزرگ طہرانی، بتحقیق علی نقی منزوی، طبع بیروت و طہران، متفرق جلدیں

عبداللہ =

A Descriptive Catalogue of Persian, Urdu & Arabic Manuscripts in the Panjab University Library, Lahore, 1942-48, Vol.1, Fas.1-2

Marfat.com

فہرست نسخہ ہای خطی فارسی کتابخانہ رضا رامپور، ترتیب و تنظیم مہدی خواجہ پیری و وقار الحسن صدیقی، کتابخانہ رضا، رام پور ۹۷-۱۹۹۶ء، ۲ جلدیں

فہرستوارہ = فہرستوارہ کتابہای فارسی تألیف احمد منزوی، مرکز دائرۃ المعارف بزرگ اسلامی، تہران، ۸۶-۱۳۸۲ شمسی (۱۰ جلد، اب تک)

کشف الحجب والاستار عن اسماء الکتب والاسفار تألیف سید اعجاز حسین نیشابوری کنتوری، مکتبۃ آیۃ اللہ العظمی المرعشی النجفی، قم، ۱۴۰۹ھ، طبع ثانی عکسی

کشف الظنون عن اسامی الکتب والفنون تألیف مصطفیٰ بن عبداللہ شہیر بہ حاجی خلیفہ، استنبول، ۱۹۷۱-۷۲ء، ۲ جلدیں

مشترک = فہرست مشترک نسخہ ہای خطی فارسی پاکستان تألیف احمد منزوی، مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان، اسلام آباد، ۹۷-۱۹۸۳ء، ۱۴ جلدیں

مطلع انوار تألیف مرتضی حسین فاضل، لاہور، ۱۹۸۱ء

مقالات عارف تألیف عارف نوشاہی، انتشارات موقوفات دکتر محمود افشار، تہران، ۸۶-۱۳۸۱ شمسی، ۲ جلدیں

نزہۃ الخواطر و بہجۃ المسامع والنواظر تألیف عبد الحی بن فخر الدین الحسنی، دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدر آباد دکن، ۵۹-۱۹۴۷ء، ۷ جلدیں

نسخہ ہای خطی = فہرست نسخہ ہای خطی فارسی تألیف احمد منزوی، R.C.D.ء، تہران ۵۳-۱۳۴۸ شمسی، ۶ جلدیں

Marfat.com

تصاویر

Marfat.com

Marfat.com

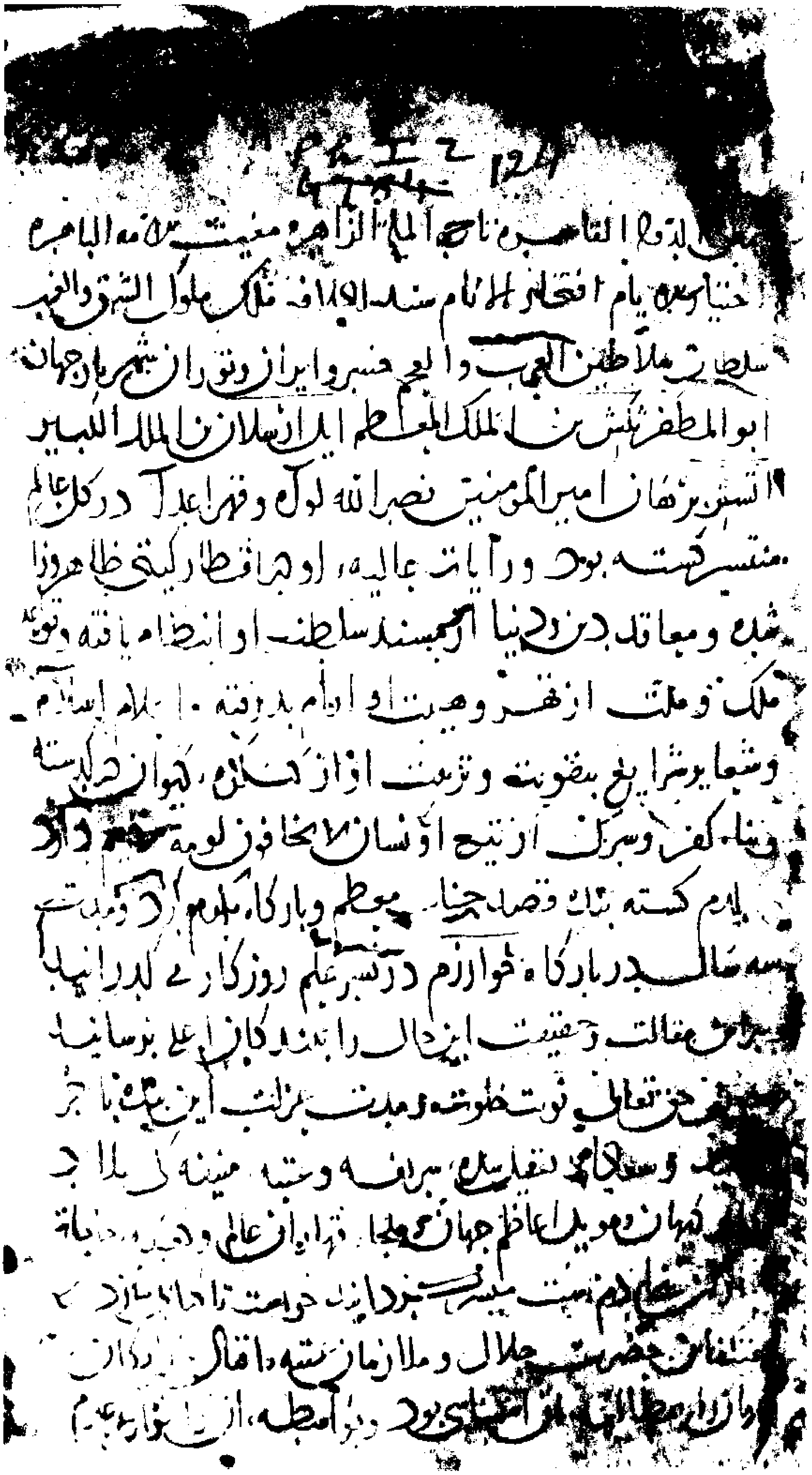
... الدولة القاهره ... تاج الملة الزاهره مغیث الامة الباهره
... ایام افتخار الانام سنه ... ملوک الشرق والغرب
سلطان سلاطین العرب والعجم خسرو ایران و توران شهریار جهان
ابو المظفر تکش بن الملک المعظم ایل ارسلان بن الملک الکبیر
اتسز برهان امیر المؤمنین نصر الله لوائه و قهر اعداه که در کل عالم
منتشر گشته بود و آیات عالیه او در اقطار گیتی ظاهر ...
شده و معاقد دین و دنیا ... مسند سلطنت او انتظام یافته ...
ملک و ملت از قهر و هیبت او آرام پذیرفته و اعلام اسلام

حدائق الانوار فی حقائق الاسرار یا جامع العلوم یا ستینی (Aph I 2)۔

ذخیرۂ آزاد کا بلحاظ کتابت قدیم ترین فارسی مخطوطہ

Marfat.com

طبعی و چون این معلوم شد گوییم این نحوست زحل نیست با [illegible]
زیرا که جز او سبب [illegible] نباشد با مرکبات را از نقصان [illegible]
بود و لکن نسبت با بسایط سعد محض باشد زیرا که [illegible] باطل
میکند از بسایط بحالت اصلی خود باز شود و از سعادت حال [illegible]
مشتری سعد است نسبت با مرکبات و نحس است نسبت با بسایط [illegible]
شده که العرایم ذالک راجع الی اعتبار نحس توان گفتن اصل دوم [illegible]
درست شده است که اجرام فلکی گرم اند و نه سرد و نه تر و نه خشک [illegible]
گویند که مریخ خشک است و زحل سرد است از خواهند که اثری که [illegible]
عالم کون و فساد ظاهر شود خشکی است و سردی [illegible] که فعل [illegible] باید [illegible]
فعل دروی موجود باشد بدلیل [illegible] حرکت سبب سخونت است و الا جرم
گرم شود پس چون روشن است که حرکت گرم کند بود و الا [illegible] باشد
بود که اجرام فلکی را افعالی باشد در [illegible] و الا [illegible] در عالم [illegible]
نشود اصل سیوم در علم حکمت درست شده است که اجرام [illegible] بسایط
و مرکبات نیستند پس لابد گوییم جمله گرم است و خشک است و [illegible]
و تر و ابنود که غرض آن باشد که در بروج حار [illegible] بود و در
بروج [illegible] بارده [illegible] زیرا که معلوم شده است که جسمهای فلکی از جهات طبیعت
است پس لابد گوییم غرض از سردی که و گرمی دوم آنست که چون
در برجی بود حرارت در عالم ظاهر شود و چون در برجی دیگر باشد برودت
ظاهر گردد و لکن از سخن [illegible] ایند که بر [illegible]

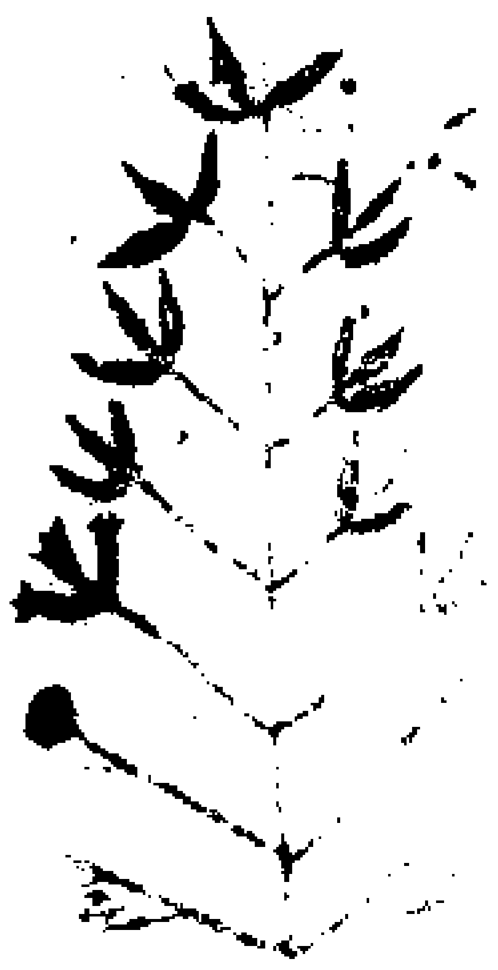

حدائق الانوار فی حقائق الاسرار یا جامع العلوم یا ستینی (Aph I 2)

Marfat.com

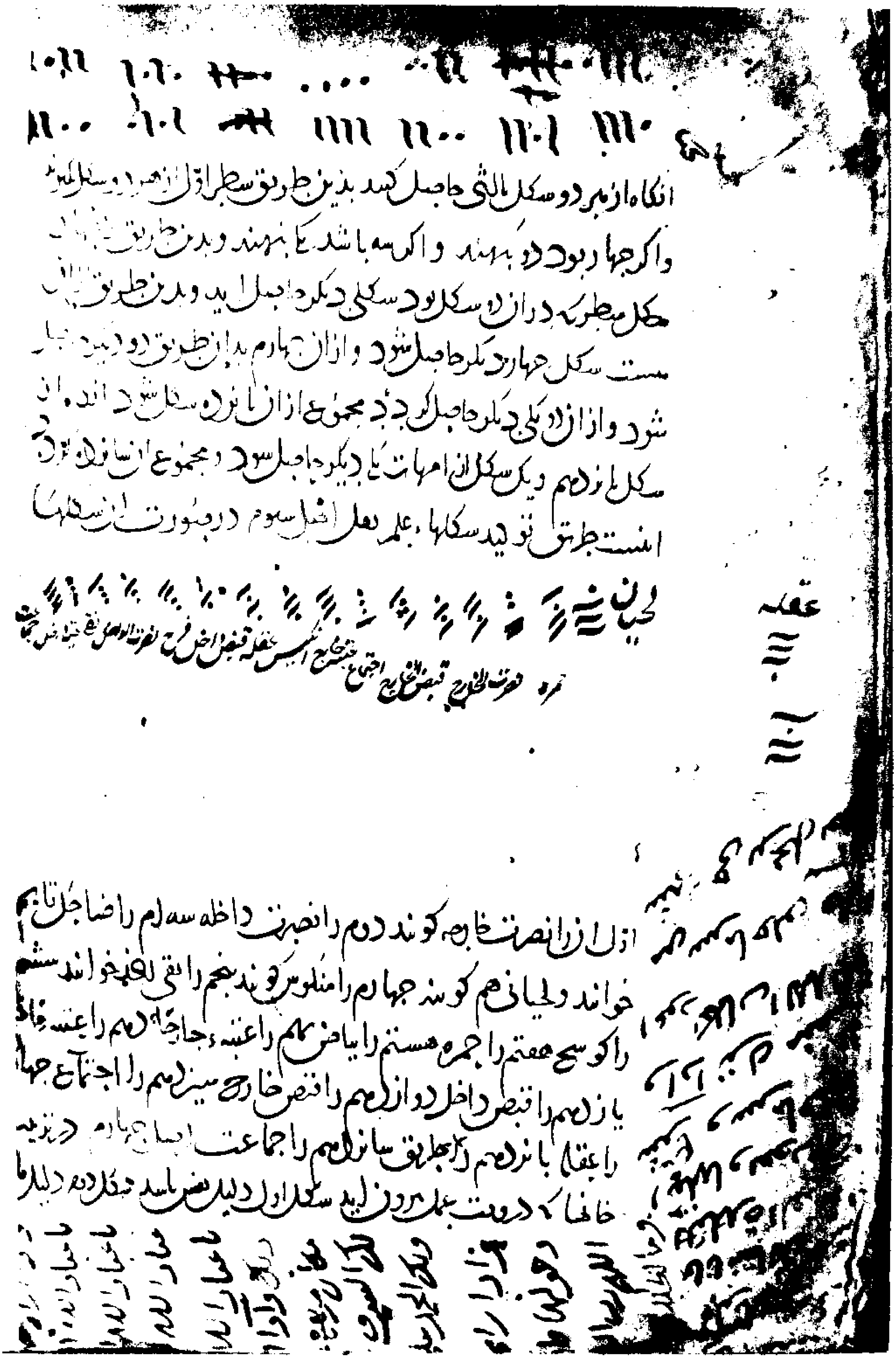

انگاه از هر دو شکل ثالثی حاصل کند بدین طریق سطر اول از هر دو شکل
واگر جهار بود دو بنهند و اگر سه باشد یکی بنهند و بدین طریق
هر سطری که دران دو شکل بود شکلی دیگر حاصل اید و بدین طریق
شش شکل جهار دیگر حاصل شود و از ان جهارم بدین طریق دو دیگر
شود و از ان دو یکی دیگر حاصل کردد مجموع از ان پانزده شکل شود
شکل پانزدهم و یک شکل از امهات یکی دیگر حاصل شود مجموع این شانزده
اینست طریق تولید شکلها بعلم رمل اشکال سوم در صورت این شکلها

حدائق الانوار فی حقائق الاسرار یا جامع العلوم یاسینی (Aph I 2)

بسم الله الرحمن الرحیم

نقاش وصورت(Api VI 69)

Marfat.com

ترجمۂ عجائب المخلوقات و غرایب الموجودات (Aph III 19) ایک با تصویر صفحہ

Marfat.com

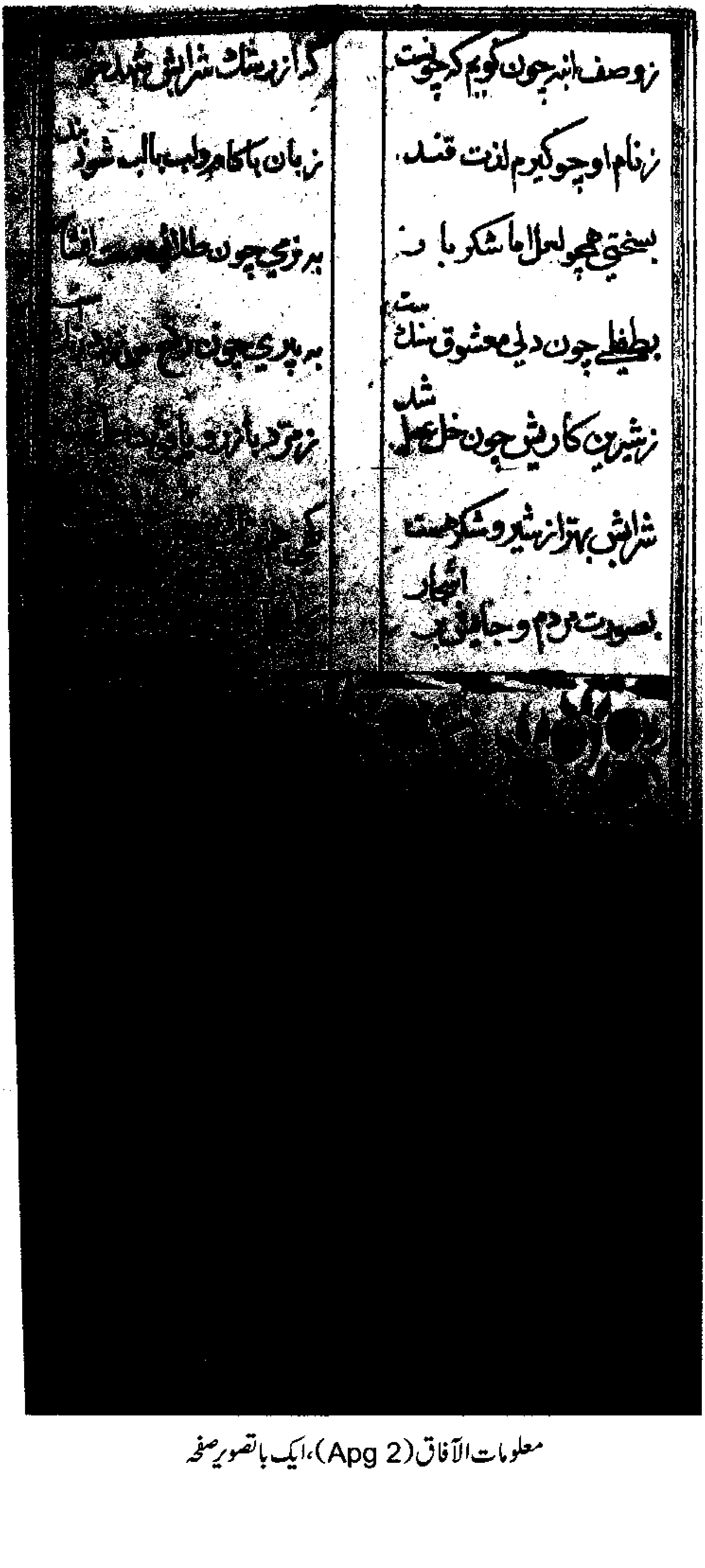
زوصف انبہ چون گویم کہ چون است
زنام او چو گیرم لذت قند
بسختی همچو لعل اما شکر بار
بلطافت چون دل معشوق سنگ
زشیرینی کارش چون خل عسل
شرابش بہتر از شیر و شکر هست
بصورت مردم و جانش

معلومات الآفاق (Apg 2)، ایک باتصویر صفحہ

Marfat.com

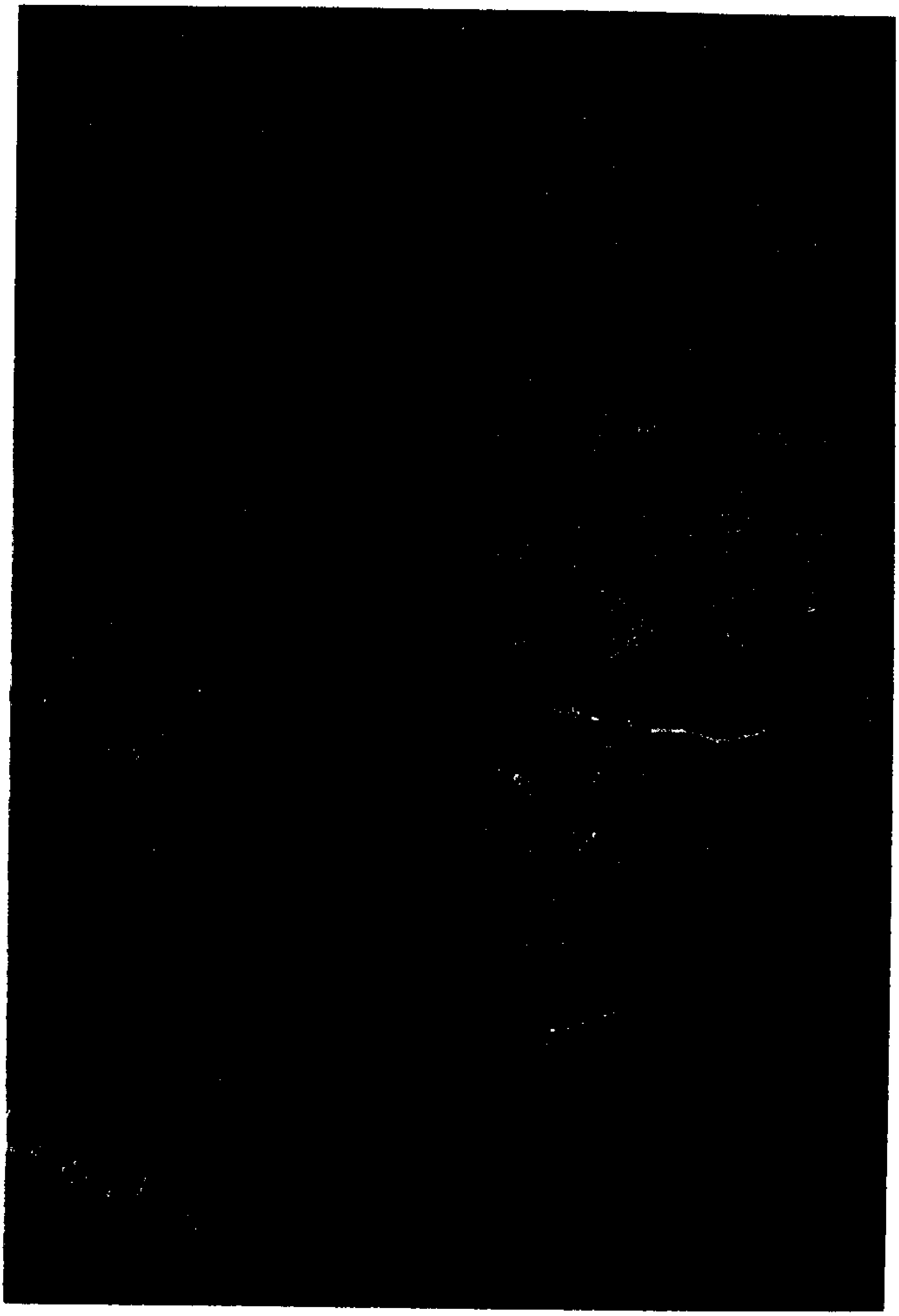

نوادرالالفاظ (Api I 11)

Marfat.com

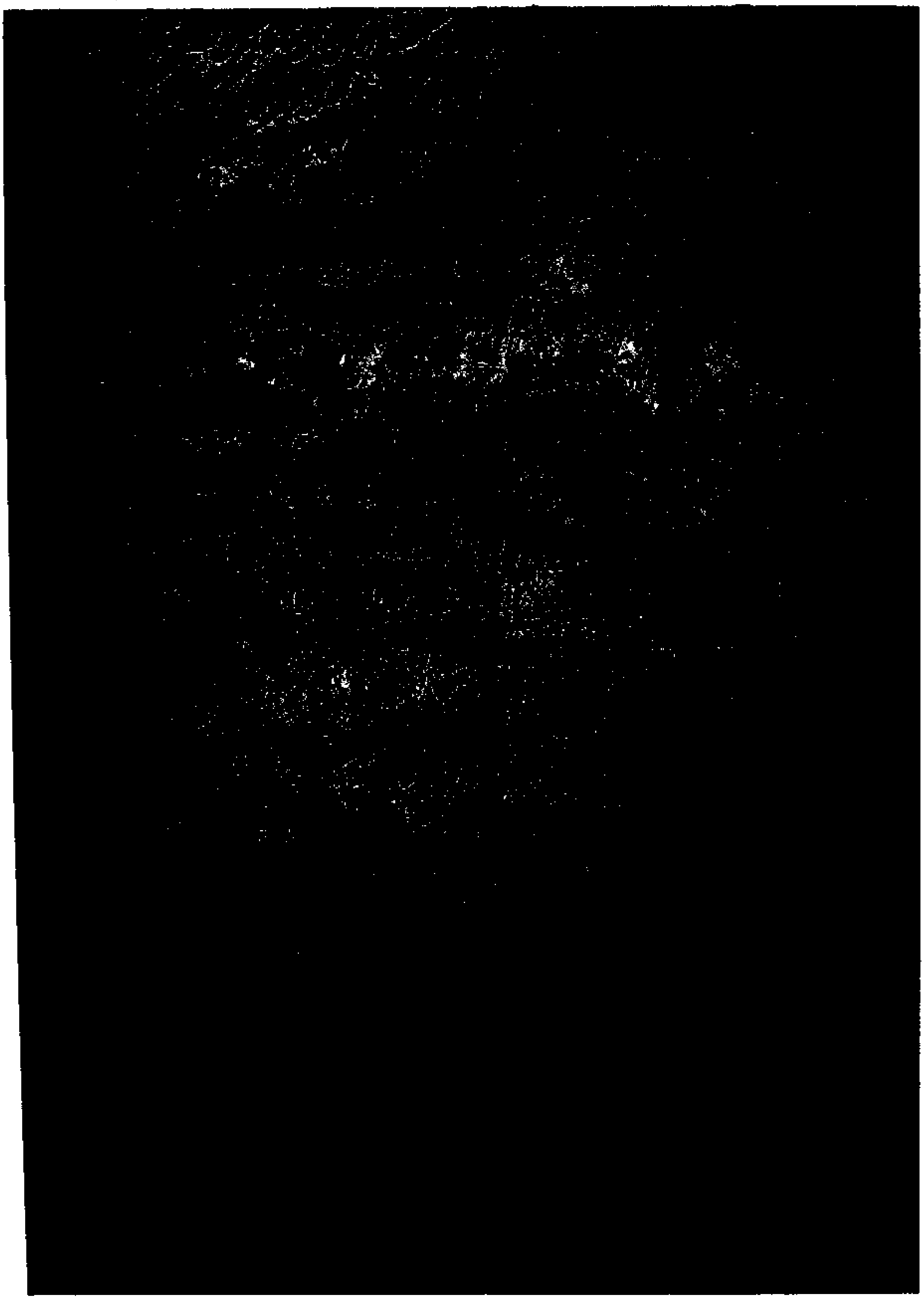

ردّالمکاتیب (Apc III 17)، منیر شکوہ آبادی کی یادداشت، یہ نسخہ آزاد کے والد کو پیش کیا گیا تھا۔

Marfat.com

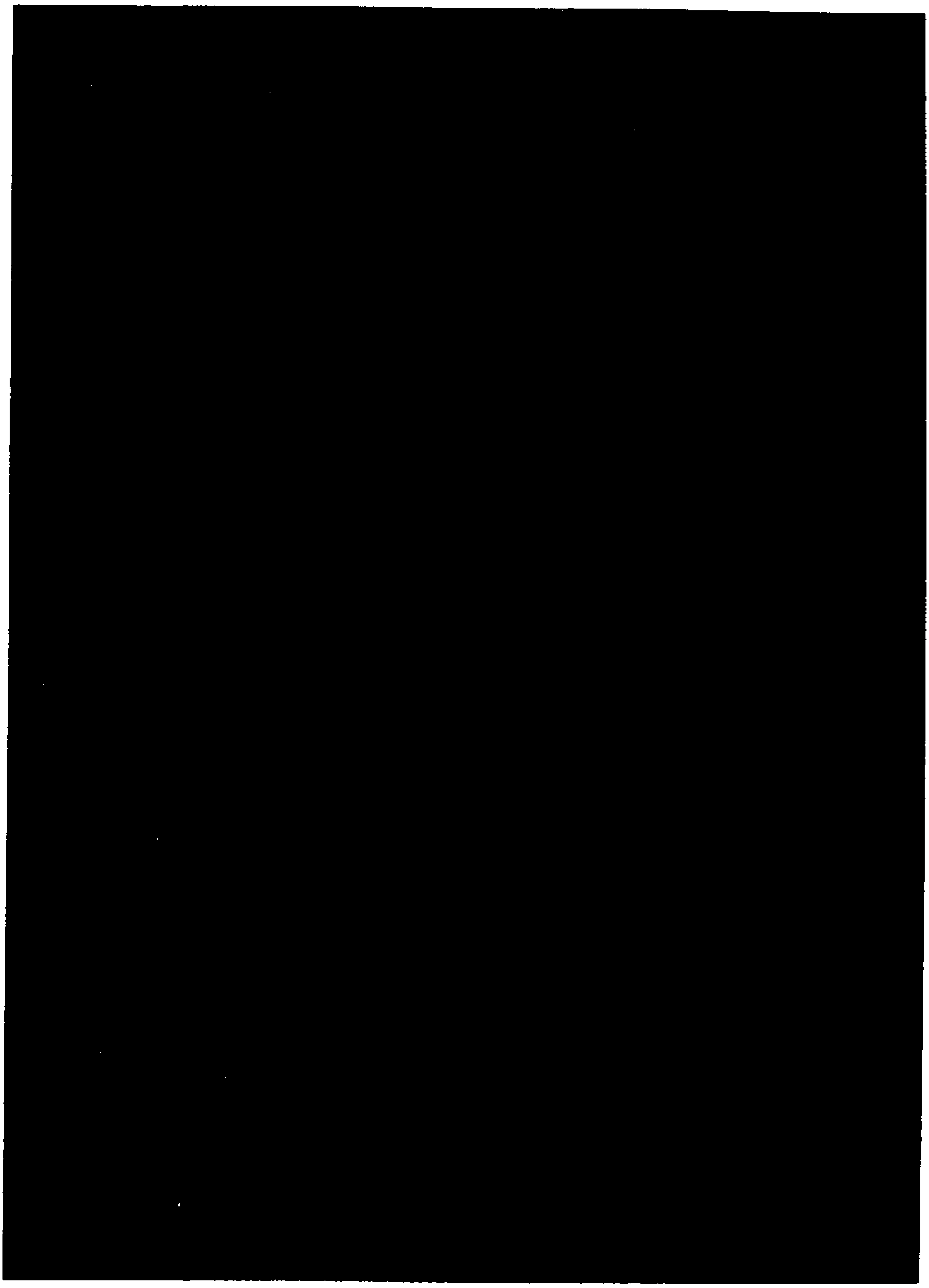

ردالمکاتیب (Apc III 17) منشی شکوہ آبادی کی یادداشت

Marfat.com

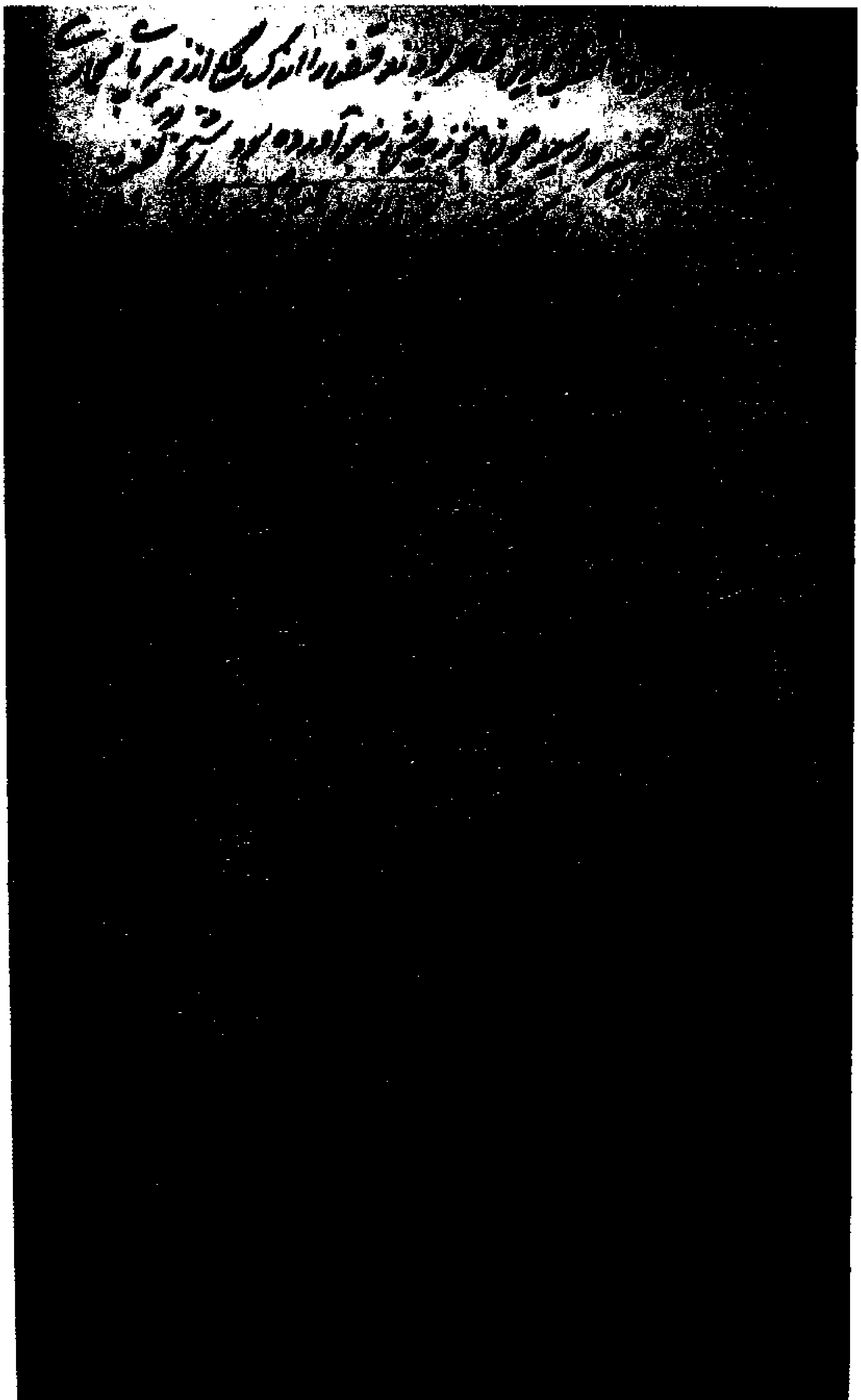

تذکرۂ نشترِ عشق جلد اول (Apf I 15 V.1)، ورق ۲۲۹ب،
آزاد کی یادداشت، جس میں انھوں نے اپنے سفرِ ایران (۱۳۰۳ھ) کا ذکر کیا ہے۔

Marfat.com

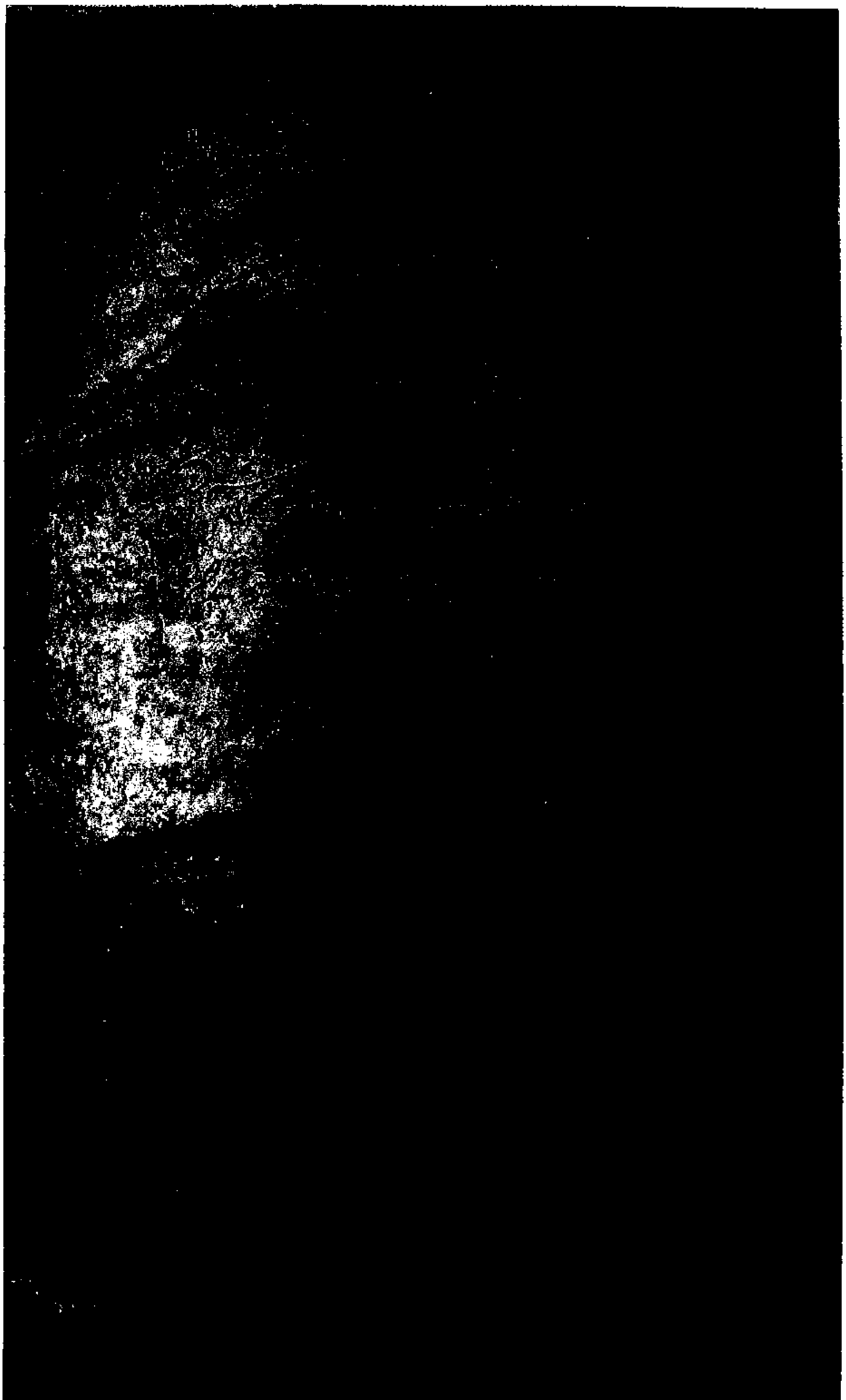

بیان واقع (Apf IV 6)، بخط آزاد

Marfat.com

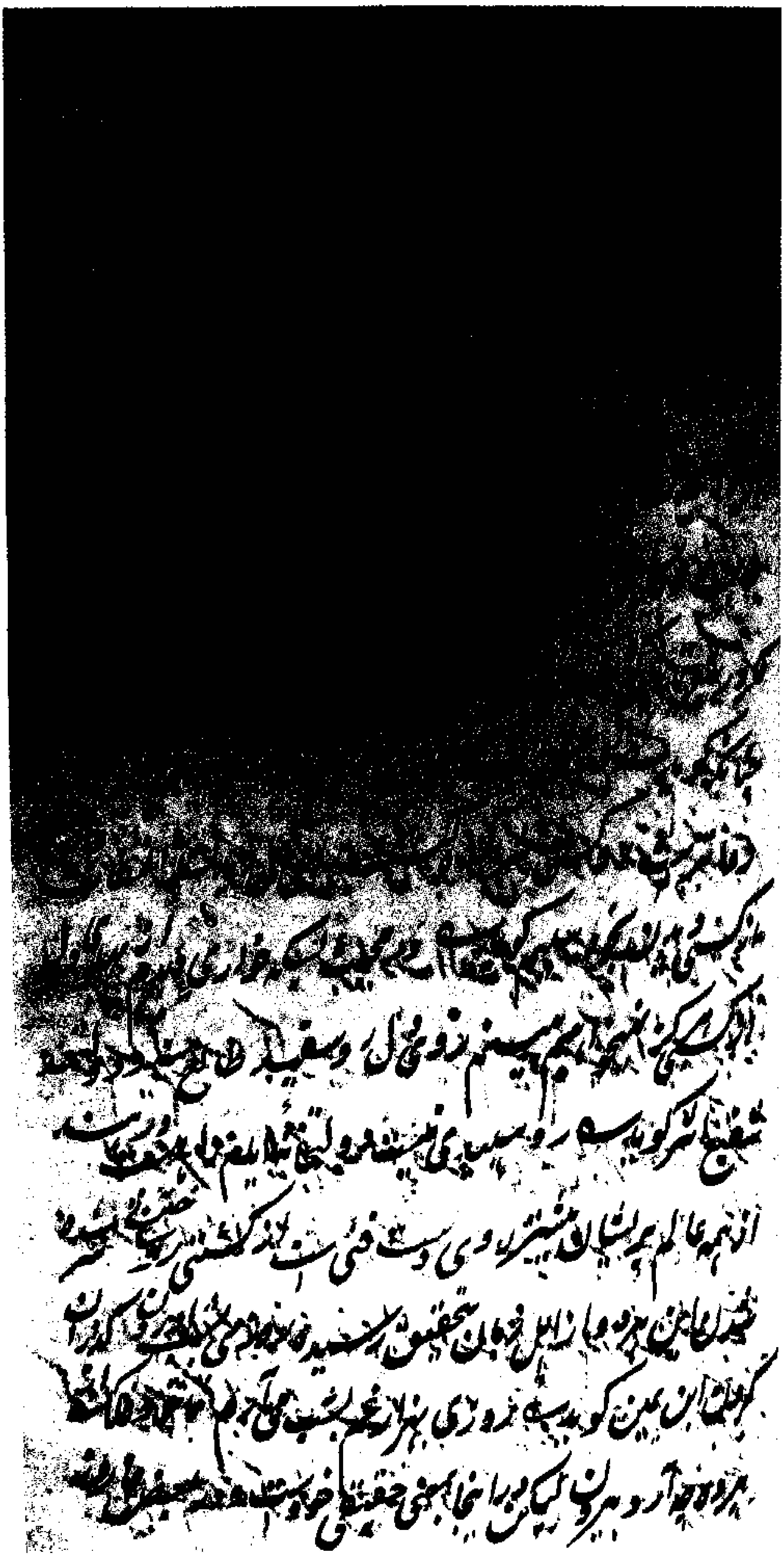

چراغ ہدایت (Api I 10)، آزاد کے حواشی

Marfat.com

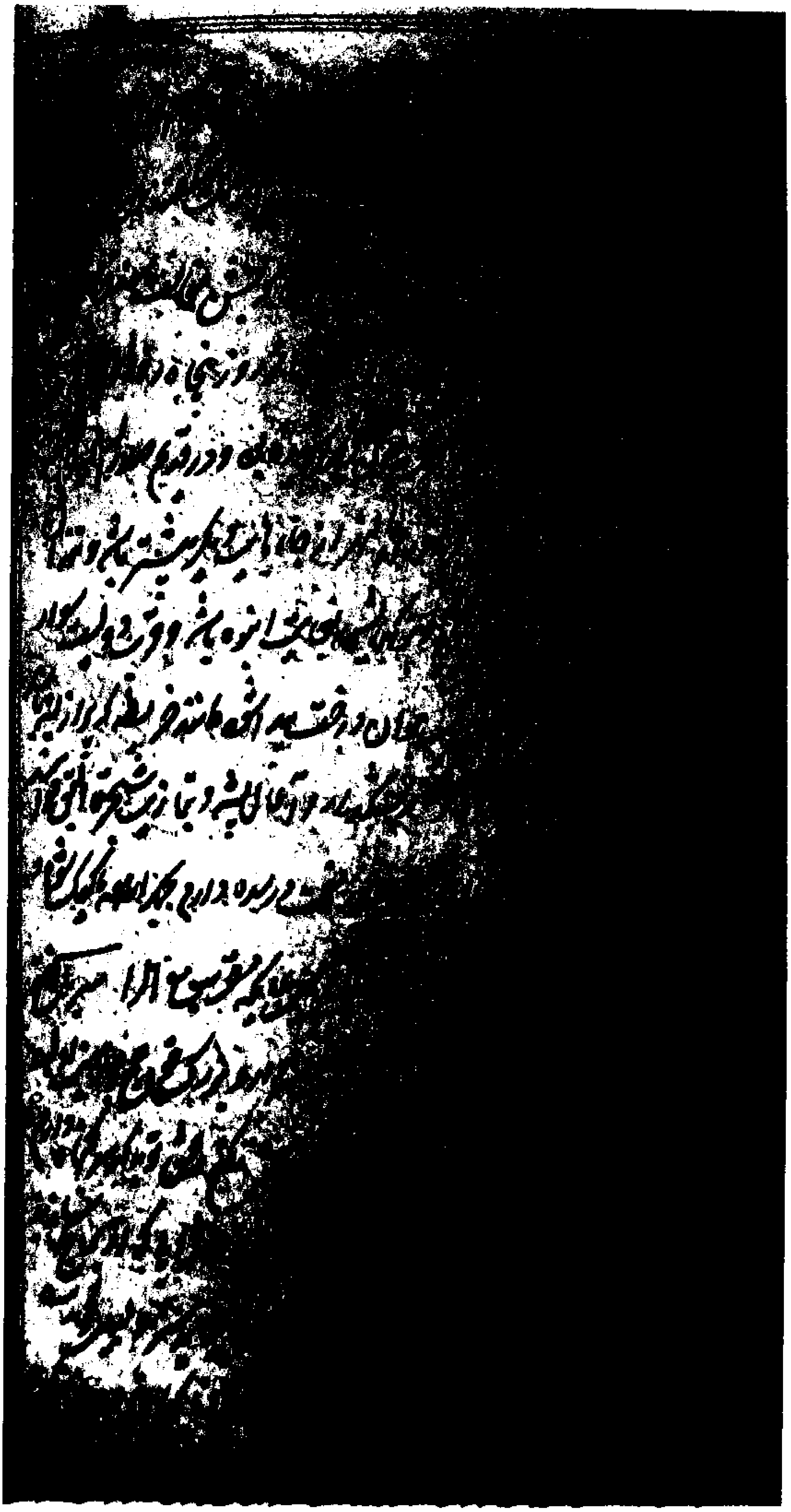

فرہنگ رشیدی (Api I 7)، آزاد کی یادداشت

Marfat.com

FEHRIST -E MAKHTUTAT -E AZAD

A Comprehensive Catalogue of
Persian, Arabic and Urdu Manuscripts in the
Muhammad Husain Azad Collection,
University of the Punjab, Lahore

by

Arif Naushahi

&

M. Ikram Chaghatai

Department of Urdu
Oriental College, University of the Punjab
Lahore

2010

Marfat.com